DBA000006320URD

NATIONAL LIBRARY
CALCUTTA
NO. 6320
DATE

درتن درتن درآور آآندرتن

بفضلہ تعالی یہ وہ نسخہ پُر بہار اسم بامسمّٰے اُردو قانون ستار ہے جو

شائقینِ فنِ موسیقی کا جان و دل نثار ہوئے ہین اور مبتدیین

بلکہ نوآموز کو بھی اسکے آگے استاد نہین درکار ہے

مختصر یہ مجموعہ عشرت و فرحت بخوشخطی تمام و تصحیح مالا کلام

مطبع منشی نول کشور کانپور مین بھگوندیال ایجنٹ نے چھپوایا

اور شائع کیا

اطلاع - اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہی جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سی ملسکتی ہی جسکے معاینہ و ملاحظہ سی شایقین اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتی ہین قیمت بھی ارزان ہی اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحے جو سادہ ہین اُنمین بعض کتب قصہ جات نثر و نظم اردو درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہی اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدر دانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو

علم موسیقی

تسہیل الستار - مولفہ مرزا رحیم بیگ -

غنچہ راگ - عجیب و غریب رسالہ ہی جسمین نغمات و شعبات و مقامات موسیقی اور اُسکے اصول کا بیان ہی مولفہ نواب نظام الدولہ محمد مردان علیخان -

راگ پرکاش - تصنیف راجہ دہو سنگہ بہادر گڈہ امیٹھی -

لاَ ونی - مصنفہ گسائین بنارسی داس

شرنگار بتیسی - مصنفہ مہاراجہ مانسنگہ صاحب بہادر سی - ایس - آئی -

مجموعات علوم متفرق نایاب زمانہ

عجائب المخلوقات و غرائب الموجودات باتصویر و فہرست عجیب الخلقت ہر قسم حیوانات و نباتات مولفہ امام الدین ذکریا

ایضاً باتصویرات رنگین

معلومات الآفاق - باتصویر رنگین مولفہ امین الدین خان ہروی -

ایضاً باتصاویر بغیر رنگ

ریاض الفردوس - اقسام علوم کا بیان اور شعرائے نامی کا کلام حسین تین روضہ ہین -

۱ - روضہ زبان عربی مین -

۲ - روضہ زبان فارسی مین -

۳ - روضہ زبان اردو مین -

خمپستان انندرام مخلص ہر رنگ کا کلام

MOONIS BOOK·DEPOT
BUDAUN. U.P.

هو الستار الغنی

بعیش کوش کہ تا چشم میزنی برہم
خزان ہے رسد و نو بہار میگذرد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رباعی

ہر تار سے ستار کا اسرار عیان ہے | ہر نغمہ مین توحید خداوند جہان ہے
کیون وجد مین آئین نہ بھلا صوفی صافی | جب خشک سی اک چوب بھی سرگرم فغان ہے

سزاوار پرستش ہر دہی خداوند کن فکان (موجودات ۱۲) جسنے ایک زخمۂ (مضراب ۱۲) تار ایجاد سے پردہ ہاے زمین و آسمان کو پیدا کیا اور پھر زمین کو بفحواے وَالجِبَالَ اَوتَادًا پہاڑ کی مینخون سے استوار کیا وہی ذات پاک لائق حمد و ثنا ہے جسنے داؤد علیہ السلام کو نغمہ سکھایا اور صوفیان صافی کیش کو بموجب اَلمَجَازُ قَنطَرَۃُ الحَقِیقَۃِ کی خوش الحانی کا شیدا بنایا اور

زیر و بم مین انقباض و انبساط کا لطف دکھایا پھر قابل نعت و ستایش ہی
وہ درۃ التاج بجر بد و ایجاد نبی حجاز سرگروہ عشاق جسکے طفیل سے
ہمکو ہر طرح کا ساز و برگ عقبی میسر ہے لموٴلفہ صفدر را اسلی نعت کیا
(نام مؤلف و مقام موسیقی ۱۲)
کیجے بیان + خود جو ہو مبعوث خلاق جہان + گنگ خود ہی ناطقہ اُس
(بعثت کیا گیا ۱۲)
جا ے پر + سوختہ ہین عقل کے یان بال و پر + صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ
وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ وَ اَنجُمًا اَبَداً کَثِیرًا و بعد فہذا خوشہ چین ارباب
علوم جہول و خادم تراب اقدام و اصلاان سید صفدر حسین خان
دہلوی خدمت مین شایقین علم موسیقی کے گزارش پرداز
ہے کہ یہ نیاز مند ابتدائے سن شعور سے خواہان زیارت
درویشان باصفا و طالب مجالست ارباب علوم رہا انہی توقیت
(جمع یاقوت ۱۲)
مواقیت کو بھی رایگان نہ جانے دیا ملک بملک دیس بدیس پھرنیکا
(اوقات ۱۲)
اتفاق ہوا جہان اہل کمال کو پایا ملا بیت درویشو نکے ملنے سے
مِس دل نہو کیون زر + خاک قدم ان لوگون کی کہلاتی ہی اکسیر ہا
اللہ اللہ ان حضرات کا کچھ اور ہی رنگ ہی نرالا ڈھنگ ہی شب و روز
تجرید مین بسر کرتے ہین توحید مین غرق رہتے مین اور کیون نہو

ع جہان علم توحید کی گفتگو ہی + وہان یہ نہ وہ اور نہ مین اور نہ تو ہی +
ازبسکہ اُنکو ہردم خیال ماہو اللہ رہتا ہی بیشتر راگ رنگ کے شائق
ہوتے ہین - سچ ہی ع کشتگان خنجر تسلیم را + ہر زمان از غیب
جان دیگرست + اوران حضرات پر کیا منحصر جو بچشم غور دیکھے تو ایسا
کون ہی جسکو کچھ سُننے سُنانے کا شوق نہین ع موسیقی سی بہرہ نہین
جسکو وہ ہے بیہوش + زیبا ہے اگر کہیے اُسے اک بت خاموش +
اور کیون نہو خود شیخ شیراز فرماتے ہین ع کہ این خط نفس ست و
آن قوت روح + ہزارون شعر دوہرہ گیت وغیرہ ایسے ہین جنسے
سراسر مے وحدت ٹپکتی ہی آرے ع گوش شنوا نہین اس باغ
جہان مین کوئی + ورنہ ہر برگ سے ہے یان نغمہ سرائی کرتا +
اور فی الواقع اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ لَحِکْمَةً وَ اِنَّ مِنَ الْبَیَانِ لَسِحْرًا
ع ہر جزو کو کل کے ساتھ بمعنے ہی اتفاق + دریا سے دُر جدا ہے
پہ ہے غرق آب مین + الغرض بیشتر رغبت نیاز کیش کی اسطرف
مائل رہی اور بقول بو رسینا + مَنْ جُنَّ سَاعَةً فَقَدْ جُنَّ آبِدًا -
اس سودا سے کبھی سر خالی نرہا انگریزی اردو رسائل اس فن کے

دیکھے اور چاہا کہ کچھ حاصل کیجیے ہر دم دل یہی کہتا تھا کوئی ایسا راہبر
ملجاوے جس سے تکمیل اس فن کی میسر ہو مگر نہ ایسی صحبت تھی اور نہ
کوئی ساماں تھا جب دل کا بہت اصرار دیکھا اسکو یون سمجھایا ہے
غیر وقت میں نہیں حرف وحکایات کا موقع + ہر کام کا اک وقت ہی ہر بات کا موقع +
اور جب اضطراب دل ستاتا تو اسطرح کہتا ہے دلسے کہدو وہی ہوویگا جو
ہونا ہوگا + تیرے گھبرانے سے کیا اتنا نہ گھبرا تو عبث + خدا
کی قدرت اسی اثنا مین سفر دار الخیر اجمیر شریف پیش آیا اور
چند گاہ وہان رہنے کا اتفاق ہوا اُس بقعۂ مبارک مین ایک درویش
ملکی صفات غریق لجۂ عشق صافی مشرب حق آگاہ حضرت سید شاہ حسن صاحب
چشتی کستری سے ملازمت حاصل ہوئی ہے شیفتۂ حضرت
مولاے عشق + سوختۂ آتش سوداے عشق + بڑے فقیر کامل
اور عاشق واصل تھے بالآخر مین نے بھی اپنے دست ارادت کو اُنکے
دامن ہمت کی طرف دراز کیا اور مرید خانوادہ علیہ چشتیہ ہوا
پھر تو نائرہ اشتیاق اور بھی بھڑکا ہے اشتعالک جو طبیعت سنے
ذرا کچھ پائی + آتش شوق یہ بھڑکی کہ بجھایا نہ گیا + جب مجبور ہوا اس

فن کے دو چار ماہرون کو نوکر رکھا مگر بامعان نظر معلوم ہوا کہ
فی الحال شرفا نے اس فن شریف کو لوح دل سے بالکل نسیا منسیا
کر دیا اور عار سمجھنے لگے گو علم مجلس اسی کا نام ہے مگر شرفو مین اب
یہ فن برائے نام ہو لیکن گو کوئی حسد کی راہ سے کچھ ہی کہے اپنا تو یہ قول ہے
کہ آزادہ رو ہون اور مرا مذہب ہی صلح کل + ہرگز کبھی کسی سے عداوت
نہین مجھے + اسکے اکتساب مین تو کچھ قباحت نہین الا مشکل یہ ہو کہ
اسکے سکھانے والے اکثر میراثی کلانونت وغیرہ ہوتے ہین سو وہ
اول تو محض بے علم ہوتے ہین دوم بطمع زر یا کسی اور سبب سے
پہلو تہی یا بخل کرتے ہین اس سبب سے سیکھنے والا خود چکر اجاتا ہو
اور منزل مقصود تک نہین پہونچتا ہے منزل یہ دہ پہونچے کیا مسافر
گمرہ کرے جسکو آپ رہبر + بہرکیف اسی طرح جو کچھ ہو سکا حاصل
کیا مگر قرار واقعی اطمینان نہوا ہے دل مضطر کو نہ تسکین ہوئی ان باتون
سے + لاکھ سمجھایا مگر اسکو موثر نہوا + ادھر اس فن کو جو دیکھا تو
ایک ساحل ناپیدا کنار نظر آیا دل سے شوری کیا کہ تمام سازون کا
جاننا تو خیلے مستبعد ہو ہان اپنی شغل اور دل بہلانے کے لیے ستار سے

بہتر کوئی ساز نہین جامع بھی ہی اور معیوب بھی نہین اور نیز اسکے
سبب سے جمیع آلات داوروات موسیقی سے آگاہی بھی ممکن ہے
ورنہ مصرع یہ وہ دریا ہی کہ پایان نہین دیکھا جسکا + آخر دل نے
بھی اسیر گواہی دی ؎ دلکو تسکین ہوئی خاطر کا وہ اندوہ مٹا +
ہوش یکجا ہوے اور جملہ ہواس آئے بجا + مگر طبیعت کسی اہل کمال کی
جویا تھی دل سے کہتا تھا خدا کرے کوئی ایسا یکتا ملجاوے کہ مستغنی
ہو جاؤن ؎ اُنکی خدمت مین دیکھیے تقدیر + کب مجھے باریاب کرتی ہی +
چند عرصہ بعد دہلی کی طرف آنا ہوا اور کچھ دنون اُس سرزمین خلد تزئین
مین رہنا ہوا بارے وہان ایکدن ہمراہ ایک بزرگ خضر مثال
کے یکتاے زمان مشہور آفاق ستار نوازی مین طاق
جادو بیان بمیا جان صاحبہ کے مکان پر جانے کا اتفاق ہوا
اُنکا جو ستار سُناسُن رہگیا ماشاء اللہ چشم بد دور ہاتھ مین کیا رنگینی اور
طاقت ہے اُنکے زیر و بم نے ساون بھادون کا مزا اور اندر کی محفل
کا سما دکھا دیا سامعین کو تصویر حیرت بنا دیا جیسا سُنا تھا اُس سے
زیادہ پایا گویا یہ شعر اُنھین کی شان مین ہے ؎ چھیڑ دے

مینھ کے گرجھکو زیادہ ستار بہ بھیروین کو وہ اگر چاہین بنا دیے
دیپک بھی تھی فن ستار نوازی مین لاثانی ہین ایسا ملکہ کاہیکو
نصیب ہوتا ہی فی نفس الامر مین یہ انھین کا حوصلہ ہی کیونکہ اور تو بربر کا
باج بجاتے ہین اور وہ ٹھاٹھون کا ستار بجاتی ہین ستار نوازی
مین ایسا اعجاز دکھاتی ہین ہاے میان تانسین نہوی جو انکے
ہاتھ چومتے اور ریجھو اگر ہوتا سُنکر بیخود ہو جاتا اُستاد ذوق نی
یہ شعر گویا اُنھین کی زبان سے کہا ہی ع واقف موسقی ایسا کہ
اداکرتا تھا . کبھی مین بارہ مقام اور کبھی مین چارون گت ہے
اور کیون نہو وہ بہادر خان جی ولد میان مسیب خان جی
کی شاگرد خاص ہین جنکا نام بڑے بڑے اُستاد آج خاک
چاٹ کر لیتے ہین خیر جب اُنکو میرا حال معلوم ہوا بموجب ع
سد خاک پر میوہ سرسبز مین ؛ باخلاق و تواضع پیش آئین اور
کہنے لگین صاحب اگر آپ ایسے شائق ہین تو کیا ڈر ہی مجھکو جو کچھ
آتا ہی موجود ہون کافر ہون جو آپ سے دریغ کرون مینے کہا ہان
صاحب حسب اتفاق یہانتک تو اپہونچا ہون یاوری بخت سے

ایسے کامل سے ملاقات ہوئی ہے شوق در رہرو کرباشد
رہبرش عشق بود کا رغیبت سبیل بے رہبر مبدیا میسا ندخویش را
(؟) غرض انکی مہربانی سے تکمیل حاصل ہوئی سے
للہ الحمد ہر آن چیز کہ خاطر میخواست آمد آخر زپس پردہ تقدیر پدید
علاوہ اُنکے خانصاحب مستغنی الاوصاف نواب غلام حسنخان
صاحب جو مشاہیر موسیقی سے ہین اور مشفقی مکرمی خواجہ جان صاحب
سلمہ اللہ تعالے کہ فی زماننا مغتنمات صنادید جہان سے ہین
بعض بعض مقامات اور صحت گتون کی دریافت ہوتی رہی
جب ایک مدت مدید مین استعداد وافی حاصل ہوئی
چاہا جسقدر حاصل کیا ہے اُسکو اسطرح قلمبند کرون کہ
بجاے خود ایک رہبر بنجاوے اور جیسے انگریزی باجون کا
قانون بنا ہوتا ہے کہ جسے مدد بجا سکتے ہین اسیطرح اس
رسالہ کے ناظرین بھی ہر ایک گت کے ٹھاٹھ کو دیکھکر بعد مزاولت
بجا لیا کرین اور بے منت اپنے تئین بہلا لیا کرین تاجب تک
اُستاد سے دو چار گتین نہ سیکھی جاوینگی اور تھوڑی بہت

دسترس جاحصل نہوگی اس رسالہ کی مدد سے بجانا غیر ممکن ہی ان
دو چار گتون کو سیکھ کر بے تکلف سب گتین بجانی آسان ہین کسی کی
منت سماجت نکرنی پڑیگی کیونکہ ع ہمت نخورد نیشتر لا و نعم را ٭ یہ سوچکر
اس رسالہ کا لکھنا شروع کیا مگر بمضمون کُلُّ اَمْرٍ مَرْہُوْنٌ باوقاتہا ہجوم
کار سرکار سے اتنی فرصت نہ ملتی تھی کہ یہ شاہد رعنا ہر صفت ترتیب سے
مزین ہو کر زینت دہ وسادۂ شہرت ہو بالجملہ ان دنون مین ایکروز مشفقی
مکرمی ماسٹر محمد مظہر الحق صاحب اتالیق نوابصاحب بہادر رئیس
پٹودی خلف جناب مولوی محمد ظہور علی صاحب مرحوم دہلوی کہنے لگے
عرصہ سے یہ رسالہ ناتمام پڑا ہوا ہی اور بہت لوگ مشتاق ہین کاروبار
دنیاوی تو چلے ہی جاتے ہین ع کار دنیا کسے تمام نکرد ٭ بھلا اگر یہ
پورا کیا اور گوہر بے بہا زیب عنق ناظورہ مدعا ہو تو کیا خوب ہی کیونکہ
اس سراے ناپایدار مین جسکو خدا نے کچھ بھی توفیق دی ہی برا بھلا کوئی نقش
یادگارانہ چھوڑ جاتا ہی ورنہ یہان کا عجیب نقشہ ہے ع اک وضع
پر نہین ہی زمانہ کا طور یار ٭ معلوم ہو گیا مجھے لیل و نہار سے
یہ سنکر مین نے کہا واقعی یہ اجزا بڑی جانفشانی سے جمع کیے تھے اب

مرتب کرتا ہون قصیہ کو تا آخر ماہ جون ۱۸۸۶ء مطابق ماہ ربیع الاول ۱۳۰۳ ہجری نبوی مین نیک ساعت یہ رسالہ ختم ہوا اور نام اس عروس دلاویز کا قانون ستار رکھا گیا اور ایک قطعہ بھی ہدیۂ احباب کیا گیا ؎ شکر کہ این نامہ بعنوان رسید ٭ پیش ازان عمر بپایان رسید ٭ امید کہ پسند شایقین باوقار و ناظرین اولی الابصار ہو اگر بمقتضاے بشریت کہین زلات یا سے قلم جو بین ملاحظہ کرین تو بفحواے مَنْ ضَحِكَ ضُحِكَ زبان طعن دراز نکرین اگرچہ مشہور ہے مَنْ صَنَّفَ فَقَدِ اسْتُهْدِفَ مگر مجھکو دعواے تالیف و تصنیف نہین ہے بلکہ جو کچھہ آتا تھا ایک جا مدون کیا اللہ بس باقی ہوس

قطعۂ تاریخ رسالۂ ہذا از مؤلف کتاب

صد شکر کہ اب ختم ہوا اینا رسالہ ۔ فارغ ہوا اکبارگی مین اسکو رقم کر
احباب کی خاطر سے یہ انجام کو پہونچا ۔ احسنت کہین دیکھکر تا صاحب جوہر
ہی اک سر مو آئین تتبع کو نہین فصل ۔ لکھا ہی ہمین کہ جو معلوم تھا یکسر
تاریخ کی تھی فکر ہی ناگاہ کہ مجھسے ۔ ہاتف نے کہا ہدیہ مرغوب ہی صفدر

ہجری

رباعی

کیا بزم ہے جسمین کوئی ہشیار نہین — وہ کون ہے اس مے سے جو سرشار نہین
اس پردہ مین کرتی ہین وہ سیر توحید — مانا کہ گریبان مین کوئی تار نہین

خوش آہنگان قوانین نطرت و موشگافان موسیقی کی خدمت مین التماس ہے کہ ساغر کشان رحیق محبت و مدہوشان بادۂ الفت نے بہت سے رسائل اس فن کے ایسے لکھے ہین اور بلبلان خوش الحان باربد دم و نائکان موجد قواعد زیر و بم نے وہ وہ ترانہ دلکش حنجرۂ داہری سے کھینچے ہین جسے ہر یک مست بادۂ الست عرعر و ارجنیان ہے اور ہر ایک گرم رو تیہ قانون آپ میدان جبروت مین آئینہ وار حیران ہے

کشیدند آہے بمیخوارگے — دمیدند افسون بیکبارگے
برافروختند آتش تابناک — جہان را گرفتند ز انفاس پاک
ہمانا کہ ہستند محو الست — ہمہ وقت از جام توحید مست
پے عشق ہر دم ملامت کشان — بصورت فقیرند و سلطان نشان
بظاہر چو رندان و میخوارگان — بباطن چو پیر مناجاتیان

تنشا اس ہرزہ درائی اور ترانہ خیالی کا یہ ہے کہ اس رسالہ وخیزمین جو تعبیہ اور اقسام اقوال موسیقی اور شعب اس فن کا ذکر اسلیے نکیا کہ اس فن

کی بیسیون کتابین صفحۂ ہستی پر یادگار ہین اور اکثر کتب سیر گلہائے
مضامین رنگین سے رشک گلزار ہین گو متقدمین نے داد سخن دی ہے
مگر متاخرین نے بھی ہر ایک کتاب خوب لکھی ہو انا انجملہ غنچۂ راگ
جو محمد مردان علیخان صاحب رعنا نے تالیف کی ہے فی الواقع
نہ دیدہی نہ شنیدہ ہے کتاب عجیب ہو اور نسخہ غریب تحقیقات
نغمات ہند مین لا ثانی ہو غیرت دہ ارژنگ بہزاد و مانی ہے اللہ اللہ
عبارت کی کیا روانی ہو کہ ملا عبدالرزاق سورتی کی مبانی
الاغانی اسکے سامنے پانی پانی ہو گویا دریا کو کوزہ مین بھرا ہے جو کہ
ضروری ہو وہ لکھا ہے حشو کو مطلق اسمین راہ نہین کونسا وصف ہو
جسکو اسکی جاہ نہین جو اسکا عامل ہو اس فن مین کامل ہو میرے
نزدیک وہ کتاب مجموعۂ جمیع مطالب ہو ہر شخص دل و جان سے
اسکا طالب ہے سوا اسکے منشی او جاگرمل صاحب کی کتاب
معلم الستار گویا اس راہ تاریک کا چراغ ہے اسکے سبب سے
نوآموزون کو ہر طرحکا فروغ ہو زمزمہ سنجان جادو بیان اور شعر دلربایان
شیرین زبان کی کشت زار طبع بلاغ باغ ہے ع درین بستان سرا افگندہ

ق
ملتفت ہو سخن گردد بہ گلبن نغمہ بلبل * بضبط نغمۂ اسرار پرداخت زمضمونِ
کتابی ارغوان ساخت * تعالی اللہ چہ زیبا ارمغانے * تعالی
اللہ چہ رنگین گلستانے * پھر اگر وہ ہی مضامین لکھون اور
اُن ہی مطالب کو قلمبند کرون تو فضول ہے نہ یہ مختصر لائق طول ہے
اور نیز نقل سے مجکو بھی عار ہے دریوزہ گری سے انکار ہے کہ کہن
خردہ خویش پرستن * بہ از جامۂ عاریت خواستن * میری غرض دلی
اور مقصد اصلی یہ ہے کہ یہ کتاب نو آموزان ستار کے بکار آمد ہو اور بجائے
خود ہر ایک شوقین کو اس سے مدد ہو باانیہمہ عدیم الفرصتی
و فقدان لیاقت علمی بڑی محنت سے یہ رسالہ جمع کیا مجکو جو کچھ آتا
تھا لکھ دیا گو یہ مختصر ہے مگر شایقین کے لیے راہبر ہے نکتہ چین
عیب جو اچھی اچھی کتابون مین عیب نکالتے ہین مگر مصنفین منصفین
اس محنت کو خوب جانتے ہین خیر اُنسے کیا مطلب ہے اپنی یہ غرض ہے
کہ اگر یہ ہدیۂ مختصر منظور ہو نتیجہ سعی مشکور ہو سے انصاف کے
خواہان ہین نہین طالب زر ہم * تحسین سخن فہم ہے مومن صلہ اپنا

مقدمہ

ستار پر دو طرح کے پردے ہوتے ہین اول بائیس پردے جنکو
حرکت نہین ہوتی اور بباعث اس قیام دوامی کے وہ اچل ٹھاٹھ کہلاتے
ہین اصل مین یہ پردے بین کے ہوتے ہین مگر بعض اشخاص ستار پر بھی
رکھتے ہین دوسرا طریقہ عام ستارونکا یہ ہے اُنپر سولہ پردے بدین تفصیل ہوتے ہین
چار پردے یعنی دو سا اور دو پنچم کے ثابت یا غیر متحرک ہوتے ہین اور
اپنی جگہ سے سرکائے نہین اور باقی پردے سیارہ یعنی متحرک کہلاتے ہین
اصطلاح ستارنوازون مین پردون کی چڑھائی سے یہ مراد ہوتی ہے کہ
وہ پردہ نیچے کی سمت بطرف تونبے کے اُتار جاوے اور اُتارنے کے
یہ معنی ہین کہ کوئی پردہ سیار اوپر کی جانب طرف کھونٹیون کے چڑھایا جاوے
اور اس امر کا یہان ذکر کرنا اسلیے مناسب جانا کہ بعض ستارنواز اسکو نہین
سمجھتے اور چڑھانے اُتارنے کو برعکس جانتے ہین۔ ستار کے بجانے مین
چند باتونکا لحاظ ضرور ہے اول تالہاے مروجہ کا خود سیکھنا اور آپ بجانا
دوسرا دقیقکہ وہ خوب صاف اور روان نہو جائین اور کان مین نہ سما جائین
سُننے کا مزہ نہ بجانے کا لطف اور تالونکا حال غیچہ راگ مین بالتفصیل

مندرج ہی دوم ٹھاٹھہ کا بنانا اور تارونکا ملانا مقدم سمجھی تاکہ اسکے سبب
سے بروپ گت اور راگ رنگ کا مگڑنے نپاؤ نظر برآن جسقدر ٹھاٹھہ
کہ میرے ذہن مین تھے انکا مین نے علحدہ علحدہ نقشہ بنا دیا تاکہ
ٹھاٹھہ کی بنانیمین وقت نہ واقع ہوا ور نیز ٹھاٹھہ کی نقشے مین نیز صرف ڈنڈ
کی ہیئت لکھدی ہی اور تونبہ اور کھوٹیون کا نقشہ فضول سمجھکر نہ کھینچا اور
نیز نمبر پردونکا تونبے ہی کی طرف سے شروع کیا ہی چنانچہ اسکا ایک ایک نقشہ
مع نمبرون کی درج کردیا ہی سوم مین نے اکثر دیکھا ہی کہ بیشتر شائقین
بڑی بڑی گتین راگون کی سیکھتے ہین اور بجانی مین جلدی کرتے ہین
چنانچہ اس سبب سے وہ اس فن سے محروم رہ جاتے ہین اور کچھ
استاد جی بھی بتانے مین دریغ کرکے ٹال دیتے ہین لہذا انکو
لازم ہے کہ اول چھوٹی چھوٹی رنگین راگنیون کو سیکھین جس سے دل بھی بہلے
اور ایک گونہ سرور بھی حاصل ہو اور گت بسہولت بجانی چاہیے جلدی
اور تیزی نہ برتین تاکہ انضباط اور حصول گت مین دقت نہ اٹھانی پڑے
بعدہ اختیار ہی جو چاہین وہ سیکھین اب یہانسے باج کا ذکر شروع کرتا ہون
واضح ہو کہ باج ستار دو طرح کا ہوتا ہی ایک مسیت خانی دوسرا علی رضا خانی

جسکو پوربی بھی کہتے ہین اس پچھلی باج کی گتین نہایت مشکل ہوتی ہین کیونکہ
انکے بول اڑتے ہوتے ہین اور چال گتون کی تیز اسی لیے انکے
ساتھ تال آدھے کی بجائی جاتی ہی اور پھیلاو بھی ان گتون کا دشوار ہی
جس زمانے مین راقم ملک پورب اور دکن مین تھا تو اکثر دوست
پوربی ستار بجاتے تھے اگرچہ انسے مہینون صحبت رہی مگر سوائے
گت اور توڑہ کے کچھ اور نہ سنا اور اگر تال سے الگ ہو گئی تو پھر خدا
ہی حافظ ہی دو تین گتین اس انداز کی بھی درج رسالہ ہذا ہین۔ رہا باج مسیت خان کی
سبحان اللہ اسکا کیا کہنا ہی کہ اسمین سب طرحکا باج بجتا ہے اور پھیلاو بھی
اسقدر ہی کہ جب تک جی چاہے ایک گت کو بجائے جاو مگر پھر
میان بہادر خان جی ولد میان مسیت خان نے اس ستار کو اور ہی ڈھنگ
پر کر دیا میان بہادر خان بین کار تھے جب ان کے ہاتھ مین
کسی باعث سے صدمہ پہونچا اور بین بجانے سے عاری ہو گئے تو
بین کے توڑے ستار مین بھر دیے اور اپنی شاگرد خاص میا جان
صاحبہ ساکنہ دہلی کو سکھا دیے واقعی اسکا بجانا نہایت مشکل ہی اور سوای
میا جان صاحبہ کے کسی کو نہ بجاتے دیکھا نہ سنا وہ فی زماننا اس فن کی

صاحب کمال ہین اگر شوق سیکھائی ہو تو اُن سے حاصل کرے انہین
اکثر توڑے ٹھاٹھوں وآڑ دکواڑ وکمک وسُوت وتان ومضراب
وغیرہ کے بجتے ہین چنانچہ چند گتین درج نسخہ ہذا کین اور جلہ حال
ہر گت اور توڑے کا اُسی مقام پر لکھدیا تاکہ کسیطرح کی وقت نہو اور نیز
معلوم رہے کہ یہ کچھ ضرورت نہین کہ جو توڑے جس گت کے ہمراہ لکھے
گئے ہین اُسی گت مین بجائے جائین بلکہ جس گت مین موزون ہون بجائے
جا سکتے ہین درینصورت ہر گت مین پچاس سے زیادہ توڑے بج سکتے ہین
اور اس سبب سے ایک گت کو جتنی دیر چاہو بجاؤ اور اپنے ہاتھ کی طاقت
اور رنگت دکھاؤ۔ جوڑ یعنی الاپ بجانا مشکل ہے اسلیے دو تین مہرے بھی
بحروف ستار لکھدیے ہین کہ بجانے مین کچھ دشواری نہو کیونکہ اگر وہ بول
بحروف ستار حسب قاعدہ لکھے جاتے تو شاید بغیر معلومات اُن کا بجانا
مشکل ہوتا ستار بجانا عطائی خوب سکھاتے ہین بخلاف اہل کلاونت
دکو یہ و میراثی وغیرہ کے کیونکہ اکثر وہ خود غلط ہوتے ہین اور نیز سب سے
زیادہ انکو طمع نے ستار کھایا ہے یہان مین ایک سہل الوصول قاعدہ بیان
کرتا ہون جس سے طریقہ بجانے گت اور پھیلانے کا جلد آ جاتا ہے وہو ہذا

یہ بات ظاہر ہے کہ ہر غیر کا ایک وزن مقرر ہے اسیطرح ستار کی
ہر ایک گت مین سولہ یا بتیس یا اڑتالیس بول ہوتے ہین اور اس کے
ہمراہ تال ٹھیکہ کی بجتی ہے اگر توڑا بجانا منظور ہو تو اسکے بول بھی اسقدر
ہونے چاہئین کہ وہ تال مین درست رہین پھر بجانے والے کو اختیار رہے
جسقدر چاہے توڑے کو پھیلاوے کبھی تال سے باہر نہوگا اور بعض توڑے
ایسے بھی ہین کہ کچھ بول گت کے بجا کر توڑہ شروع کر دیتے ہین اور
پھر گت مین لجاتے ہین تو ایسے توڑون مین اس بات کا خیال رہے کہ ایسے
توڑے کو سم سے شروع کرین اور جو گت ڈرڈا ڈرڈارا سے شروع ہوگی
اسمین ایسے توڑے نبجتے ہین اور جو گت ڈاڈارا یا ڈاڈرڈارا سے شروع
ہوگی تو اسکا توڑا بھی ڈاڈارا یا ڈاڈرڈارا سے بجایا جاوے گا۔ اور
اب تو ایسا دیکھنے مین آیا کہ کچھ لحاظ قاعدے پر نہین ہوتا چونکہ تال سے
خوب واقف ہین جہان سے چاہا توڑے کو اٹھایا اور گت مین ملا کر سم پر آ گئے
الغرض قاعدہ اور حساب سب گت اور توڑون کا یکسان ہے مگر توڑہ
ہون و تان وغیرہ مین تیزی درکار ہے تاکہ گت کے برابر آ جاوے اور تال مین
فرق نہو اور بعض گتین و توڑے ایسے ہین جنمین سولہ بول سے کم بھی

ہوتے ہین تو ایسی گتون مین بعض پردون پہ ٹھہرنا پڑتا ہی جس سے
گت تال مین برابر رہی اور بعض گتون مین جو بیشِ بول ہوتی ہین تو ایسی
گتون مین تال یکتالہ کی بجتی ہی - اب رہی ہاتھ کی چالاکی و مشاقی وہ
محنت پر منحصر ہے جسقدر مشق کروگے اتنی ہی صفائی اور رنگت
پیدا ہوتی جاویگی لیکن بدانست راقم اسقدر مشقت اور محنت اہل پیشہ کو
درکار ہی اور اُسکا کماہی حاصل کرنا دشوار ہی شائق کو صرف بقدر ضرورت
و شغل طبیعت کافی ہے دو گھڑی تنہائی مین دل بہلانے کو وافی ہی نہ یہ کہ
دین و دنیا سی غافل کار و بار سے عاطل گھر مین بیٹھے تنن تنن کر رہے ہین
اور ستار کی تعریف مین مر رہے ہین کچھ آدے بجاوے ستار کا ذکر
ضرور ہی مضمون مین اپنی نمایش منظور ہے ع برین عقل و دانش
بباید گریست ۂ اور یہ جو لوگ مشہور کرتے ہین اور گویہ کلاونت وغیرہ
کہتے ہین فلان شخص ایسا بجاتے ہین کہ کوسون سی آدمی سُننے آتے ہین
صاحب کیون نہو اُنکی ہڈی بولتی ہی بڑی محنت کی ہی اگر سچ پوچھو تو ایسے
توغل اور تعطل پر لعنت ہی میرے نزدیک اگر خدا مقدور دے اور انسان
چاہے تو انگریزی باجے اپنے پاس رکھے اور بدولت سرور طبع حاصل

Acc 6320 Dt 3.6.85 3.68.
National Library,
Calcutta-27
DBA0000006320URD

کری یا اس فن کے دو چار آدمی پیشہ ور ملازم رکھو اپنے حظ نفس کو
مقدم سمجھے مانا کہ اسمین بدنامی اور عار ہی مگر ہر شخص اپنے حظ نفس اور
شوق طبیعت سے ناچار ہی ع ناصحا کیا نہین ہم جانتے اسکو معیوب ؛
پر کرین کیا کہ طبیعت پہ نہین زور اپنا ؛ ہان مذاق کے لیے دو چار گھڑی
طبیعت کو مشغول رکھنا ضرور ہی موجب رفع غم و حصول سرور ہے
حکما کا معمول - اور پسندیدہ ارباب عقول ہی قصہ مختصر نیت پر منحصر ہی
بقول استاد غالب شعر مے سے غرض نشاط ہی کس روسیاہ کو
اک گونہ بیخودی مجھے دن رات چاہیے ؛ تنبیہ آدمی کو چاہیے کہ
معرفت اور حقیقت کے مضامین سُنے اور اپنی طبیعت سی ہر مضمون
عرفان کی طرف رجوع کرے بقول مولانا ے جامی ع چو دیدی
کار رو در کارگر آر ؛ قیاس کارگر از کار بردار ؛ یہی اہل تصوف کا دستور
ہے انکا سینہ انوار معرفت سے معمور ہی چنانچہ میرے سامنے اکثر جو لوگ
گاتے ہین تو میری خواہش سے ایسی ہی چیزین زبان پر لاتے
ہین خوشرنگ غزلین وغیرہ سُناتے ہین اسوقت عجب عالم ہوتا ہی
دل بے اختیار منہ کو کہتا ہے ع بپروازش آن گل افشان نواہی

گوئیم غم از دل ول از سر بارے ثم دل از خویش بر دارد بر ساز زدم
ہم از خویش گوشے بر آواز نہ ثم اور نیز صحبت غنائی سننے اور سنانے کی
بھی یہی ہے اور حکمائے سابق نے اسکے اختراع مین یہی حکمت رکھی ہے کہ
طبیعت کو سرور حاصل ہو اور دل کو نور۔ نہ یہ کہ لذات فانیہ مین غرق
رہین اور عشق اور فسق مین فرق کرین۔ نظر بران اس کتاب مین ایسی ہی
خوشرنگ وجد انگیز دھرپد و خیال و ٹپہ و ٹھمری وغیرہ بہت
سی چیزین چیدہ چیدہ بڑی محنت سے لکھین اور بکمال صحت
لفظی اور تصحیح اعرابی سے جمع کین کیونکہ ہر ایک گویہ کو ایسی خوشرنگ
چیزین یاد نہین جسکو اسقدر یاد ہون صدہا آدمی شاد ہون جو لوگ
تعلیم لین یا دین وہ انکو لوح دل پر لکھ لین تاکہ ہر طرح کی مدد ہو اور ہر شخص کو
بکار آمد ہو کیفیت وقت و تال و سم وغیرہ کی انکے ملاحظہ سے معلوم
ہو جاویگی غور سے سب حقیقت مفہوم ہوگی تالون کے اسامی مشہورہ یہان
لکھی گئین اکثر صاحب مشتاق ہولیون کے چونکہ زیادہ ہوتی ہین لہذا ان کو
ایک جگہ قلمبند کیا تاکہ انکو علیحدہ دیکھ لین اور راگ راگنیون کو دیکھنا نہ
پڑے اور فہرست مین سب ہولیون کو ردیف وار ہوز مین لکھا اور

ساکن ریواڑی اسّی برس کا آدمی بڑا مشاق اور ماہر موسیقی ہے اور اس فن کو
بڑے بڑے اُستادون سے ملا ہے ڈھولک وغیرہ مین اُسکو مہارت کامل
حاصل ہے اور گانے مین بھی بڑی دستگاہ ہے وہ بھی مدت سے راقم کے
پاس ملازم ہے بہت سی باتونمین اس سے مؤلف کو بڑی مدد ملی ہے غزلین
کثرت شہرت سے محتاج تحریر نہین صدہا دیوان موجود ہین حاجت
تسطیر نہین اب اس مقدمہ کو بھی طے کرتا ہون اور اس رسالہ کی
شان مین یہ شعر لکھتا ہون ؎ این نالہ بس بود زدل ناتوان ما
وا ازیم چون سپند ہمین ارمغان ما

التماس مؤلف

محاسبین سلسلہ موسیقی کی خدمت مین التماس ہے کہ راقم نے گتون کی
تصحیح مین حتے الامکان سعی کثیر کی مگر گو ہزار صحت اور لاکھ مقابلہ کیا جائے
تاہم اسقدر ہندسون کے لکھنے مین کہین نہ کہین تفاوت ہو ہی جاتا ہے
الانسانُ مرکبٌ منَ الخطاءِ والنسیان بہرکیف اگر شائقین کہین
فرق دیکھین درست کرلین اور نیز اکثر توڑون کو بہت تسہیل مکرر سہ کرر
گتونمین حسب موقع لکھدیا ہے تاکہ آسانی ہو اور انکی بجانے کا انداز معلوم رہے

علامات مستعملہ رسالۂ ہذا	
جس بول پر صرف ایسا نشان ہو اُس بول وہ پردہ پر سوائے علامت سم مینڈ دینا چاہیے اور مینڈ اسقدر دیجاوے کہ خوشنما رہے۔	
جس بول کے اوپر ایسی علامت ہو تو جاننا چاہیے کہ اُسپر اسقدر مینڈ دیجاوے کہ سُر بولے کیونکہ س سُر کی نشانی ہے یا اور جو حرف سرگم کا لکھا ہو تو اُس پردے کا بولنا چاہیے۔	س
جس بول کے نیچے ایسی علامت ہو اس سے مراد زمزمہ کی ہے اور زمزمہ دو انگلیون سے نکلتا ہے مثلاً نمبر ۳ پر زمزمہ نکالنا ہے تو انگشت اول پردہ نمبر ۴ پر اور انگشت دوم پردہ نمبر ۳ پر رہے اور انگشت دوم کو حرکت دیجاوے جس سے زمزمہ پیدا ہو	....
ایسے نشان سے جاننا چاہیے کہ اُس پردے پر سے انگلی اُٹھا لیجاوے اور صرف تار بجایا جاوے۔	+

جہان ایسا نشان ہو اور جو نمبر پردہ کا نیچے اُن بولون کے لکھا جاوے تو اُسی پردے پر یہ سب بول بجائے جاوین۔	(ڈرڈا ڈرا ڈرا)
جہان ایسا نشان ہو تو معلوم رہے کہ توڑہ بعد اس نمبر گت کے شروع ہوگا۔	٨
جہان ایسا نشان ہو تو جانئین کہ توڑہ اس نمبر پر شامل گت ہوگا۔	٧
جس بول کے نیچے دو نمبر پردہ درج ہون تو اس بول کو اسطرح دو انگشت سے بجائین کہ دونون پردونپر آواز دے اور جہان تین پردہ ہون وہان تین پردونپر آواز دے	ڈا ۹ و ۱۰
جہان ایسا لکھا ہو تو اُس بول (ڈا) کو پردہ ۱۳ پر اسطرح بجاوے کہ ہر سہ پردون پر یہ بول آواز دے یعنی پردہ ۱۳ سے تا پردہ ۱۲ و ۱۱ بطور سوت جاوے اور پھر پردہ اصلی پر آجاوے یا جس پردہ پر لیجانا منظور ہو وہان تک بطور سوت جاوے۔	ڈا ۱۳ ۱۲ ۱۱
جہان یہ علامت ہو تو جاننا چاہیے کہ وہ بول	کٹ ڈا ۱۲

اس پردہ کی کھرج پر بولے گا۔

عام ترکیب ستار ملانے کی

واضح ہو کہ ستار پر اکثر چھ تار آہنی و برنجی ہوتے ہین۔
باج کا تار آہنی۔ کھرج برنجی۔ پنچم آہنی۔ رمزر برنجی۔ پپیہا آہنی
اول کھرجون کو ملاوے کہ آواز انکی یکسان ہوجاوی پھر باج کے
تار کو ملاوی اور انگلی پردہ سُر یعنی نمبر ۱۱ پر رکھکر دیکھی اگر آواز اس کی
کھرجون سے مطابق ہوجاوے تو جاننا چاہیے کہ وہ ہر سہ تار ملگئے
ورنہ کھونٹیون کو موڑ کر کم و بیش کر کر درست کر لے ازان بعد تار پنچم کو
ملاوے اور اس تار کو کھرجون سے کم ملاوی اور پردہ نمبر ۱۵ یعنے
اُترہی پنچم پہ تار باج کو انگلی سے دبا کر تار پنچم کو دیکھے اگر آواز
دونون تارون کی برابر معلوم ہو تو جاننا چاہیے کہ یہ تار بھی مل گیا
بعد اُسکے تار لرز کو تار کھرج سے برابر ملاوی کہ ہم آواز ہوجاوے
اُسکے بعد تار پپیہا کو ملاوے اور پردہ نمبر ۱۱ پر تار باج کو انگشت سی
دبا کر مثل تار پنچم تار باج سے مقابلہ کرے جب دونون ہم آواز ہوجاوین
تو اُسکو بھی صحیح جاننا چاہیے غرض جب جملہ تارونکی آواز یکسان

ہوجاوے گا تو گویا ستار لگیا۔ مگر چھوٹے بڑے ستار کا لحاظ
ضرور ہے کیا معنے کہ جو ستار چھوٹا ہوگا اُسپر جنگ یعنے چڑھے
سُر خوش معلوم ہونگے اور ستار کلان پر جاے سُر یعنے اُترے اور
ملائم خوش اور اچھے ہوتے ہین اور گنجایش مینڈ کی زیادہ ہوتی ہے۔

ٹھاٹھ ایمن
نمبر ۱

ٹھاٹھ بھیروین
نمبر ۲

ٹھاٹھ پیلو
نمبر ۳
پ
س
پ

پ
س
پ
س

پ
س
پ
س

ٹھاٹھ جونپوری
نمبر۲
پ
س
پ
س

ٹھاٹھ دیس
نمبر۲
پ
پ
س

ٹھاٹھ کانھڑا
نمبر ۸
پ
س
پ
س

ٹھاٹھ کھماچ
نمبر ۵
پ
س
س
۱۶
۱۵
۱۳
۱۴
۱۲
۱۱
۱۰
۹
۸
۷
۶
۵
۴
۳
۲
۱

ٹھاٹھ کھماج

ٹھاٹھ دیس
نمبر
پ
س
پ

ٹھاٹھ کافی

ٹھاٹھہ کا لنگڑہ
نمبر ۱۳
پ
س
پ
س
۱۶
۱۵
۱۴
۱۳
۱۲
۱۱
۱۰
۹
۸
۷
۶
۵
۴
۳
۲
۱

ٹھاٹھ ہنڈول
نمبر ۱۶
پ
س
پ
س

مہرہ ایمن کلیان

نمبر ۱

(دوارووا) وارا (دوارادوا دارا دوا) (دوارارا) (دوادوا) دوا

۹ ۱۰ ۱۰ ۱۰ ۹ ۱۰ ۱۲ ۱۱ ۱۱ ۱۲ ۱۱

نمبر ۲

(دوارا) واوادا دار دا بعد اسکے نمبر ۱ - کو بجاوے -

۱۶ ۱۵ ۱۳ ۱۰ ۱۲ ۱۱

نمبر ۳

(دوارووا) دار وا (دار دا) (دارا دارا) دا (دار دا) (دار دا) دار

۹ ۶ ۵ ۲ ۴ ۳ ۱ ۲ ۲ ۲

دارا دارا دارا داوادا (دارو دا) (دا دادا (دارا را) داراوا

۱ ۲ ۴ ۳ ۳ ۴ ۳ ۵ ۲ ۴ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶

(دا دادا (دارارا) دارا دارا دا (دارا دا) (دارا دا) (دارا دا)

۶ ۹ ۱۰ ۱۰ ۱۰ ۹ ۱۰ ۱۲ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۲ ۱۱

نمبر ۴

توڑہ نمبر ۱۱ بعد نمبر ۲ گت کے

وارا وارا وارا وادا وارا وارا دارا دارا وارا داوا

۱ ۲ ۳ ۴ ۳ ۵ ۴ ۶ ۵ ۶ ۹ ۷ ۱۰ ۹ ۱۱ ۱۰ ۱۲ ۱۱ ۱۲

(روارا وارا) وارا وا (را وارا) وارا وارا وا (را دارا) وارا

۴ ۵ ۳ ۵ ۴ ۵ ۳ ۴ ۲ ۴ ۳ ۴ ۱

وارا دا (را وارا) وارا وارا دا (را وارا) وارا دارا دا

۹ ۷ ۹ ۶ ۷ ۵ ۷ ۶ ۷ ۵ ۶ ۴ ۶ ۵ ۶

(را وارا) وارا وارا وا (را وارا) وارا (دارا) وارا (دارا)

۹ ۱۰ ۱۱ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۷ ۱۰ ۹ ۱۰ ۷ ۶ ۶

وارا (وارا) دارا (وارا) وارا (وارا) دارا (دارا) دا

۳ ۴ ۵ ۶ ۵ ۶ ۰ ۶ ۷ ۹ ۷ ۹ ۱۰

یہاں سے بول تان کے ہیں۔ وارا دارا وا (را وا) وارا

۵ ۶ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲

دارا رارا دارا دارا دارا وا۔ گت شروع

۱۱ ۱۰ ۹ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۸

(ودارادارادار) (ودارادارادار) (ودارادارادار) (ودار)

۱ ۶ ۵ ۴

ودار (ودار) ودار (ودار) دوار (واوودار) واو ودار

۲ ۱ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲

(واوودار) واوودار (واوودار) واوودار بول تان دا

۱۱ ۶ ۵ ۴ ۳

را وا را وا را وا را وا را

۱۰ ۹ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۹ ۷

وا وا وا ۔ گت شروع۔

۹ ۱۰ ۱۱

توڑہ اڑ نمبر ۱۵ بعد نمبر ۴ گت کے

وار دا وار دا وار دا وار دا

۲۴۱ ۳۴۲ ۴۵۳ ۵۶۴

وار دا وار دا وار دا وار دا۔

۶۷۵ ۷۹۶ ۹۱۰۷ ۱۰۱۱۹

بول تان۔ دد دد وارا وارا وارا وارا وارا۔

۴۳ ۲ ۴۴ ۵۶ ۵۴ ۳ ۲

وارا وارا وارا وارا دا۔ گت شروع۔

۴ ۵ ۶ ۷ ۹ ۱۰ ۱۱

(ور دا ور دا را دا دا را) ور دا ور دا (را ور) دا را ۔ گت شروع

۶ ۵۴ ۵۶۷۶ ۶

گت نمبر ۳ ۔ الیہ بلاول ٹھاٹھ ایمن

دا ور دا را دا ور دا را دا دا را (ور دا) ور درا ۔ دا ور دا

۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۸ ۵ ۵ ۶ ۸ ۶ ۸ ۹ ۸ ۱۰ ۶ ۸

را دا ور دا را دا (دا را) ور دا ور (دا را ۔

۶ ۹ ۸ ۹ ۸ ۱۰ ۹ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱

توڑہ نمبر ۱ ۔ بعد گت

(دا دا را) ور دا ور دا را (دا دا) را ور دا ور دا را ۔ گت شروع

۵ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۴ ۵ ۶ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱

توڑہ نمبر ۲ ۔ بعد گت

دا (دا را) ور دا ور دا را دا ور را (ور دا) ور دا را ور ور دا

۴ ۳ ۴ ۳ ۱۲ ۱۱ ۳۲ ۵۳ ۴۴ ۵۶ ۴ ۳

را دا (ور دا) را دا (دا را) ور دا ور (دا را) ۔ گت شروع

۶۲ ۵ ۶ ۵ ۔ ۹ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱

توڑہ نمبر۳ بعد گت

دا در دارا دا در (دارا) دادارا در دادر دارا (دادا) را

۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۶ ۹ ۸ ۵ ۵ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۴ ۳

در دا در دارا (دادا) را در دا در دارا ــ گت شروع

۲ ۵ ۴ ۳ ۲ ۴ ۵ ۶ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱

توڑہ نمبر۴ ـ بعد گت

دا در دارا (دادر دا) را دا دارا در دا در دارا (دارا)

۱ ۲ ۳ ۴ ۴ ۲ ۵ ۴ ۳ ۲ ۲ ۴ ۵ ۶ ۵

دارا دا در دارا دا در ا در دادر (دارا) ــ گت شروع

۶ ۸ ۹ ۹ ۸ ۶ ۹ ۸ ۹ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱

توڑہ نمبر۵ ـ بعد گت

دا در دارا دا در دارا دا دارا در دا در دارا ــ دا

۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۲

در دا در دا در دا در دا دارا در دا در (دارا) گت شروع

۳ ۲ ۳ ۴ ۵ ۴ ۶ ۶ ۵ ۶ ۹ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱

نمبر۴

گت الیہ بلاول ٹھاٹھ امین

ورواوڑارا(واادارا) ورواور (وررد ا) دارا

۱۰ ۹ ۶ ۵ ۴ ۳ ۳ ۵ ۴ ۳ ۵ ۶ ۵

توڑہ نمبرا - بعدگت

ور وا در وارا وادارا ورواور(وارا) وادارا - گت شروع

۵ ۶ ۵ ۴ ۳ ۵ ۶ ۵

توڑہ نمبر۲ - بعدگت

وروا (وروارا) واداراورواور (وارا) وادارا - گت شروع

۳ ۱ ۲ ۳ ۴ ۲ ۵ ۴ ۳ ۵ ۶ ۵

توڑہ نمبر۳ - بعدگت

وروا (وروارا) واوارا وروا (وروارا) وادارا وروا ور

۳ ۴ ۱ ۲ ۳ ۴ ۳ ۴ ۔ ۱ ۲ ۱ ۳ ۴ ۳ ۵ ۴

(وارا) وادارا - گت شروع

۳ ۵ ۶ ۵

نمبر ۵

گت اساوری ٹھاٹھ بھیروین

ور وا ور دارا (دا دا را) ور وا (ور وا را وا) وا وا (ور وا در)

۱۱ ۱۲ ۱۱ ۹ ۸ ۶ ۶ ۵ ۶ ۸

وارا وا ور دارا وا در وارا وا وا را —

۶ ۵ ۵ ۶ ۸ ۹ ۱۱ ۹ ۱۱ ۹ ۹ ۱۰ ۱۱

توڑہ نمبرا - بعد گت

(ور وا ور وا) را وا (دارا) (ور وا ور دارا وا وا را) (ور وا) در

۸ ۶ ۳ ۳ ۳ ۴

دارا (دا در) دارا (دا در) دارا دا دارا - گت شروع

۱۰ ۹ ۸ ۶ ۵ ۴ ۳ ۶ ۵

نمبر ۶

گت بھیروین ٹھاٹھ بھیروین

ور وا ور وارا دا (دارا) ور دا ور دارا دا دارا — در

۱۱ ۱۲ ۱۱ ۹ ۸ ۴ ۶ ۶ ۵ ۶ ۵ ۳ ۳ ۵ ۶ ۶

دا ور وارا وا در دارا وا ور دارا وا وا ور —

۴ ۴ ۵ ۹ ۸ ۶ ۴ ۵ ۶ ۹ ۸ ۴ ۶ ۹ ۹ ۱۱

توڑہ نمبر۱ - بعد نمبر۴ گت کے

و اور دارا دادر دارا (دا دارا) ور دادر دارا دا

۱۲ ۱۱ ۹ ۸ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶

ور دارا دادر دارا دا دارا - گت شروع

۴ ۵ ۶ ۹ ۸ ۴ ۶ ۹ ۹ ۱۱

توڑہ نمبر۲ - بعد نمبر۵ گت کے

دا (را دا) را دا (را دا) را دا (را دا) را دا (را دا) را دا (را دا) را دا

۱۲ ۱۱ ۱۰ ۱۱ ۱۰ ۹ ۳ ۹ ۸ ۹ ۸ ۶ ۸ ۶

دا (را دا) را دا (را دا) را دا (را دا) را دِر دِر دارا دادر دِر د

۶ ۵ ۴ ۵ ۴ ۳ ۴ ۳ ۲ ۱ ۳ ۴ ۵ ۲ ۴

را دادر دِر دا را دا دِر دِر دارا دادِر دِر دا را دا

۵ ۶ ۳ ۵ ۱ ۸ ۲ ۶ ۸ ۹ ۵ ۸ ۹ ۱۰

دِر دِر دارا دا دا را دارا دا - گت شروع

۶ ۹ ۱۰ ۱۱ ۸ ۶ ۸ ۹ ۱۱

توڑہ نمبر۳ بعد نمبر۴ گت کے

(در دور) در دور (در دور) در دور (در دور) در دور (در دور) در دور (در دور)

۱ ۲ ۳ ۴ ۳ ۴ ۵ ۴ ۵ ۶ ۵ ۶ ۸ ۶ ۸ ۹ ۸ ۹ ۱۰ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۰ ۱۱ ۱۲

وادا (دور دید) وادا (در دور) وادا (در دور) وارا (دوارا دا) وارا دا

(دوارا دا) وارا دا وارا وارا دا — گت شروع

۱۱ ۶ ۸ ۶ ۵ ۵ ۶ ۴ ۵

در در کو دو انگشت سے اسطرح بجاوے کہ تینون پردے آواز دین اور در در وادا — کے بجانے کی یہ ترکیب ہے کہ انگشت اول پردۂ تین اور انگشت دوم پردۂ دو پر رکھے — در در کو انگشت دوم سے بجاوے — دا کو پردہ اول پر انگشت سوم سے چھوکر دا ثانی کو انگشت اول سے پردۂ چار پر بجاوے — اور دارا دا — کو بھی اسیطرح بجاوے کہ انگشت اول پردۂ تین اور انگشت دوم پردۂ دوم پر رکھکر زمزمہ نکالے —

توڑہ نمبر ۴ — بعد نمبر ۸ گت کے

وادد (دددارا) دا (دارا دارا) دارا (وادد دد (دد ارا) دا

۵ ۲ ۲ ۵ ۴ ۲ ۱ ۲ ۳ ۱ ۱۲

(وارا وارا) وارا وا۔ ددد (دد ارا) دا (دارا دا) وارا وارا وارا وارا وا
۱۱ ۹ ۸ ۹ ۵ ۶ ۲ ۴ ۲ ۳ ۳ ۶ ۵ ۲ ۳

گت شروع۔

وارا وارا وارا وا۔ کی بجائے بھی وہی ترکیب ہے جو دردر وا دا کی توڑہ نمبر ۳ میں

توڑہ نمبر ۵ ۔ بعد نمبر ۳ گت کے

دددد وارا وا ددددد وارا وا ددد دد وارا وا دد دد دا۔
۶ ۵ ۴ ۸ ۸ ۶ ۵ ۴ ۲ ۶ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۵ ۵ ۴ ۳ ۲ ا ۳

را دا ددد وارا دا دددددد را دا۔ وارا وارا دا۔ گت شروع
۱۱ ۹ ۸ ۶ ۵ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۶ ۱۰ ۱۰ ۹ ۸ ۶ ۵ ۹ ۹ ۸

توڑہ تان نمبر ۶ ۔ بعد نمبر ۳ گت کے

وارا وارا وارا وارا وارا۔ وارا وارا وارا وارا وارا وارا
۲ ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

وارا وارا وارا وارا وارا) و (ددد) وارا وا دا ۔ دا وارا وارا وارا
۹ ۸ ۶ ۵ ۴ ۶ ۶ ۸ ۹ ۸ ۶ ۵ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۶ ۵ ۴ ۳

وارا وارا دا۔ گت شروع۔
۱۰ ۹ ۸ ۶ ۵

(ڈیڑ دا) ڈر (دا را) گت شروع -

توڑہ نمبر ۳ - بعد گت

دا ڈر دا را دا ڈر دا را دا دا را
۴ ۹ ۲ ۹ ۵ ۲ ۴ ۵ ۶ ۸ ۹

(ڈیڑ دا) ڈر (دا را) - گت شروع

توڑہ نمبر ۴ بعد گت

دا ڈر دا را دا ڈر دا را دا ڈر دا را
۱۱ ۹ ۱۰ ۸ ۹ ۶ ۸ ۵ ۶ ۴ ۵ ۳

دا ڈر دا را دا ڈر دا را دا ڈر دا را
۴ ۲ ۲ ۱ ۱ ۲ ۳ ۴ ۴ ۲ ۸ ۶

دا ڈا را (ڈر دا) ڈر (دا را) گت شروع -

توڑہ نمبر ۵ - بعد گت

دا ڈر دا را دا ڈر دا را دا (دا را)
۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۸ ۹ ۱۱ ۱۰

(ڈیڑ دا) ڈر (دا را) گت شروع -

توڑہ نمبر ۶ - بعد گت

(دا ڈر) دا را دا ڈر دا را دا (دا را)
۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۸ ۹ ۱۱ ۱۰

ڈر دا (ڈر) دا را - گت شروع

اس توڑہ کے بجانے کی یہ ترکیب ہے کہ انگشت اول پردہ

نمبر ۲ پر رکھے اور دا - کو بجاوے اور دوسری انگشت سے پردہ نمبر ۱ - کو چھوے اسطرح سے تا پردہ نمبر ۹ - بجاوے اور جو اسی توڑہ کو دوگون مین بجاوے تو مضراب کا توڑہ ہو جاوے -

توڑہ نمبر ۷ - بعد گت

دا دا (در در دا) دا دا (در در دا) دا دا

(در در در) دا دا (در در دا) دا دا (در در دا)

دا دا (در در دا) دا دا (در در دا) دا دا

(در در دا) دا در دا را دا در را را دا

دا را (در دا) در (دا را) گت شروع -

توڑہ نمبر ۸ - بعد گت

دا دا (در در در) دا دا (در در در) دا دا

(در در در) دا دا (در در در) دا دا

(در در در) دا دا (در در در) دا دا (در در در

دا دا (در در در) — (دا در دا را دا در

دا را دا) دا را (در دا) در (دا را) گت شروع۔
۱۲ ۹ ۱۱ ۱۰ ۸ ۱۰ ۱۰

توڑہ گٹک نمبر ۹ - بعد گت

دا دا دا دا دا دا دا دا دا
۱۲ ۱۱ ۱۰ ۱۱ ۱۰ ۹ ۹ ۱۰ ۸ ۹ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۷ ۶ ۵ ۴ ۵ ۴ ۳

دا دا دا را (در دا) در (دا را را)
۳ ۲ ۲ از نمبر ۱۱ تا نمبر ۱ بطور سوت ۸ ۱۰ ۱۱
گت شروع۔

اس توڑہ کو یعنے دا دا۔ کو بطور سوت تین تین پردی پہ بجاوے اسطور سے کہ انگشت اول کو پردہ نمبر ۱۲ پر رکھکر دا بطور سوت بجاوے اور اُسی انگشت کو پردہ نمبر ۱۱ پر لاوے اور پردہ نمبر ۱۰ کو انگشت دوم سے چھوے۔ اسیے انداز سے دا دا کو باقی پردوں پر بجاوے اور دا دا را کو بھی بطور سوت از پردہ نمبر ۱۔ تا پردہ نمبر ۱۰۔ بجاوے۔

توڑہ سوت نمبر ۱ بعد گت

دا در دا را (دا در دا را) دا دا را
از نمبر ۱۔ تا نمبر ۹ از نمبر ۲۔ تا نمبر ۱۰ از نمبر ۳ تا نمبر ۱۱
(در دا) در (در را) گت شروع۔

توڑہ سوت نمبر ۱۱ بعد گت

دا در دا را (دا در دا را) دا دا را
از نمبر ۱ تا نمبر ۱۲ از نمبر ۱۱ تا نمبر ۱۲ ۳ از نمبر ۳ تا نمبر ۱۱
(در دا) در (دا را) ۔ گت شروع ۔

توڑہ مضراب نمبر ۱۲ بعد گت

در در در در در در در در در در در در در در در
در در بعد اسکے توڑہ سوت نمبر ۱۱ کو بجا کر گت شروع کرے ۔

توڑہ مضراب نمبر ۱۳ بعد گت

دار در در دار در در دار در در دار در در
دار در در دار در در دار در در دار در در
بعد اسکے توڑہ سوت نمبر ۱۱ کو بجا کر گت شروع کرے ترکیب بجانے دار در در کی یہ ہے کہ انگشت اول سے دار کو پردہ نمبر ۱۲ پر بطور سوت بجاوے اور در در کو پردہ نمبر ۱۰ پر ۔

توڑہ از نمبر ۱۴ بعد گت

دا را را را دا را را دا را را را دا

دِر دا (دا را) دِر دا (دا را) دِر دا (دا را)
١٢ ١١ ٩ ١١ ٩ ١٠ ٨

دِر دا (دا را) دِر دا (دا را) دِر دا (دا را)
٩ ٥ ٦ ٦ ٥ ٨ ٧

دِر دا (دا را) دِر دا (دا را) دِر دا دِر
٥ ٤ ٣ ٤ ٤ ٢ ٢ ٢ ٣

دا را دا را دا را دِر دا دِر دا دِر دا را
٤ ٥ ٦ ٨ ٩ ٩ ١٠ ١١ ١٢

(دا دا را) گت شروع۔

توڑہ نمبر ۷ بعد نمبر ۳ گت کے شروع ہوگا

(دا دا را) دِر دا دِر (دا را) دا دا را دِر
٤ ٦ ٥ ٤ ٣ ٤ ٥ ٦ ٤

دا دِر دا را دا دِر دا را دا دِر
٥ ٦ ٨ ٥ ٦ ٩ ٩ ٨ ٦ ٥ ٦

دا را دا (دا را) دِر دا دِر دا را
٩ ٨ ٩ ١٠ ١١ ١٢ ١١ ١٠ ٨ ٩

(دا دا را) گت شروع۔

توڑہ تان نمبر ۸ بعد نمبر ۱۲ گت کے

دا را دا را دا را دا را دا را دا را دا را
١٢ ١١ ١٠ ٩ ٨ ٦ ٥ ٤ ٣ ٢ ٣ ٤ ١١ ١٢

دا را دا (را دا) دا را دا را دا۔
٥ ٦ ٨ ٥ ٦ ٩ ٨ ٩ ١٠

یہ توڑہ تان کا ہے بعد نمبر ۱۲ گت کے شروع ہوگا اور پھر نمبر ۸ گت مین ملجاوے گا۔

توڑہ تان نمبر ۹ بعد نمبر ۶ اگت کے

دا را دا را دا را دا را دا را دا
را دا را دا را دا را دا را دا را
دا را دا بشرح توڑہ نمبر ۸ -

توڑہ نمبر ۱۰ بعد نمبر ۶ اگت کے

(دا را) دا (دا را) دا (دا را) دا (دا را)
دا دا را دا را دا بشرح توڑہ نمبر ۸

توڑہ نمبر ۱۱ بعد نمبر ۶ اگت کے

دا را دا (دا را دا) دا را دا (دا را دا)
دا را دا را دا بشرح توڑہ نمبر ۸

توڑہ نمبر ۱۲ بعد نمبر ۶ اگت کے

دا را دا (دا را دا) دا را دا (دا را دا)
دا را دا را دا بشرح توڑہ نمبر ۸

توڑہ تان نمبر ۱۳ بعد نمبر ۶ اگت کے

د دد د دا دا را دا دا را دا را

(دا را) دا ڑا دا ڑا دا - گت شروع -
یہ گت میان حسین خان کی مشہور ہے - دراصل یہ گت بہت عمدہ ہے اسمین ٹھا دون اڑ اور تان کے بول ہین ، سکا سمجھنا اور بجانا ذرا مشکل ہے -

نمبر ۱۱

گت بہاگ ٹھاٹھ ایمن

ور (دا ور) دا را (دا را) دا را (دا را) دا ور (دا دا) را -

توڑہ نمبر ۱ بعد گت

(ور دا) ور دا را (دا را) دا را (دا را) دا ور (دا دا) را - گت شروع

توڑہ نمبر ۲ بعد گت

ور دا (ور دا) را دا (دا را) (ور دا ور (دا را دا دا) را - گت شروع

توڑہ نمبر ۳ بعد گت

ڈیر دا را (دا دا را)۔

توڑہ نمبر ۱ بعد گت کے

ڈیر دا ڈیر دا را دا دا را ڈیر دا

ڈیر دا را (دا دا را) گت شروع

توڑہ نمبر ۲ بعد گت کے

(ڈیر دا ڈیر) دا را (دا دا را) ڈیر دا ڈیر

دا را (دا دا را) گت شروع

گت بلاول ٹھاٹھ ایمن

(دا) دا را دا دا را دا دیر) دا (دا

را ڈیر دا دیر) دا را (دا دا را) دا (دا را)

(دا دیر) دا (دا) را (دیر دا) دیر (دا را)۔

اس گت کو اسطرح بجاوے کہ انگشت اول پردہ نمبر ۱۰ پر اور انگشت دوم پردہ نمبر ۹ پر رکھے۔ بول مندرجہ نمبر ۹ انگشت دوم سے بجاکر (دا) کو انگشت اول سے بجاوے۔

نمبر ۱۴

وا دو (وا را) دا در دا را دا (دا را)

گت شروع

توڑہ نمبر ۲ بعد گت کے

در (دا را) دا را (دا در دا را) (دا در دا را)

دا دا را (در دا) در دا را (دا در)

دا را (دا (در) دا) را دا (دا را) (در دا) در

دا را نمبر ۹ گت مین شامل کرکے وہین سے گت کو بجا دے۔

توڑہ نمبر ۳ بعد گت کے

در (دا در) دا را) دا در دا) را دا در دا

را (دا دا را) در دا (در (دا را) نمبر ۹ گت مین ملا دے

اور وہین سے گت کو بجانا شروع کرے۔

توڑہ تان نمبر ۴ بعد گت

در (دا دا) دا را (د د د) د (دا را دا) (د د د) د

(دا را دا) (د د د د) دا را نمبر ۹ حصہ دوم گت مین

ملاکر باقی گت کو بجا دے اور حصہ سے یہ مراد ہے کہ ایک گت

یا ۳۲ بول کی ہے تو جس گت مین ۱۶ بول ہین اُس گت مین
دو حصے آٹھ آٹھ بول کے ہوے اور جس گت مین ۳۲ بول
ہین اُسمین سولہ سولہ بول کے دو حصے ہوے چنانچہ گت ہذا مین
بطور نمونہ کے نشان کیا گیا کہ بجانے والے کو دقت پیدا نہو۔

توڑہ تان نمبر ۵ بعد گت

دِر (دا دِر) دا را (دِ دِ) دا را (دا دا دِر

دا را دا را دا دا را دا را دا۔

نمبر ۱۱ حصہ دوم گت مین ملاوے اور باقی گت کو بدستور بجاوے اور یہ توڑہ بھی تان کا ہے۔

توڑہ تان نمبر ۶ بعد گت

دِر (دا دِر) دا را) دا را دا را (دا را دا) دا

را دا را (دا را) دا دا را دا را دا۔

گت شروع۔

توڑہ تان نمبر ۷ بعد گت

در (دا در) دا را (ددد ددا را) دا را دا
(ددد دا را دا را) د (ددد د دا را دا را) د (ددد دا را)
دا را نمبر ۹ گت مین ملاوے اور گت باقی ماندہ کو بدستور
بجاوے۔

توڑہ تان نمبر ۸ بعد گت۔

در (دا را) دا را (دا را دا را (دا را دا را)
دا را دا را دا را دا را دا را دا را
دا نمبر ۹ حصہ دوم گت مین ملاوے یا گت شروع کرے۔

توڑہ دون و تان نمبر ۹ بعد گت

در (دا در) دا را (دا در دا را) دا در دا را (دا
(در دا) را دا را دا را دا را دا را
دا گت شروع

نمبر ۱۷

گت پیلو ٹھاٹھ پیلو

(دا در) دا را (دا در) دا دا (دا را)

در دا در تا نمبر ۹۔

توڑہ نمبر ا بعد گت

(دا را) (دا در) دا سا (دا در) دا را دا دا
۱۱ ۱۱ ۱۰ ۹ ۹ ۶ ۹ ۱۰

کا در دا در (دا را) گت شروع

نمبر ۱۸

گت پوربا ٹھاٹھ کا لنگڑہ

در دا در دا را دا دا را در دا

در دا را دا دا آ آ

توڑہ نمبر ا بعد گت

در۔ دا در دا را دا دا را در

دا در دا را دا دا را۔ گت شروع

نمبر ۱۹

گت پرچ ٹھاٹھ کا لنگڑہ

حصہ اول (در دا) در دا را (دا دا را) در (دا در)

دا را دا دا را۔

(دا برا دا برا دا برا دا) دا را دا را دا

(را دا) دا را دا (را دا) دِر دا دِر (دا را)

گت شروع -

توڑہ تان نمبر ۵ بعد گت

دا را دا را دا را دا را (دا را) دا را

دا را دا را دا را دا را دا را دا

(را دا) دِر دا دِر (دا را) گت شروع

نمبر ۲۱

گت توڑی ٹھاٹھ بھیروین

دِر دا دِر دا را (دا) دا را) دا دا دِر

دا را دا را -

توڑہ نمبر ۱ بعد گت

دِر دا دِر دا را (دا دا دا) را را

دِر دا را دا دا را - گت شروع

توڑہ نمبر ۲ بعد گت

توڑہ نمبرا۔ بعد گت

(ور وا) ور ڈا ڑا (وا ڈا را) ور ڈا ڈر
ڈا ڑا ڈا ڈا ڑا۔ گت شروع

نمبر۲۴

گت جی جی ونتی ٹھاٹھ جی جی ونتی

(وا وا را ور وا) ور (وا ڑا) (وا ڈا را)
ڈر ڈا ور وا را

توڑہ نمبرا۔ بعد گت

ڈا ور وا ڑا (وا ور) وا را (وا وا)
ڑا ور وا ور وا ڑا۔ جب یہ توڑہ ختم
ہوجاوے تو گت شروع کردے مگر دا کو پردہ
نمبر۱۵ پر بطور سوت تا نمبر۱۰ بجاکر دا را کو پردہ
نمبر۱۰ پر بجاوے۔

توڑہ نمبر۲ بعد گت

(وا ور) وا را (وا ڈا) وا ڑا ڈا (وا را)

(دور دا) دا دا را (دا را) (دیر دا) دا دا
را (دا را) (دیر دا) دا دا را دیر دا
دیر دا را - گت شروع -

یہ توڑہ مضراب کا ہے اسکو دون مین بجاوے جب گت کی
برابر آوے گا -

نمبر ۲۵

گت جوگیا آساوری ٹھاٹھ کا لنگڑہ

دیر دا (دیر دا را) (دآ دا را) دیر دا
(دیر دا را) دا دا را (دیر دا دیر) دا
را دا دیر دا را دا دیر دا
را دا دا را - پردہ نمبر ۹ کو انگشت دوم سے چھوے -

توڑہ نمبر ۱ - بعد گت

دیر (دا دیر) دا را (دا دیر) دا را (دا دیر)
(دا را) دا دا را - پردہ نمبر ۹ کو انگشت دوم سے
چھوے اور گت شروع کردے - ہر توڑہ مین اس عبارت

کے لکھنے کی ضرورت نہین بجانے والے کو خود خیال و تمیز رکھنا چاہیے۔

توڑہ نمبر ۲ بعد گت

(دیر دا دیر) دا پرا دا (دا را) دیر دا دیر
دا را دا دا دا پرا۔ اس توڑے کو اسقدر بجا کر
پھر نمبر ۱ گت سے بجاوے۔

توڑہ نمبر ۳ بعد نمبر ۱ گت کے

دا دیر دا را دا (دیر دا) پرا دا دا
را دیر دا دیر دا را دا دیر
دا را دا دیر دا پرا دا دا
پرا۔ گت شروع۔

توڑہ نمبر ۴ بعد نمبر ۱ گت کے

دا دیر دا را دا دیر دا را
(دا دا پرا) دیر دا دیر دا را (دا دیر)
دا را دا دیر دا را دا دا را۔

گت شروع -

توڑہ نمبر ۵ بعد نمبر ۴ گت کے

دا ۱ دڑ ۲ دا ۳ را ۴ دا ۵ دڑ ۶ دا ۸ را ۹

دا ۱۰ دا ۱۱ را ۱۰ دڑ ۸ دا ۶ دڑ ۵ دا ۴ را ۳

دا ۲ دڑ ۳ دا ۴ را ۵ دا ۶ دڑ ۸ دا ۵ را ۶

دا ۸ دا ۹ را ۱۰ - گت شروع

توڑہ تان نمبر ۶ بعد نمبر ۴ گت کے

دا ۱۲ را ۱۱ دا ۱۰ را ۹ دا ۸ را ۶ دا ۵ را ۴

دا ۴ را ۲ دا ۳ را ۲ دا (را دا) ۶ دا ۵

را ۶ دا ۸ را ۹ دا ۱۰ - گت شروع

توڑہ تان نمبر ۷ بعد نمبر ۴ گت کے

دا ۱ را ۲ دا ۳ را ۴ (دا را) ۵ دا ۶ دا ۵ را ۴ دا ۳

را ۶ دا ۳ را ۴ دا ۵ را ۶ دا ۵ را ۹ دا ۸

را ۹ دا ۱۰ - گت شروع -

توڑہ نمبر ۸ بعد نمبر ۴ گت کے

اسکو دون مین بجاوے اور توڑہ تان کا ہے۔

توڑہ تان نمبر ۱۳ بعد نمبر ۹ گت کے

دا۱ را۲ دا۳ را۴ دا۵ (را دا۶ را) دا۵ را۴

دا۳ را۲ دا۲ را۴ دا۵ را۶ دا۵ را۶

دا۸ را۹ دا۱۰ را۱۱ گت شروع۔ دون مین بجایا جاوے۔

توڑہ تان نمبر ۱۲ بعد نمبر ۹ گت کے

دا۳ را۱۱ دا۱۰ را۹ دا۸ را۶ دا۵ را۶

دا۸ را۹ دا۱۰ را۱۱ دا۱۰ را۹ دا۸ را۶

دا۵ را۶ دا۸ را۹ دا۱۰ را۱۱ — گت شروع دون مین بجایا جاوے۔

توڑہ نمبر تان ۱۵ بعد نمبر ۹ گت کے

دا۷ را۶ دا۷ را۶ دا۷ را۵ دا۶ را۴

دا۵ را۶ دا۵ را۹ دا۸ را۱۱ دا۱۰ را۹

دا۸ را۶ دا۵ را۶ دا۱۰ را۹ دا۱۲ را۱۱

گت شروع - یہ توڑہ دون مین بجایا جاوے-

توڑہ تان نمبر ۱۶ بعد نمبر ۹ گت کے

دا را دا دا را دا را دا را دا

را دا را دا را دا را دا را دا

دا را - گت شروع - دا پر ایک گونہ توقف کیا جاسے

باقی بول دون مین بجائے جائین-

توڑہ تان نمبر ۱۷ بعد نمبر ۹ گت کے

(در در دا) در در دا (در در دا) در در دا)

دا را دا را دا را - گت شروع - یہ توڑہ دون مین بجایا

جاوے - بول مضراب اور تان کے ہین-

توڑہ تان نمبر ۱۸ بعد نمبر ۹ گت کے

(در در در دیا را) دا را) دا در دا را دا

را دا دا دا را دا را دا را -

گت شروع - اسکو بھی دون مین بجاوے -

توڑہ تان نمبر ۱۹ بعد نمبر ۹ گت کے

باقی پردوں پر عمل کرنا چاہیے۔

نمبر ۲۷
گت پوربی جھنجھوٹی میاں علی رضا خان
ٹھاٹھ ایمن

دار ۹ دا ۱۰ دا ۹ دا ۶ دار ۸ دا ۹ دا ۱۰ (دار ۱۲ دا) دا ۱۱ دا ۹

دا ۱۱ (دا ۹ را) دا ۸ (در ۶ در) دار ۸ دا ۹ دا ۱۱ —

توڑہ نمبر ۱ بعد گت

(در ۳ در) دا ۴ (دا ۳ دا) (در ۴ در) دا ۶ (دا ۶ دا) (در ۸ در) (دا ۹

(دا ۸ دا) (در ۹ در) دا ۱۰ دا ۹ دا ۱۱ — گت شروع۔

توڑہ نمبر ۲ بعد نمبر ۹ گت سے

در ۱ در (در ۲ در) در ۳ در) در ۴ در) در ۵ در (در ۶ در) در ۸ در

(در ۹ در) دا ۱۱ دا ۹ دا ۸ (در ۵ در) دا ۸ دا ۹ دا ۱۱ —

گت شروع۔

نمبر ۲۸
گت جنگلا ٹھاٹھ کافی

دِر دا دا دِر (دا را) دِرا دا را) دِر دا دِر
دا را دا (دا را)۔

توڑہ نمبر۱ بعد گت

دِر (دا دِر دا را) دا دا را (دِر دا دا دا دا
را دِر (دا را)۔گت شروع۔

توڑہ نمبر۲ بعد گت

(دِر دا دِر دا را) دا (دا را) دِر دا دا دا
دا را۔گت شروع۔

اس توڑے مین ۱۴ بول ہین توحسب قاعدہ دو بول کم ہین اسواسطے دا دا پر قدرے توقف بقدر ایک ایک بول کے کرنا چاہیے جسمین تال برابر آجاوے اور ترکیب بجانے کی یہ ہی کہ دِر کو پردہ ۱۱ پر بجاکر انگشت اول کو بطور سوت پردہ ۱۰ پر لاوے اور پردہ نمبر۹ کو انگشت دوم سے چھوی اسطرح دوسری دا کو بجاوے تال مین فرق نہ آویگا۔

توڑہ نمبر۳ بعد گت کے

دا را دا (را دا) گت شروع

توڑہ تان نمبر ۸ بعد نمبر ۱۱ گت کے

دا را دا را (دا را) دا را) دا را دا

را دا دا د دا را دا را دا-

گت شروع-

نمبر ۲۹

گت جنگلا ٹھاٹھ کافی

دِر (دا دِر) دا را دا دا را دِر

(دا دِر) دا را (دا دا را)

توڑہ نمبر ۱ بعد گت

دِر دا دِر دا را دا دا را دِر

(دا دِر) دا را (دا دا را) گت شروع-

توڑہ نمبر ۲ بعد گت

دِر دا دِر دا را دا دا را

دِر (دا دِر) دا را (دا دا را) گت شروع-

صحت بولوں کی یکنگی اور خوشنما معلوم ہونگے۔

نمبر ۳۱

گت دیس ٹھاٹھ دیس

دِر دا دِر دا را دا دِر دا را (دا دِر) دِر را (دا دا را)۔

توڑہ نمبر ۱ بعد گت

دِر دا دِر دا را دا دِر دا را (دا دِر) دا را (دا دا را) ۔گت شروع

توڑہ نمبر ۲ بعد گت

(دِر دا) دا را) دِر دا) دا را (دِر (دا دِر دا) را (دا دا را) گت شروع۔

توڑہ نمبر ۳ بعد گت

دِر دا دِر دا را دا دا را دِر (دا دِر دا) را (دا دا را) گت شروع

توڑہ نمبر ۴ بعد گت

توڑہ نمبر ۸ بعد گت

(در دا) در دا) را دا در دا را (دا در)

دا دا (دا دا را) - گت شروع -

ایسے توڑہ کو توڑہ چھوٹ کا کہتے ہیں -

توڑہ تان نمبر ۹ بعد نمبر ۱۲ گت کے

د (د د د دا را دا را) دا در دا را دا

را دا را دا را دا را دا در

(دا در دا) را (دا دا را) - گت شروع

تورہ تان نمبر ۱۰ بعد نمبر ۱۲ گت کے

دا را دا را دا را دا را دا

را دا را دا را دا را دا

را دا - را دا - در (دا در دا) را (دا

دا را) - گت شروع -

توڑہ تان نمبر ۱۱ بعد نمبر ۱۲ گت کے

د د د دا را دا را دیا در

دا را-

توڑہ نمبر ۱ بعد نمبر ۹ گت کے

دا دا دیر دا را (دا دیر دا) را دا (دا را دیر

دا دیر) (دا را) (دا دا دیر دا را دا) (دیر دا) را

را دا را دیر دا دیر دا را-

گت شروع-

نمبر ۳۴

گت دھناسری ٹھاٹھ کا لنگڑہ

دیر دا دیر دا را دا دیر را دیر

دا دیر دا را (دا دا را)-

توڑہ نمبر ۱ بعد گت

دیر دا دیر دا را دا دا را دیر

دیر دیر دا را (دا دا را)- گت شروع-

نمبر ۳۵

گت رام کلی ٹھاٹھ کا لنگڑہ

دا ڑ دڑ (دا را دا را) دا ڑ د دا را
(دا را) دا ڑ (د دا) را- گت شروع

نمبر ۳۷

گت سورٹھ ٹھاٹھ کھماچ ۴

دڑ (دا دڑ) دا را دا م دا را (دڑ دا)
دڑ دا را دا دا را- دا دا را

کو ذرا تیز بجانا چاہیے- کیونکہ واضع نے اسکا یہی انداز رکھا ہے-

توڑہ نمبر ۱ بعد گت

دڑ (دا دڑ) (دا را) دا دڑ دا را دا دڑ
دا را دا دا را- گت شروع

توڑہ نمبر ۲ بعد گت

دڑ دا دڑ) دا را (دا دڑ (دا را دا) دڑ (دا را)
دا دا را- گت شروع-

توڑہ نمبر ۳ بعد گت

(دڑ دا دڑ) دا را (دا دڑ) (دا را) دا دڑ (دا را)

وا وا ۹ در ۱۰ را ۱ ۔ گت شروع ۔

نمبر ۳۹

گت سوہنی ٹھاٹھ ہنڈول

گت در ۱۳ وا ۱۳ در ۱۳ وا ۱۲ را ۱۱ وا ۱۲ (وا را ۱۱ در) وا وا ۱۳

در ۱۲ (وا را ۱۱) (وا وا را ۱۳) ۔

توڑہ نمبر ۱ بعد گت

(در وا ۹ در) وا ۹ را ۱۰ وا ۱۱ وا ۱۲ را ۱۲ در ۱۱ وا ۱۳

در ۱۲ (وا ۱۱ را) وا وا ۱۳ را ۔ گت شروع

توڑہ نمبر ۲ بعد گت

در ۴ (وا ۵ در) وا ۹ را (وا وا ۹ را ۱۲ را ۱۱ در وا ۱۳ در ۱۲

(وا ۱۱ را) (وا وا ۱۳ را) گت شروع

توڑہ نمبر ۳ بعد گت

در ۱ وا ۲ در ۳ وا ۴ را وا ۹ در ۸ وا ۶ را ۹

وا ۱۱ در ۱۲ وا ۱۲ را ۱۱ (وا ۱۳ وا ۱۳ را) ۔ گت شروع ۔

توڑہ نمبر ۴ بعد نمبر ۱۱ ۔ گت کے

وا ور وا را وا ور (وا را) وا وا

برا - گت شروع کردے بشرح توڑہ نمبر ۲ -

توڑہ ٹھادون نمبر ۴ بعد نمبر ۱۱ گت کے

وا را (وا را) وا را (وا را) وا را (وا را) وا را

(وا را) وا را (وا را) وا را (وا را) وا را (وا را)

وا را وا ر (د د ر دا را) وا را (وا ور)

وا را وا را وا را وا را وا را وا

برا وا - گت شروع کردے مگر ور کو پردہ نمبر ۱۱ پر بجا کر پردہ نمبر ۱۵ - پر جاوے -

توڑہ اڑودون نمبر ۵ بعد نمبر ۱۱ گت کے

وا وا د وا د وا د وا د وا د

وا د وا د وا وا وا ور وا وا

برا وا را وا ور وا را وا ور وا را

وا ور وا را وا را (وا را) وا ور

وا را وا را وا را وا را وا را وا

گت سرپردہ ٹھاٹھ ایمن

ڈر (دا ڈر) دا را دا دا را ڈر (دا دِر)

دا را (دا) دا را)۔

توڑہ نمبر ۱ بعد گت۔

(ڈر دا) ڈر دا را (دا دا) را ڈر (دا ڈر) دا

را (دا دا را) گت شروع۔

توڑہ نمبر ۲ بعد گت

ڈر دا ڈر دا دا را دا دا را ڈر

(دا دِر) دا را (دا دا را) گت شروع۔

توڑہ نمبر ۳ بعد نمبر ۱ گت کے

دا ڈر دا را دا ڈر دا را دا

دا را ڈر (دا دِر) دا را (دا دا را) گت شروع۔

توڑہ نمبر ۴ بعد نمبر ۱ گت کے

(دا ڈر) دا را (دا ڈر) دا را (دا دا) را ڈر دا دِر

دا را (دا دا را) گت شروع۔ اس توڑہ کو دو انگشت

اوپر تلے رکھکر بجانا چاہیے اسطور کہ انگشت اول پر دہ نمبر ۳ اور انگشت دوم پر دہ نمبر ۲ پر رہے ایسے انداز سے باقی بول بجائے جاوین۔

توڑہ نمبر ۵ بعد نمبر ۱ گت کے

(در در) در در (در در) در در) در در (در در) در در

دا برا (دا دا را) گت شروع۔

توڑہ نمبر ۶ بعد نمبر ۱ گت کے

(دد دد دد) دد (دا را دا برا) (دد دد دد) دد (دا برا وا را) (دد دد

دد (دا را دا را) (دد دد دد) وا برا (دا برا (دا دا برا) گت شروع۔

نمبر ۴۲

گت سندھ بھیرویں ٹھاٹھ جونپوری

در دا در دا برا (دا دا را در دا در) دا

(برا دا) (دا برا) (در دا) در دا (را دا) در

(دا برا) (دا در) (دا برا) دا (دا برا)۔ گت شروع۔

توڑہ نمبر ۱ بعد گت

توڑہ نمبر ۳ بعد گت

بشروع گت

ور دا در دا بر دا در دا را

دا ور دا را دا (دا را) ۔ گت شروع

نمبر ۴

گت سندوریہ ٹھاٹھ کافی

(دا) ور دا را دا) ور دا (را دا) دا را (دا ور)

دا را دا دیر دا را دا در دا

را دا دا را دا دا در (دا را)

جب پھر گت شروع کرے تو دا کو پردہ نمبر ۱ پر بجاکر بطور لوٹ پردہ نمبر ۳ پر آوے اور در دا را دا کو پردہ نمبر ۳ پر بجاوے۔

توڑہ نمبر ۱ بعد گت

دا ور دا را دا در دا را دا

(دا را) در (دا در) دا را دا دیر دا را

دا دیر دا را دا را دا ور دا

در (دا را) ۔ گت شروع بموجب تحریر بالا۔

در (دا در دا را) (دا دا را) پردہ نمبر۱ مین ملا کر باقی
گت کو پورا کرے تحریر مکرر کی حاجت نہین ۔

توڑہ نمبر۲ بعد گت

در دا (دا را) در دا)(دا را) در دا (دا را)
در دا دا را ۔ گت شروع ۔

توڑہ نمبر۳ بعد نمبر۱ گت کے

دا در دا در دا در دا دا در دا
در دا در دا در دا ۔
دا در دا را دا در دا را دا
دا را ۔ گت شروع ۔

توڑہ نمبر۴ بعد نمبر۱ گت کے

(دا دا را) در (دا دا را) در (دا دا را) در (دا دا را)
در (دا دا را) در (دا دا را) در (دا دا را) در دا
در دا را (دا دا را) پردہ نمبر۱ گت مین
ملا کر باقی گت کو پورا کرے مثل توڑہ نمبر۱ ۔ گت ہذا ۔

توڑہ تان نمبر ۵ بعد نمبر ۱ گت کے

دا ۱۳ — را ۱۲ — دا ۱۱ — را ۱۲ — دا ۹ — را ۸ — دا ۶ — دا ۸

دا ۹ — را ۱۰ — دا ۱۱ — را ۱۲ — دا ۱۱ — دا ۱۰ — دا ۹ — را ۸

دا ۶ — را ۸ — دا ۹ — را ۱۰ — دا ۱۱ — را ۱۲ — گت شروع —

توڑہ تان نمبر ۱۱ بعد نمبر ۱ گت کے

دا ۶ — را ۳ — دا ۴ — را ۵ — دا ۶ (را ۸ دا) — دا ۶ — را ۵ — دا ۴

را ۳ — دا ۴ — را ۵ — دا ۶ — را ۸ — دا ۶ — را ۸ — دا

را ۱۰ — دا ۱۱ — را ۱۲ — گت شروع —

توڑہ تان نمبر ۷ بعد نمبر ۱ گت کے

دا ۲ — دا ۳ — را ۲ — دا ۴ — را ۳ — دا ۵ — دا ۳ — دا ۴ — را ۳

دا ۵ — را ۴ — دا ۶ — دا ۴ — دا ۵ — را ۴ — دا ۶ — را ۵ — دا ۸

دا ۵ — دا ۶ — دا ۸ — را ۶ — دا ۹ — دا ۶ — دا ۱۰ — را ۶

دا ۹ — را ۸ — دا ۱۰ — دا ۸ — دا ۹ — را ۸ — دا ۱۰ — را ۹ — دا ۱۱

دا ۸ — را ۹ — دا ۱۰ — را ۱۱ — دا ۱۲ — را ۱۳ — گت شروع —

توڑہ تان نمبر ۹ بعد نمبر ۱ گت کے

دا۲ دا را۴ د۵ دا۴ د۳ دا۴ را۵ د۶

دا۵ دا۳ دا۵ را۶ د دا۷ د۵ دا۷ را۸

د۶ د۸ د۷ دا را۹ د۱۰ دا۹ د۸ دا۹

را۱۰ دا۱۱ دا۱۰ د۹ دا۱۰ را۱۱ د۱۲ دا۱۱ د۹

دا۱۰ را۱۱ د۱۲ دا۱۱ — دا۸ را۹ دا۱۰ دا۱۱ دا۱۲

را۱۲ — گت شروع —

توڑہ اڑ نمبر ۹ بعد نمبر ۱۱ گت کے

دار۲ دا۳ دار۴ دا۵ دار۳ دا۴ دار۵ دا۶

دار۴ دا۵ دار۶ دا۸ دار۵ دا۶ دار۸ دا۹

دار۶ را۸ دار۹ دا۱۰ دار۸ دا۹ دار۱۰ دا۱۱

دا۸ را۹ دا۱۰ را۱۱ دا۱۲ ر۱۳ — گت شروع —

توڑہ تان نمبر ۱۰ بعد نمبر ۱۱ گت کے

دا۱ را۲ دا۳ را۴ دا۳ دا۲ را۳ دا۴

را۵ دا۴ دا۲ را۴ دا۵ را۶ دا۵ دا۴

را۸ دا۶ را۸ دا۶ دا۵ را۶ دا۸ را۹

دا ۱۲ را ۹ را ۱۰ را (دا ۸ را ۹ را) دا ۱۲ را ۱۱ ... دا ۱۲ را ۱۰

دا ۱۱ را ۹ دا ۱۰ را ۸ دا ۹ را ۶ دا ۸ را ۵ دا ۹

را ۴ دا ۵ را ۳ دا ۴ را ۲ دا ۳ را ۲ دا ۳

را ۴ دا ۵ را ۶ دا ۷ را ۸ دا ۹ را ۱۰ دا ۱۱

را ۱۲ - گت شروع -

نمبر ۴۷

گت پوربی ضلع ٹھاٹھ کافی

در ۱۰ دا ۱۱ (در ۱۲ دا ۱۲ را) دا ۱۲ د دا ۱۱ دا ۸ را ۹ دا ۱۰ را ۱۱

توڑہ نمبر ابعد گت

در ۹ دا ۱۰ در (دا ۹ را) دا ۱۰ را ۱۱ - گت شروع

نمبر ۴۸

گت غارا ٹھاٹھ ایمن

دا ۱۵ در (دا ۱۲ را) دا ، در ۱۲ دا) را ۹ دا ۱۲ (دا ۱۱ را)

در ۹ دا ۱۰ در ۱۱ (دا ۱۲ را) -

توڑہ نمبر ابعد گت

دا ۱۱ را ۱۲ دا ۱۰ را ۱۱ دا ۱۲ را ۱۱ دا ۱۰ را ۹

دا ۸ را ۶ دا ۵ را ۶ دا ۸ را ۹ دا ۱۰ را ۱۱

د ۱۱ (د د ۶ د) دا ۸ را ۹ دا ۱۰ را ۱۱ دا ۱۰ را ۹

دا ۸ را ۶ دا ۸ را ۹ دا ۱۰ را ۱۱ دا ۸ را ۹

دا ۱۰ (را ۱۱ دا) در) دا ۱۱ در (دا ۱۲ را) گت شروع۔

توڑہ نمبر ۵ بعد گت

دا ۱۳ در ۱۰ دا ۱۱ (را ۱۰ دا) دا ۱۲ را ۱۱ دا ۱۰ را ۹

دا ۸ را ۶ دا ۵ را ۶ دا ۸ ر ۹) د ۱۰ د ۹ د

(ر د ۲ د) در ۹ دا ۱۰ در ۱۱ (دا ۱۲ را) گت شروع

توڑہ نمبر ۶ بعد گت

دا ۶ در ۶ دا ۵ (را ۶ دا) دا ۹ در ۸ دا ۹ (را ۸ دا)

دا ۱۰ در ۹ دا ۱۰ (را ۹ دا) دا ۱۱ در ۱۰ دا (دا ۱۰ را)

دا ۱۱ در ۱۱ دا ۱۲ (را ۱۱ دا) د ۱۳ در ۱۲ دا ۱۱ د ۱۰ دا ۹

را ۸ دا ۶ را ۵ دا ۶ را ۸ دا ۹ را ۱۰ دا ۱۲

را ۱۱ دا ۱۰ را ۸ دا ۹ (ر د د ۱۱ د دا را) در ۹ دا ۱۰

در ۱۱ (دا ۱۲ را) گت شروع۔

توڑہ نمبر ۷ بعد گت

دا ۲ در ۲ دا ۳ را ۴ دا ۵ دا ۲ در ۳ دا

را ۵ دا ۶ دا ۳ در ۴ دا ۵ را ۶ دا ۸ دا

در ۵ دا ۶ را ۸ دا ۹ دا ۱۰ در ۱۱ دا ۸ را ۹

دا ۱۰ دا ۶ در ۸ دا ۹ را ۱۰ دا ۱۱ دا ۸ در ۹

دا ۱۰ را ۱۱ دا ۱۲ دا ۱۱ را ۱۰ دا ۹ را ۸ دا ۶

را ۵ دا ۴ را ۳ — دا ۲ را ۳ دا ۴ را ۵ دا ۶

را ۸ دا ۹ را ۱۰ دا ۱۱ را ۱۲ دا ۶ دا ۹ را ۸

دا ۹ را ۶ دا ۴ را ۵ دا ۵ را ۶ را ۸ را ۹

دا ۱۰ را ۱۱ دا ۱۰ را ۹ دا ۸ را ۶ را ۸ را ۹

دا ۱۰ (را ۱۱ دا ۱۰) در ۹ دا ۱۰ در ۱۱ (دا ۱۲ را) گت شروع

توڑہ نمبر ۸ بعد گت

دا ۲ (دِ دِ دِ دا را) دا ۴ (دِ دِ دِ دا ۲ را) دا ۴ (دِ دِ دِ دا ۳ را)

دا ۵ (دِ دِ دِ دا ۴ را) دا ۸ (دِ دِ دِ دا ۵ را) دا ۶ (دِ دِ دِ دا ۶ را)

دا ۵ را ۶ دا ۸ را ۹ دا ۱۰ را ۱۱ دا ۱۰ را ۹

دا ۸ را ۶ دا ۸ را ۹ دا ۱۰ را ۱۱ دا ۱۳ را ۱۳ ۔

گت شروع ۔

توڑہ نمبر ۱۱ بعد گت

۱ دا ۷ (د د د دا ۹ را) دا ۷ را ۹ دا ۸ در ۴ (دا ۵ را) دا را دا را ۹

۲ دا ۹ (د د د دا ۸ را) دا ۱۰ را ۹ دا ۸ در ۶ (دا ۸ را) دا ۹ را ۱۰ دا ۱۱ را ۱۲

۳ دا ۱۲ (د د د دا ۱۲ را) دا ۱۳ را ۱۲ دا ۱۱ در ۱۰ دا ۹ را ۸ دا ۶

را ۸ دا ۹ را ۱۰ دا ۸ را ۹ دا ۱۰ را ۱۱ دا ۱۲ — در ۹

دا ۱۰ در ۱۱ (دا ۱۲ را) گت شروع ۔

توڑہ نمبر ۱۲ بعد گت

دا ۱۲ را ۱۱ دا ۱۰ را ۹ دا ۸ را ۹ دا ۸ را ۶ دا ۵ را ۶ دا ۸

را ۹ دا ۱۰ را ۱۱ دا ۱۰ را ۹ دا ۸ را ۹ دا ۱۰ را ۹ دا ۶

را ۶ دا ۹ (را ۶ دا ۱۱) ۔ در ۹ دا ۱۰ در ۱۱ (دا ۱۲ را) گت شروع

توڑہ نمبر ۱۳ بعد گت

دا ۱ را ۲ دا ۳ را ۴ دا ۵ را ۶ دا ۸ را ۹

دا۹ را۱۱ دا۱۰ را۹ دا۸ را۷ دا۵ را۶ دا۸

را۹ دا۱۰ (را۱۱ دا) دِر۹ دا۱۰ دِر (دا۱۲ را) ـ گت شروع

توڑہ نمبر ۱۴ بعد گت

دا۹ را۸ دا۹ را۷ دا۸ را۵ دا۶ را۴

دا۵ را۴ دا۴ را۳ ― دا۲ را۳ دا۴ را۵

دا۷ را۸ دا۹ را۱۰ دا۷ را۱۲ دا۱۱ را۱۰

دا۹ را۸ دا۶ . را۵ دا۴ را۳ دا۲ را۳

دا۴ را۵ (دا۵ را۲) دا۶ دِر۴ دا۵ را۳ دا۴

را۵ دا۶ را۸ دا۵ را۷ دا۹ را۹ (را۸ دا)

را۹ دا۱۰ را۱۱ ـ دا۱۰ دِر۱۱ (دا۳ را) گت شروع

توڑہ نمبر ۱۵ بعد گت

دِ۲ دِدِ۱ دِ۱ دا۲ را۳ دا۴ را۵ دِ۵[۲] دِدِ۲

دِ۲ دا۳ را۴ دا۵ را۶ دِ۶[۳] دِدِ۳ دِ۴ دا۴

را۵ دا۶ را۸ دِ۸[۷] دِدِ۴ دِ۴ دا۵ را۶ دا۸

را۹ دِ۹[۷] دِدِ۸ دِ۵ دا۶ را۸ دا۹ را۱۰ دا۱۰

توڑہ نمبر ا بعد گت

دا در (دا را) دا در دا را (دا دا را) در
دا در دا را - گت شروع -

نمبر ۵۲

گت کافی ٹھاٹھ کافی

در دا در دا را دا دا را در
دا در دا را (دا دا) را -

توڑہ نمبر ا بعد گت

در دا در دا را (دا دا را) در دا در
دا را (دا دا را) گت شروع

توڑہ نمبر ۲ بعد گت

(در دا در دا) را دا دا را در دا در دا را
دا (دا را) - گت شروع -

توڑہ نمبر ۳ بعد گت

در دا در (دا را) دا دا را (در دا در دا) را

گت کانی ٹھاٹھ کانی

دا۱۴ (دا را۱۲) در دا۱۰) دِر۹ (دا را۸) دا۷ را (دِر۵ دا۶)

دِر۸ دا۹ را۱۰ دا۳ دِر۲ دا۵ را۴ دا۶ دِر۵

دا۸ را۶ دا۸ دا۹ را۱۰ دِر۶ دا۸ دِر۹ (دا را۱۰)

توڑہ نمبر ۱ بعد گت

دا۱۲ (دا را۱۱) در دا۱۰) دِر۹ (دا را۸) دا دا۷ را (دِر۶ دا) دِر۵

(دا را۸) دا دا۳ را (دِر۲ دِر۴ دا۳ دا۵ را۶ دا۸

(دا را۹) نمبر ۵ گت ۱۲ میں ملا کر باقی گت کو پورا کر لے۔

نمبر ۳۵

گت کانی ٹھاٹھ کانی ۲

دِر۱۱ دا۱۰ دِر۸ دا۶ را۵ (دا دا۴ را) در دا۵ دِر۳

دا۲ را دا۲ دا۳ را۴ دِر۵ دا۹ دِر۸ دا۹ را۱۰

دا۱۰ دِر۴ دا۵ را۴ دا۹ دِر۵ دا۸ را۹

دا۹ دا۱۰ را

توڑہ نمبر ۱ بعد نمبر ۵ گت کے

دا[۲] ردا دا (دا ردا دا[۳]) دا ردا[۵] دا (دا ردا دا) دا[۸] ردا دا[۵] ردا[۲] دا[۸]

(را[۹] دا) گت شروع۔

توڑہ نمبر ۲ بعد نمبر ۹ گت کے

(دا ردا[۱۰] دا) دا ردا[۹] دا (دا ردا[۸] دا) دا ردا[۶] دا

(دا[۵] ردا[۶] دا[۸] (را[۹] دا) گت شروع۔

توڑہ نمبر ۵ بعد نمبر ۹ گت کے

دا[۹] دا[۲] دا[۳] ردا[۸] دا[۵] دا[۲] ردا[۵] ردا[۸] دا[۳]

ردا[۲] دا[۳] ردا[۸] دا[۵] ردا[۶] دا[۵] ردا[۶] دا[۸]

(را[۹] دا) گت شروع۔

نمبر ۵

گت پوربی کھماچ ٹھاٹھ کھماچ

اس گت کو ٹھاٹھ نمبر ۱ پر بجا دے

دا[۱۵] در[۱۴] دا[۱۲] را[۱۴] دا[۱۳] دا[۱۲] دا[۱۳] را[۱۵]

دا[۱۴] ردا دا[۱۵] در[۱۴] دا ردا[۱۲] دا[۱۵] ردا[۱۳]

دا[۲] ردا[۱۵] دا[۱۵] در[۱۴] دا[۱۳] را[۱۲] دا[۱۵] در[۱۳]

دا۲ دِر۳ دا۴ را۵ دا۶ دِر دا۹ را۱۱ دا۱۲

دا۱۲ را۵ (دِر۱۲ دا) دِر۱۴ دا۱۲ را۱۳ ۔گت شروع

نمبر ۶

گت کھماچ ٹھاٹھ کھماچ

اس گت کو ٹھاٹھ نمبر ۱ پر بجاوے

(دا۷ دِر۱۱) دا۹ را (دا۸ دِر) دا را۲ دا۶ دا۵ را۴

دِر۶ دا۵ دِر۶ (دا۹ را)

توڑہ نمبر ۱ بعد گت

(دا دِر۴ دا را) دا دِر (دا را) دا۸ (دا۹ را) دِر۶ دا۵

دِر۶ (دا۹ را) گت شروع۔

توڑہ نمبر ۲ بعد گت

(دا۲ دِر) دا۴ را۹ (دا۸ دِر) دا را (دا۸ را) (دا۷ را) دِر۶ دا۵

دِر۶ (دا۹ را۴) ۔گت شروع از نمبر ۲ تا نمبر ۵ ہر دو انگشت سے

اوپر نیچے رکھکر بجاوے ۔

توڑہ نمبر ۳ بعد گت

(دا دِر دا را) دا دِر دا ہرا دا (دا را)
دِر دا دِر (دا را) گت شروع نمبر ۲ سے تا نمبر ۳
اسطور سے بجاوے کہ انگشت اول پردہ نمبر ۲ و ۳ و ۴ و
۵ و ۶ پر رکھو اور نیچے کے پردہ کو انگشت دوم سے چھوتا جاوے۔

توڑہ نمبر ۴ بعد گت

دا دِر دا ہرا (دا دِر دا را) دا دا ہرا
دِر دا دِر (دا را) گت شروع۔

توڑہ نمبر ۵ بعد گت

دا دِر (دا را) دا دِر دا را دا دا
را دِر دا دِر (دا را)۔ گت شروع۔

توڑہ نمبر ۶ بعد گت

دا دِر دا دا دا دِر دا را دا
(دا را) دِر دا دِر دا را (دا دِر دا را)
دا دا (دا را) دا (دا را) دِر دا دِر (دا را)
گت شروع۔

(ڈرا دا) ڈر ڈا را) ڈا ڈر ڈا را ڈا
ڈر (ڈا را) ڈا ڈا ڈا ڈر ڈا ڈر
(ڈا را) ڈا ڈر (ڈا را) ڈا (ڈر ڈا را ڈا) ڈا را
ڈر ڈا ڈر ڈ را (ڈا ڈر ڈا را
ڈا ڈر ڈا را ڈا (ڈا را) ۔گت شروع ۔

نمبر ۶۴

گت گونڈملار ٹھاٹھ دیس

ڈر ڈا ڈر ڈا را (ڈا ڈا) را ڈر
ڈا ڈر ڈا را ڈا (ڈا را)

توڑہ نمبر ا بعد گت

ڈر ڈا ڈر ڈا را ڈا ڈا را
ڈر ڈا ڈر ڈا را ڈا ڈا را

گت شروع ۔

نمبر ۶۵

گت گندھاری ٹھاٹھ جونپوری

دا دا (را دا) دا (دِر دا) (دِر دا) را دا دا را
دِر دا دِر دا را دا دا دا را

گت شروع —

نمبر ۶۷

گت گوجری ٹھاٹھ بھیروین

دِر دا دِر (دا را) دا دا را) دِر دا
دِر دا را دا دا را —

توڑہ نمبر ۱ بعد گت

دِر دا دِر (دا را دا) دِر دا را دا
دِر دا را دا دا را — گت شروع —

نمبر ۶۸

گت گوڑسارنگ ٹھاٹھ امین

دِر دا دِر دا را دا دا را
دِر (دا دِر) دا را دا (دا را) —

توڑہ نمبر ۱ بعد گت

(ور وا) ور (وا را) وا ور (وا را) وا ور (وا را)
وا (وا را) گت شروع۔

نمبر ۶۹

گت للت ٹھاٹھ کا لنگڑہ

(وا وا را) ور (وا ور) وا (را وا) وا را ور
(وا ور (وا را) وا وا را (ور وا ور
وا را وا وا را (ور وا) ور (وا را)

توڑہ نمبر ا بعد گت

وا وا (را ور وا ور) وا را وا وا
را ور وا ور (وا را) ۔ اسکو دو مرتبہ بجاکر گت شروع کردے۔

نمبر ۷۰

گت ملتانی ٹھاٹھ کا لنگڑہ

ور ور (ور وا) را وا وا را ور وا
ور وا را وا (وا را)۔

(دِر دا دِر دا را) دا دِر) دِرا۔ باقی بموجب حصہ دوم

توڑہ نمبر ۲ بعد گت

(دِر دا دِر دا را) دا (دا را) باقی بموجب حصہ دوم

نمبر ۳

گت ہنڈول ٹھاٹھ ہنڈول

(دِر دا) دِر دا را دا دِر دا را

(دا دِر دا) را دا دا را۔

توڑہ نمبر ۱ بعد گت

دِر دا دِر دا را دا دا را

(دا دا را دا) دِر دا دا را۔ گت شروع۔

توڑہ نمبر ۲ بعد گت

(دِر دا) دِر دا را دا دِر دا را

دا دِر دا را دا (دا را) گت شروع۔

توڑہ نمبر ۳ بعد گت

(دِر دا) دِر دا را (دا را) دا دِر دا دِر

دھرپد امین تال چوتالہ

نکت مین تہاری آس وا س جنم جنم کے ہمارے دوکھ
ناسک کیجیے حوض کوثر کے۔ (امید ۱۲ غلام ۱۲)

تمسے تو اور کون جاے کہون واسے دوکھ ہمکو توناہین
تہوڑ بن پاے پر کے۔

سب دوکھ نروارن کو پاپ نکھارن کو ہم تن من وارن کو
شبر شبیر کے اتنار شاو کیجیے اپنے مجتن پر ہمرے توبانہہ گئے (نکالنا ۱۲)
مت کیجیو ور درکے۔

دھرپد امین تال چوتالہ

مشکل مین سے نکالو واللہ ٹار دیا مشکلکشا علیؑ ولی پیر۔
تہار و کہاوک کونسے کہون جاے دو جہانمین ہی تہار و سہارو
حیدر کرار صاحب ذوالفقار آن پروہون مجھ دھار واسطے
رسول مقبول حسنؑ حسینؑ دمنگ دل کی نوریا کر دبیگ پار۔

خیال امین تال تلواڑا

تیرا جیون نام تیرا مجھ عاجز بند وپر کرم رحم کیجیے سکھ سمیت گھیرا

تو کریم برحیم رب مانس پاک پروردگار تو میرا۔

خیال ایمن تال تلواڑا

کوئلیا بولی رسے پیاکون ویس کونکی بار مورا من لاگے لو۔
جب تین درشٹ پری لالن کی اُن بن رہی لو نجانے ۔

خیال ایمن تال چاچر

محمد باغ سوہاگ کو رچو ہے زر تار ایک سبد مین سب کیو کرت نہ لاگی بار
چار چمن روشن نبی پھول رہی پھلواری کہین چمپا کہین کیتکی ری ای بیل ہار سنگھار
باغ تماشے آئین برن برن کی نار۔ کوئی چنت ہے پھول کلی کوئی
پھل ڈار کہین انبہ کہین املی کہین نارنگی انار۔
چوک صحن ساد کے بیچ بیچ نبو ہے بازار بیٹھے صراف سودا
کرین کنچن کو بیوپار۔ کھوٹا کھرا سب آسے چو کھے گا اعتبار
یوشعت نت سمرن کرے احمد نام او دھار سچا نام محمد تا کو بڑا لیستار
دین دونی کو آسرا امت او تارن پار۔

رباعی ایمن تال قوالی

حضرت چلے معراج کو ٭ بلغ العلے بکمالہ ٭ دو جگ مین اُجیالا ہوا ٭

کشف الدجے بجمالہ۔
اوصاف اُنکے نیک ہین ٭ حسنت جمیع خصالہ۔
سارے ملائک یون کہین ٭ صلوا علیہ و آلہ۔

خیال مین کلیان تال تلواڑا

چل ری پیاکو رجھالوگن کی چرچا کرکے اگگرگگرس سرگم
جگرس سرگم مدہپ گمرگگرس۔
تادر در تمدر در تمدر درد تلانگ نانا تمدر در۔

ترانہ مین کلیان تال چوتالہ

تانوم درتا تدی ین ریرے تار تدار تریدآآآآنی
وھتلا دیم ناناناتنا درنا دیم تا دانی۔
تانوم تانوم تنی درنا ادے تنی درنا دیم تدیم تا درنا
تا درنا گگرپگرسس لی دالی لالالے۔

ترانہ مین کلیان تال تلواڑا

تانوم تنی درنا تنی درنانا در در در در در در
در در در تا تدار دانی تدار دانی۔

ابر تر صحن چمن بلبل و گل فصل بہار + ساقی و مطرب و مے یار و بستانِ گلزار +

خیال الیہ بلاول تال تلواڑا

یا علی جی پار کر دگے موری نیا۔

تمہی تارن جگ نستارن تم بن کون کھوئیا۔

بخشش، رہائی کرنے والا۔ آزاد کرنے والا

دوہا

وار پار سوجھت نہیں آن پڑی منجھ دھار + ایسی موج سے کیجیے یہ کھیوا پار۔

خیال الیہ بلاول تال جھپکہ

سیّادی نال گے کر واتسے پران وے۔

الست بربکم آپ ہی بولے قالو بلا نت دردا۔

کیا نہیں ہو میں پروردگار تمہارا۔ کہا سب نے

خیال الیہ بلاول تال تلواڑا

اری آلی پیا بن مہیکو کچھ نا سوہاوے بھاوت واہو کی بتیان۔

عاجز انسے کہیو جیوں بیچھا ہوری ان بن موہے کٹھن کٹہاوت رتیان۔

خیال الیہ بلاول تال ٹھیکہ

ایسا کو ہے سجنی رے پیا میو کی بتیان سکھے رے۔

گھروی گھڑی پل پل سمرن تیہار دنیس دن کام وہیی رہے -
وا مارگ موہے نے چلو ہجنی جا مارگ تو ہر پیا جو ملے رے -
جیو سپل تب ہی ہم جانین پیتم بہیان گہے رے -
طبغزاد جیا رام صاحب برادر تیج سنگھ صاحب رئیس ریواڑی

خیال ا لیہ بلاول تال ٹھیکہ

دولہن رہی باوری پیا جاگے تو سووے -
پیا چاتر ہم نپٹ انادی ناجانون کے ہووی -

خیال الیہ بلاول تال ٹھیکہ

گگو پی سے کہو سندیسوا رے --
سونے مین چونچ منڈھاون کاگا توری روپے منڈھاون
تورے پگوا رے -

خیال لیہ بلاول تال تلواڑا

تو ایسے جیا کر رے من او، لگایا ہو لسے لگن جا سے دوکھ
دلدر یار ہون پاس نہ آوے کوئی کٹھن -
لگی ہاتھ مرے اپنی موج سے پنجتن کی یہ سمرن -

محمدؐ ست و علیؓ فاطمہؓ حسنؓ و حسینؓ۔

خیال الیہ بلاول تال ٹھیکہ

استھائی تو مراد میری تم داتا راجن کے داتا بندا لولی عطائے رسول۔
انترہ دُور دور کی میدنی آوے یکجے موج گھنیری تم داتا خواجہ اجمیری۔

خیال الیہ بلاول تال تلواڑا

استھائی پیا بن جوبن کیسے رکھون ری یالی ہم یانی تم سیانی کیسے بات بنے۔
انترہ کھڑا دیکھ درپن مین جیورا گھبراوت کچھ کہو نہین جاوت ابھیل
بن کیسے کٹے گھڑی پل چھن۔

خیال الیہ بلاول تال تلواڑا

استھائی جانت کون پرائے من کی۔
انترہ ہیرے کی سار کوئی جوہری جانے چوٹ سہی سراوپر گھن کی۔
انترہ بھولی مرگ کوناد سُناوے لاگت بان خبر نہین تن کی گت
کبیر سنو بھائی سادھو سُور لڑین پت راکھین رن کی۔

اُنٹوانسی الیہ بلاول تال تلواڑا

استھائی ناتھ بولے امرت بانی۔ برسے گا کمبل بھیگے گو پانی۔

چلت ٹھوہی ہار دبات اون ہارے کے سر پر کھات۔
تو نہی ڈوبی سل اترائی الٹی کا پانی بلینڈی جائی۔
سرگاگرا اوپر نیہاری۔ لڑکے کی گود کھیلے مہتاری۔
چوراوے کتا بھونسے چور مری چاری کو کھینچے ڈھور۔

خیال آساوری تال تلواڑا

دیکھو مائی گے بدرہ کولی ہے۔
نکسو سورج کرن جب چھوٹے پنچھی نکس چلے۔

خیال ادھا تال تلواڑا

ارے ای جوبن البیلے مدہ ماتے ہین ری سرجن رنگ رس بھینے۔
پیاری کے محل سمیپ جاگے سوتن دیکھ بہین بدن ملین اتاری کے۔
پربھو پیارے سروپ بانکے بہاری پریم بیت پوری کینی۔
نیٹ پربین پیاات ہی جاتو رکینے انگ بجج بھر بھر لینے۔

دھرپد بھیروین تال چوتالہ

پرتھم منجن کر سنگار بیٹھی رہی کامنی بار بار رچ رچ پیچے بینی۔
سدھار لینی۔

منگری رین کٹھ بلا سس سمجھا وا کی کیسے نجات وا کے ارونارے
وجیارے بھاگ۔

سرگم بھیرویں تال ادھا

س ررگ م نی ده پ مگ مگ ۔ ده نی سس ده
نی سس رگ م رگ رس۔
ده نی س نی س رنی س گ رس نی ده نی ده پ
مگ س رگ م پ ده نی س نی ده پ مگ رس۔

ترانہ بھیرویں تال تلواڑا

دانی تنم درنا دیم تی نار تنانتی نار یرمن یل بی یلا للی۔
نادر دِر دانی تندر دِر دانی تدر دانی تی نار تنا تی نار یر من
یل لی یلا للیی۔

ٹپہ بھیرویں تال ٹھیکہ

او بجاری دے بہار دے۔
جیک رہے ست بلبل شوری پھرے ہوش نشہ مین آ جانی
گلے لگ جا کر پیار دے۔

نہ الطاف دلی اسکا نہ پیغام زبانی ہر۔
مگر اک دل کا لگجانا بلاے ناگہانی ہے۔

ٹپہ بھیرویں تال ٹھیکہ

وتن سید مرد انعلی بوندی تخت مکان جہل تن۔
پنجتن پاک کی زیارت چلیے روشن سکل جہان جہل تن۔

ٹپہ بھیرویں تال ٹھیکہ

سکے ٹھاٹھ مین ڈھب ٹیڑھی رہگی
اور اتری سرزمین گایا جاویگا۔

دتی لونا یار ملے اب مت ملیان دی رب ملا دین۔
زین دنا مانودے وھیان تو ساڈا دسے میان مولا کرسے
تو جیندا رہو۔

ٹپہ بھیرویں تال ٹھیکہ

موکھڑا مینڈی یار دا چند جہان دی دل تو چٹیک رہندی ہسانو۔
جاو سبو سمجھا راضی ونسو بھولدی بھی ناہی سانو ہردم مینڈا یار دا

ٹپہ بھیرویں تال ٹھیکہ

سجن سائیان سانوان سنگ ملے تو مین واری جاندی لونا —
ہمدم عشقون وی کوؤ نہ پوچھے۔ کون کرے تسے گھوان گھما دین چاند بیونا —

ٹپہ بھیروین تال ٹھیکہ

او نظارہ نینو دا سا مین ڈیکھے ال سجن سائیسان بھلے لگدی پیارا
نیڈی ادان دسے نادان —
اکھینو سمجھا دلبر پیارا اہن رہندا کی گذارا —

ٹھمری بھیروین تال ادھا

اسکے ٹھاٹھ مین رکھب بھی رہیگی او
اُتری سُر و نمین گائی جاویگی —
موپہ رے ستمواکر گیو ہرے۔ رات سکھی سپنوا مین آوے ہان رے
سندل لائے جو ندری سوتن لائے کا گنوا۔ ارے ہان رے

ٹھمری بھیروین تال چاچر

مین گونے نہین جایون موسے رام۔ کوئی سند یسا لیجا یو موری رام
جو موری گونے کی بات چلایو مین بہتے بس کھایون مورے رام

سرگم بلاول تال دھا

پ پ د ہ نی س گ رےس نی د ہ پ م گ پ پ
گ م گ رےس۔ نی نی د ہ نی نی د ہ س نی د ہ پ م
گ پ پ گ م گ رےس۔
م پ د ہ نی س نی د ہ پ پ م د ہ ۔ نی س گ رےس
نی د ہ پ م گ۔ نی نی د ہ نی نی د ہ س نی د ہ پ م
گ پ پ گ م گ رےس۔

دھرپد بلاول تال چوتالہ

نبی کی بساط لون بادشاہ کیو ہر در جہ وزیری کا علی کو دیو ہے
شتر تن پا کھو گھوڑی رن مین ڈاری حسن حسین پیل پیل رن لیو ہے
جنت کا رخ پکر بھلے لڑی پیادہ چال درود انیر بھیجو دھن انکو دیو ہے
امام ہو کے بازلیے دو ہو جہان مین راکھی یزید لعنتی کو شہ دی اکیو ہے

خیال بلاول تال تلواڑا

ارے آلی تم جو بہریا ین اُٹھ جو چلین پیتم کے انگ سنگ تھوڑی
تھوڑی مانگین الکین چھوٹی۔
پان کھات کھ بیری چمکت ہے اور لچک لنک اُلٹ ہے

چھب شندر مالا کٹ گر کیون ٹوٹی۔

خیال بلاول تال تلواڑا

جو جاؤ وہان جہان رین بسے ڈگمگاتا۱۲ بیٹ بیٹ پاگ نین السانے خمار آلودہ۱۲
لب۱۲ ادھر کیو ل تمبول پان۱۲ رچے۔
تمہاری بیت اورن سنگ لاگی بھور بھئی اٹھ آن ہسی بن تاگن سے
مالا اپجے کرن چاتر گر لاگسے۔

نیڑا بلاول تال جھومرا

ایسا سہرا خوب بنایا نبی جوڑہ دولہا کو پہنایا۔
سہرا باندھون مین نبی کریم کے جن روشن دین جگایا گنو نتا
مین ڈھولن پایا نبی جوڑہ دولہا کو پہنایا۔
جب او ٹبنا انگ لگایا مل حورن نے منگل گایا اچھے گیت۱۲ ۔ گنو نتا مین ڈھولن
پایا۔ نبی جوڑہ دولہا کو پہنایا۔
جب سوار ہو چلے عرش پر سب نے ادب آداب بجایا۔
آیا حکم حضور ایسی وضع سے جبرئیل براق لایا۔
نبی کے ساتھ پر چھائین ناچلے جاکو پڑت بھی نہین سایہ۔

کے مقیم پیشانی قطب تارا جا کو بدری کرت ہی سایہ۔

خیال بھیم پلاسی تال جھومرا

گوکل گانون کو چھور آرسے برسانے کی نار۔
آن دو رہون مل موہے لیے رسے سدا رنگ بہار۔

خیال بہاگ تال تلواڑا

اب ہی لالن مہکو دن بیت گئے تہارے ملن کو جیا ترسے
نین ہوتو بھر آئے بدرا سی جھر لائے داہنی سی کوندت مینہا برسی
برق ۱۲

خیال بہاگ تال تلواڑا

اے ہان جسدا آج بہارک بادیان۔
تورے جنم لیو برج موہن مورا دل چاہے اودما دیان۔
کودنا ۱۲

خیال بہاگ تال یکتالہ

پیارے مورے آج کی رین جن جگا و پر ہون پاؤن۔
سب نس جاگے نورے اوما ہی لیہون بلیان گر ہولگا۔
رات ۱۲ آرزو ۱۲
پر ہون پانون۔

خیال بہاگ تال تلواڑا

کیسے کر ہووے نیہ نباہ۔
اب کل کان آوت آن پریم کی عجب بنی یہ راہ۔
دئے دُرجات جات کُم پر آج ہونہ بولے سیان بے پرواہ۔
کم ذات
ولارے سیان کو مین کیسے سمجھاؤن کہو من کیسی صلاح۔

خیال بھیروین تال یکتالہ

کر رے من سمرن نسدن پیغمبر کو تیرا سب دکھ مٹ جای دنیا کو حشر کو
بعد انکے وصی ولی علی حیدر کو الٹوا ایک چھن مین جنے درخیبر کو۔
حسن حسین کو رکھ دھیان دو ہونین مین ہر رٹنا عابد باقر جعفر
کو۔ موسیٰ ورضا نقی نقی اُنسے چیت نت لگا دموج رکھ
عسکری مہدی کے چرنن پر سرکو۔

خیال بھیروین بہار تال تلواڑا

ڈوڈریاں کہک رہی یان۔
ہری ہری پاتر گوانئے نئے پھول اور بیلریان سب پھولین بن مین
اوپر سُر بھیرون کے بولین اور نیچے بہار کے

خیال بروا تال چوتالہ

رات میرے آئے کہو جاگون تو کہا وکھون پاس نہین۔
سپنا اپنو نہین دیکھو دئی۔ شاہ بہادر واہو دیس برم رہے
بیک کیون نہ آؤ من بھاون ردت نئے۔

ٹپہ بروا تال ٹھیکہ

تا پر ہی تم نا ملے عجب تمھاری دیکھی ریت۔
جوڑی سگرے سگرے جگت سی توڑی ہمسے بیت عجب تمھاری دیکھی ریت

خیال بھوپالی تال جھومرا

کھلی کھلی ڈولون آنگن مابین پیا کے اُنکے باربھئین اِنوائین رے۔
محمد شاہ سگھر کی بیت موہے انھی ہے بڑی دن دن گنت
سدا نس بیتیم آن گہے۔

خیال بھوپالی تال تلواڑا

نندیا جواؤں موسے ری ایہو سب گھر گھر جواد کرت پھرت
رہت نت جھونٹ سانچ۔
کا ہوکے گائے بوجھائے سے کیا ہوت ہے سدا رنگ
سانچ کو کہاں آنچ۔

خیال بھوپالی تال اکتالہ

تو وارنے جاؤنگی رے اب موری ہمت کر بہیان گہ لینی۔
ہم اجان تم سوجان بوجھو مہاگیان گینی موپر میا دو لارے تم بہت
بیت کرکر کے تھوڑی بس کر لینی۔

نبڑا بھوپالی تال اکتالہ

بنا مکھ دیکھ تیری بنو ہے سہاگ بھری۔
تاردن بھینی رات ری اہو جیسے چندر کی کرن کھڑی۔

خیال بکھار تال تلواڑا

ہون تو انکے کارن جاگ رہی سو بلما مورے رین تبیت پھیلی بھور
کر کر سمرن رہین انکھیان موری لاگ رہین واہو آدر۔

خیال بکھار تال تلواڑا

پیارے بھنا مورے رے اب مورے پیا کی خبر سدھ لاسگن
بچار کے۔
آؤ مورے بھنا بیٹھو مورے انگنا موتین دونگی دچھنا۔

خیال بسنت تال تلواڑا

اے پیت تجھنا ملیارے دن کہین چکو نہ جاے۔
جبسے دیکھی سندر چھب پیارے کی اُن بن رہی لو نجاے۔

خیال بسنت تال تلواڑا

اب من تجھاؤ ندآ آئین جوبن سدا رنگ رنگ ادیسے دا۔
یا ہو بن پھولی کھلی واتن لگی سگی نسے آکھان دے لوکان
بسنت دانام ادیسے داابرادیسے دا۔

خیال بسنت بہار تال رُدپک

گاورے بہار بسنت رت راجہ دھراجہ پرتھم شاہ کے دربار
رتن جڑت کاگدوا بنایا ہاتھ لیے گج موتین کا ہار۔
جو کوئی پوچھے کہا گدوے مین کہہ اپنی اُمنگ سے آم کا مور
اور جَو کی بار۔

خیال براری تال اِکتالہ

توری چھب سو من ہی مین بھاوے اَدِھک سوہاوے۔
ترناری مِل دیو مبارکبادی سوگند بنیا موری گھر گائی آے
بجاے رجھائے۔

دھرپد بنگال تال چوتالہ

اے مہادیو شنکر شیو جٹاجوت تری نیتر نیل کنٹھ
(چشم ۱۲)
اگھر اوڑھے سری بھسم منتر آچرن سنگھ ناد پورن ۔
(شیر کی کھال ۱۲ — آواز ۱۲)
بارہ چو اون اون اون اون درہ براجتے ۔
(طرف ۱۲)

خیال بھباس تال اکتالہ

موہے تو پتیا مین لین پیتم کو ناہے چین دیکھ دے کو تورے
نین لالن او کلات ہے ۔
(زیادہ جھکا ۱۲)
پورن تہارو بھاگ یا ہی کے دیو سہاگ اُٹھ چل ری پیا پاس
بات ہو کی بات ہے ۔
انگی سب سنگھڑ نار تو پہ کچھ ادھک پیار جیونا دھار لال ٹہرے
(زیادہ ۱۲)
نہین کہات ہر ۔ اُٹھ چل رے بہین ہین پرات میدت رہیگی
(صبح ۱۲ — ملنا ۱۲)
بات تو تو اترت اُت رات بیتی جات ہے ۔

ٹھمری بیلو تال ادھا

سیرے بھور آئے سنیاں ۔

وو ٹرجھپٹ مین پردھون بنیان اور ڈار دن گر بہیان۔
رین اندھیری پیانک گلیان جنمین بھول بھلیان بانہ پکڑے کی
لاج تمھین کو پار او تار وگسیان۔

خیال پٹ منجری تال تلواڑا

پھاگن رے شام کو بتیان ہمکو جوگ دیا۔
تب تین بروگ بھری لونی بتیان عزیزالدین تب ہی تین جیارا۔
لرجی چھتیان دھرکی انکھیان تپکی۔ شروع مین مالکوس کے
سُر بولین۔

ٹھمری پیلو تال ادّھا

لاگی لاگی سانوریا سے انکھیان رے۔
سانوری صورت من بس کینو نیکی لگت توری بتیان رے۔

خیال پوریا دن کا تال تلواڑا

Pheerwa
کاہو کی ریت کھو کرے سو کیا اسے پھیروا جو کوئی کرہے۔
اپنے من کی۔
ہون من انگ اوڈھین تیہار وگیان دھیان لون رے۔

بدھاوا پوریا دن کا تال یکتالہ

آؤ گاؤ منگل چار چوک پُراو مدیرلا بجاؤ چومک دیپک
جوت جگاؤ۔

منڈل مندر بجاؤ لگن دھراو تخت بناؤ سب دن سہلا سہیلا
سناؤ۔

ارتھ تھال منتر بناؤ چڑھاؤ سہرے سر چھتر سب رن انت ماو
سنگ مہ اسن میٹھیونول مورت جگ جگ پھلو پھولو پوتن دودن نہاؤ۔

سہرا پوریا شب کا تال تلواڑا

پھولن کے ہرواگوندھ لاؤری مالنیاں بنے کے گھر۔
سیس موتی دانیا سہرہ براجت اور موتین کی لر۔

سہرا پوریا شب کا تال تلواڑا

سگڑ بنا گاؤ سب مل دیدار بخش پیا پیار دہمیا۔
چرجگ جیو رہو شاہ عجم کو نند نندن جولون دھرن دھوے تارو۔

خیال پرچ تال اکتالہ

پیارا مینڈی نظر نہین اوندا کھڑی پکار دن پی پی۔

تن بھیتی من او منگ نباؤن کس کر راکھون جی جی نینن کی بھر
مدھوا چواؤن مین بھر دون تو پی پی پی۔

نبرا بہرچ کالنگرا تال تلواڑا

بنا مینے پاپا بھلا سالو والے رے۔
بنڑے کے سر پر چھیرا زری کا کھنا دیکھ لو بھایا رے۔

خیال پوربی تال تلواڑا

آیو رے جوگی میرے دوارے گھر گھر الکھ جگایو جوگی۔
کانن کنڈل بھبوت رمائے ترسول کھپڑ دور ولایو جوگی
تینون لوک تربینی براجت انہدنا دبجایو سبت سرن مل کیلاش
باشی کا خوش رنگ نے گن گایو جوگی۔

خیال پنچم تال دیپک

پنچم بھید کہے کیسے حافظ من ہی من مین سرگہ مگر لون۔
ڈہی واکے دھیان مین نیند نہ آوے سرگہ مگر لون۔
بن مین پڑی ہون۔

خیال پنچم بہار تال تلواڑا

نئی رت نیو پھول نئی بیل بنائی نئی کلین کو نیو رس۔
نئے دیر وم نئے پاست ہری ہری ڈاریان تا پر بھنور بھنیو بس۔

خیال پنچم بہار تال تلواڑا

آئین ہین رت بسنت بجنے جگ مین آدر سو کن۔
باغن ہین مردے پھولے بن بن پھول رہی ہین بیلیریان کھیتن مین
پھولی سرسون۔
اب ایسی کرتار کرے جو ترنت کنتھ سون مری آرین تو مین بھی جا
کرون سکھین کو بلا گھر گھر سون۔

دھرپد ٹوڑی تال چوتالہ

کون دھرم بھوئے ہو من گیانی پوچھت راگ انچھر بدھ بانی۔
انجانی کچھ جانی نجات بدیا بہت سیانی جو کوئی سادھین سوہی گن
جانین پارس کی ست یوہی تھانی بااس کے پرکھو جو بھلا جانین
تانسین گور گیانی۔

خیال بہار تال جھومرا

آئین رت نولی سجن سمیران لاگی بہار۔

بچت مورکنٹھ وت بار نجائے اُن بن مورے برہا دہی -
(جدائی ۱۲)

خیال ٹوڈی تال مختلف

اُے موہر گیان دیجیے گور ندھان جایسے جبیت بھگوان -

تہاری میاسے گیان اوپجت ہر راگ رنگ سُرتان -

گیان ہی سے اپجو دھرن میر دھوئی اندر چندر ادربھان -
(زمین ۱۲) (سورج ۱۲)

گیان صاحب رہو سمپورن خو شر نگ نپٹ اجان -

خیال ٹوڈی تال تلواڑا

پایل باجے موری رے -

رُدنک جھونک بچھون کی جھنک سُنی نند لاموری جاگی رے -

اِک ڈر ہر موہے ساس نند کا جیارا مورا ات لاجی کیسے ملن نہی
(بہت ۱۲)

غلام عشق پیاب ڈر موہے لاگے -

دُھرپد ٹوڈی تال چوتالہ

دیکھو رے ایک جوگی بھیکھ کیے - اشٹ بھن اونڈ مالا لیے -

جٹا جوت سر گنگا براجت باگمبر اُڈمبر ترسول کھپر ددروسیے -

بگھن بنایک اردھانگ گورجا گونی بن کرت تان ترنگ گونی

کہان لو ستت کرے چندر ما لا اٹ اڈہ دیے۔
تعریف ۱۲

خیال تودی تال روپک

کیجے کرم راکھ لیجے شرم میرے غوث الاعظم قطب ربانی۔
اشٹ سدھ نوندھ کے تمہی داتا تمہاری جگت جوت جیون اور جانی
طرف ۱۲
دیت ترنگ دان انکا ہی ہی کام حسن حسین امام کے ثانی۔
اسپ ۱۲

تفصیل اشٹ سدھ

Itman
اتمان ...... نام اسم ہی جسکے پڑھنے سے جاہی جس عمر کا نجاوے

Laghman
لگھمان ...... ایضاً اپنے قالب کو بہت چھوٹا کرے۔

Mahman
مہمان ...... ایضاً اپنے قالب کو بہت بڑا کرے۔

Girman
گرمان ...... ایضاً درجہ مرشدی حاصل ہو جائے۔

Prapti
پراپتی ...... ایضاً جو خواہش ویقین کرے فوراً حاصل ہو جاوے۔

Peeraktam
پیراکام ...... ایضاً جو منہ سے کہے دوسری کی مراد پوری ہو جاوے۔

اشبت ..... ایضاً جنگل مین کل سامان موجود ہو جاوے -
Eshubt

بشت ..... ایضاً جسطرف نظر کرے وہ مطیع اور فرمانبردار ہو جاوے

تفصیل نو ندھی - نام خزانہ

Mukure Sunkh Padum Maha-padum

مہا پدم ۱ پدم ۲ سکھ ۳ مکر ۴

Kharut Neel Kond Mukund Kuchup

کچھپ ۵ مکند ۶ کند ۷ نیل ۸ کھرب ۹

نو ندھ نام جو گیشران کا ہی تفصیل اُنکی یہ ہی کہ راجہ رسب دیو Rasubdeo کے سو فرزند تھے منجملہ انکے ۸۱ برہم کرم کے کرتا ہوے اور نو جو گیشر ہوے -

Parbodh Unteraksha Haree Koyee

کوی ۱ ہری ۲ انت رکشا ۳ پربدھ ۴

Jumsa Doomla Ourhotra Piplanah

پپلانیہ اورہوترہ ۶ ڈوملا جمشہ

Kurbhyns کربھانس

ایک پرم ہنس ہوا اور نو راجہ کہ انھوں نے تمام زمین کے نو کھنڈ یعنے حصہ کرکے راج کیا۔

خیال تلنگ تال تلواڑا

یار دادی نجارا پیارا لگدا چند میندی کیون کسدا۔

دے دیدار جمال کرم دا نیڈی ملن واجا دوم دم دا۔

سدا رنگ میندی گلان کیون نہین ماندا۔

خیال تلنگ تال تلواڑا

تیری بدنامی دنیا ملک جہان دے۔

نیلانی کھوڑا تیرا پٹ دیان پاگان دست سنہری سانگ

دوددوہا

Dhoroan

مین بھی بھولی کل عالم بھی بھولا دھورون بھولیندی آئی

اُس وہی دی خاطر ایسی بھولی سادی قدر نہ پائی

دوہا

دیلی دیلی تینون سب کوئی آکھے مین اکھان تینو دیلی۔

اُسدن دیلی کوئی نہ ہوگا جاے جنڈ اکیلی۔
ہتھ واو یا تیرے سنگ چلیگا ہوا ہوگا تیرا بیلی۔

دوہا

تا تیرے مائی بابل بیننی تا تخت ہزارا۔
سونی صورت تیرے رب نے بنائی نعلون کا پرکھن ہارا۔

بدھا وا جونپوری تال روپک

سکھی آؤ گاؤ گائی بدھاوا قطب جمال گھر کاج۔
اُپیر تبیر ہانسی تخت بر بیر پرتھی پال ین برس کروراج ۔

خیال جرجرونتی تال تلواڑا

پتیان لکھون انکھیان بھرآدین دھرکت چھتیان بھون ناسوہاوے
سن اودھو مادھو کی کبجا ہمری پتیان کون سُناوے ۔
نام کرشن ۱۲
پریم کی باڑی کان اُجاری برہ بجھاکی بیل سجاوے جوگن ہوکرسب
درد ۱۲
ڈھونڈومن بن دھیرج کون بندھاوے ۔

خیال جرجرونتی تال تلواڑا

ایک سمین پلنگھا پرہیے نس گیان نہ دھیان پیا من آیو۔

لاگ گئی پل مین پلکین پل لاگت ہی پل مین پیا پایو۔
ہون جو سکھی دوڑ ملنے اُٹھی جب جاگ اُٹھی پیا پاس نہ پایو۔
اور تو مورکھ سوے گواوین مین سکھی پیتم جاگ گوایو۔

دھرپد جے جو ونتی تال چوتالہ

رنگ رکھے لال اُنھی ترین سنگ نرکھت چھب دھنگ پرت اور اور مائی۔
ہمی سے اوت بدی انت برم رہے کرت پھرت پیت نئی نئی پور پور جاؤجی اُنھین کے جاو جہان ساری رین رہے کاہے کو آوت پرات میرے دور دور مائی۔

دھرپد جے جو ونتی تال چوتالہ

ایری میری آن اچانک بہیان گہ لینی کوشن کنور نند لال۔
بارآوت یہی ووت مانت ہات گھاٹن مین کرت چھل بس خیال۔

دھرپد جے جو ونتی تال چوتالہ

پرتھم من نرنکار دیون مین مہادیو گیان من سنکا دیک بید مین برجا۔

نام ہفت جوگیشر

سنت کمار سنّاتن سنّندن سنک

Sant Koomar, Sanatan, Sanundan, Sanak

انت سکھار بودھو آشری

Untsakhar Bodhao Asri

۱ ندیا من سرسوتی ندین من گنگا بھگت من نارد وترت من رجھا۔

۲ گیت کے سنگیت من چھایا کی اچھر من تال لگتا کہین بجو باورسے

Achharmun tal lagta

سنو ہو گوپال لال دن من سورج رین من چندا۔

خیال جرجرونتی تال تلواڑا

۱ نہ سمندر مین ناؤ پری بلی نہ لگے بہی جات ہی اکیلی۔

۲ ملاح لے کر سے چھاڑ دی اب آس بری محمد تیری۔

۳ لاج کا لنگر ٹوٹ گیا اب ڈوبت ہون بن دام کی چیری۔

ابکی کسی بدھ پار لگاؤ نہین لوگ ہنسینگے بجا ہے ہتیلی۔

خیال جرجرونتی تال تلواڑا

۱ پیان تو پڑون پلنگا نہ چڑھونگی یالی پلنگ بنا کل کیسے پڑیگی۔

ناک کی بیسر پر کی پایل چھیا گلی مین اُتار دھرونگی۔

جو رس چاہے تو وہ رس ناہین چھوڑ میری بہیان مین تو نیاری پڑونگی۔

میرا کہا تو مانت ناہین تیرا کہا کہو کیسے کرونگی۔

جوبن کے دن آون دے پیا آپ سے آپ مین آن ملونگی۔

خیال جوگیا آساوری تال جھومرا

دُوتی تم گھر جاؤ سیانی بھینا یہان کچھ لینا نہ دینا۔

وہان جاؤ جہان پاٹ پتمبر اگر چندن گسلاؤ کل پھلنے تلسی کے مالا بھجی
پارچہ ریشمی

بشن پد گاؤ۔

رُوپا پہنا روپ کے کارن سونا پہن دکھاو۔ ہم بیٹی ڈگ لاج
پاس

مرو گی ہم ہین ذات کمینا۔

خیال جوگیا آساوری تال تلواڑا

اِرے سکہ سو وکے رے کھر پاچورن نے واکی مٹیا۔

اُس مٹیا کے وس درواز ے نکس گیو کون کمٹیا۔

خیال جوگیا آساوری تال تلواڑا

پتیان موری لیتا جا یو۔

انکھون مین پانی بھر آئین چہاتی تینن بھر آیو نیر دے للتا ر اتی ماتی ہک بیک بلایو-

خیال جوگیا آساوری تال تلواڑا

^۱^ بھلا جانے و آنکلے میری سُنتا جایو-

^۲^ جو تو چلا واری دے جانے ندشیان پکڑ کھڑی تینڈا پلا دے-

دوہا

جٹیان ورد فراقان والی مین آپ کھڑی ہو بجائین-
ہنجو آکھین میان باچن والے ٹینڈی انکھیان کیون بھر یائین-
دوس ندینڈی رہیر سو بابل تو میرے کرم لکھا سو پائین-

ٹپہ جھجوٹی تال ٹھیکہ

^۱^ ہو جی ہو مرزا جان کی مارے دیرے ہوتا جایو یار جوان-

شوری سردار یار پر یون داکر جگانی جائی کوئی سنیو ٹپہ دے تان-

ٹپہ جھجوٹی تال ٹھیکہ

^۱^ اجتی دے جا دور گے یاران تفنگ چلا دینی رہی نظر گذر دی

پھرے مارگیان-

شوکت تیران تفنگ چلا دینے شورسے توتو اٹک مٹک اجاندیان سرکار میان۔

ٹپہ جھجوٹی تال ٹھیکہ

فقیرون دی کی گذران آدین توٹیندی دل وچ رم دم
بھلا برا گذر جاندا شوری یہی دم غنیمت جان۔

ٹھمری جھجوٹی تال قوالی

۱ ہرکا بھید نیا یارے ساد ھو ہرکا بھید نیا یارے۔
۲ آپ ہی مالی آپ ہی خیالی کلی کلی رس چوہے رے۔ کچی پکی کی پیار سے قدر
من مانے سو تورے رے۔
۳ ہرکو چہ مین گیت رمین جگ مین کرے مزدوری رے۔ کچھ باٹین
کچھ مکھ مین ڈارین بھگت جنون کی پوری رے۔
۴ قدرت تیری رنگ برنگی تو قدرت کا مالی آپ ہی بووے آپہی سینچے
آپ کرے رکھواری اک نے پھل ثابت لگتا اک نہ پتہ ڈالی سکھ
مرید میران کا تیری قدرت عجب خیالی۔

ٹھمری جھجوٹی تال قوالی

ہر مین ہر کو دیکھا رے سادھو ہر مین ہر کو دیکھارے ۔
صاحب میرا بہو گنو ناجا مین مین نہ بیکھا رے ۔
ٹھاکر دوارے برہمن کیے حضرت مکہ شنجارے کہت کبیر سنو بھائی
سادھو دو مین ایک ہی لیکھارے ۔

ٹھمری جھجوٹی تال تلواڑا

سن کھ رہو گے جیار امت کر دا یو جگ ہانسی سائین سے ۔
دن دس بدی گھر جم پاے کے مت ہو بتیہ مورسے سائین سے
جم کے دوت پکڑ جب لین گے گرڈ الین گے پھانسی وشک سینی
موہن گن گائے دیکھین کون چھوٹا سے سائین سے ۔

ٹھمری جھجوٹی تال تلواڑا

کرشن جی کنور کب آوینگے ہیلی مہارے ۔
بندرابن کی کنج گلن مین کبھی تو درس دکھا دینگے ہیلی مہارے
جونک پڑی شدھ لیجو جی برج ندھ انگ سے انگ ملاونگی ہیلی مہارے

بدھائی جھجوٹی تال تلواڑا

کانور سو بتر بہو گل مین سنکے جسدا البدا اٹھ دوڑین ۔

سجھین تان پر و برج مین جب گاوت منگل ناچت بوری۔
دیکھ نند ہار کو سونچ بھیو جوگیرن کی مت ہوگئی بوری نند سبھی گھر
لوٹا سے دیو نرہی بچھیا چھپیا نہ پچھوڑ گئی۔

ٹپہ جنگلا تال ٹھیکہ

کیون سونا مان نگر کے رب ڈاڈی کول ڈریے۔
کوڑی دسے دنیا کوڑ ر مانہ سنبھل سنبھل پک دھریے۔

ٹپہ جنگلا تال ٹھیکہ

او میان دسے جانے والگے تینو رب دی قسم موریا وین نینون والے
آنڈانی جاندا من لیجاندا۔ آسجن گر لگ جا سرشار متوالے۔
Andani

ٹھمری جنگلا تال دھا

باری نہین جاؤ رے گونوا ہو۔
سا سوجی سے کیو موری اتنی ہتی کن سوتن سکھلا یو رے۔

ٹھمری جنگلا تال تمواڑا

میری سبو کوئی نہین جاندا پیارے دسے مین وا ساڈا معاملا۔
جو کوئی حاکم ہوسے اُس نال پوچھان عشق پیا ساڈا معاملا۔

نبراجیت تال رُوپک

نبو تیرا آیا نبرا تو کھول گھونگھٹ مکھ دیکھ تو مین سلونی بنا آیا۔
ہیرا موتین کا سہرا براجے ات سیس سُہایا۔

نبراجیت تال روپک

بیاہن آیا باجت مردنگ چنگ کبجن منایا منگل مکھ گایا۔
سوہت سرد باذر بفت اور زر کشی اچھا ٹیکا بنا راج دولار
جگ مگ جوت مانو جیسے چندر سورج دیپ دھک سُندر سکل من مین بھایا
بولت میٹھے بین انجن بھرے نین مکھ بیری سوہے گرے مکٹ
مالا دیکھ دیکھ کنجن رتجھے جکیرت بہی انگ سے انگ سُکھ پریم چھایا۔

خیال حبیت سری تال جھومرا

سیارے بھئے نبیا مرے درسن پاے پیا کے۔
پی کارن بیری بھئی ہون رے موری پالی درد گئی سب جیا کی۔

خیال چھایا تال تلواڑا

سوکاہے تم سن بولیے متھوا تمہی تھور تھور کے لاڈلے سہی نجات
اتنی دورائن کنافی بدی بل جاؤن جیتی ہم سہی سہی نجات۔

بشن پد دیس تال جھومرا

نہین ہر سو جنم بار م بار کر رچی بچو پر وار پانسا سُرت کی کر سار۔
داؤن تیرا پڑا ہے پورن جیت یہا دین ہار۔
گہر اگم جل اور مناہو ڈونگی کیسے اُترون پار دھرم کا تو باندھ بیڑا او تر پہلے پار۔
محبت پریم جیت لاورے باورے پاپ من سے ٹار جا دن تیرا کو ونہوگا داؤن وہ کرتار۔
مالی آیا باغ سے اور کلین کرے پکار کھلے کھلے سب بین لین ہین کال ہماری بار۔
حمل جن گرب مین پرورش پرت پال کینی تا ہی کیون نہ سنبھار امرت آبحیات بھوجن سکھ پال سنگ اسن تا ہی دے کرتار۔
گھٹت چھن چھن بڑھت پل پل جات نہ لاوے بار کہت کبیر سنو بھائی سادھو یہ خوابی دنیا سپنا سنسار۔

خیال دیس تال تلواڑا

یالی مورے جیا کی نہ پیا مو سے کہہ گئے۔

چندسی صورت دکھا گئے اشکباری دے گئے۔ لے گئے صبر و قرار بیقراری دے گئے۔

خیال دیس تال چاچر

سُرت جن بھولیو پیا ہماری مین تو آئی ہون سرن تمھاری۔
گُن کا کرم مو پہ ایک بھی ناہی اوگن بھری ہون ساری۔
دیس دیس مین نام تہار ارٹت ہین سب نرناری۔ مورے من
مین صورت توری پیاری اک پل ہوت نہ نیاری۔
مہا سوچ مین آن پڑی ہون سو موہے بیگ اُباری۔
نظام الدین کے لال فخرالدین موج تیرے بلہاری۔

خیال دیس تال چاچر

چل تو ہے پیا نے بُلائی بہت رہی بابل گھر دولہن۔
کھیل اموکے کھیل سکھن سنگ بہت کری لرکائین۔
چار کہار ڈولیا لیے ٹھارے سنگ پروہت اور نائی چلنا ہی کو ہت
کیا ہے نینا نیر بہائی۔
نہائے دھوے کر بستر پہنے سب سنگار بنائی۔ سُن سُن کے

سب آئے بدا کو ٹھم کے لوگ لگائی۔
انت بدا ہو چلی سانوری کا ہو کی کچھ نہ بسائی موج کہا کہون کہت
رہیے سب ہی مائی باپ اور بھائی۔

بنڑا دیوگری تال یکتالہ

بنا بیاہن آیا لاڈلی نبو کے کارنے سیس سہرا گوندھایا۔
سُب گھری سُب دن مہورت سُب ہی لگن دھرایا۔

خیال دیسی تال تلواڑا

ارری مائی ابھی جھگھروا گر مین موری سانکسو مین کیسی کرہون پیا نہین
پاسو جیارا رہت اوداسو۔
کبھی نہ رت بجھے بوجھے مہربان پیا ہت جت سون دوبر بھئین لوواکو
گھر کو باسو۔ مین کیسی کرہون پیا نہین پاسو جیارا رہت اوداسو۔

خیال دھناسری تال تلوارا

بورے دھن کیجے کون اوپائے۔
انوکشٹ رچو سدر مین سوتک مین کون کاج سا اس جیون سے
بہت ۱۱ گھڑی بعد موت کے دس روز کو سوتک کہتے ہین
مر بوتیکو ایمت سب لے کھوجائے۔

دھرپد دھناسری تال چوتالہ

اے سکھی نند کمار بالاپن مین میرو من ہر لینو۔
پیارسا اکلات جات نینن نیر بھر آوت میرے جیا کو کہا دکھ دینو
سانورو سانورو کان باٹ روک ٹھاڑو بہو موکو بلاے پاس
ادھر کو رس لینو درگ بھئی ملات جات سنگات ہت بانسری بجاے
کچھ جادو سو کینو۔

خیال دھناسری تال اکتالہ

ایک دو تین چار پانچ پر بھر گئی تال۔
عجب طرح کی گنتی سدھار ننگ ایک دو تین چار پانچ۔

خیال دیکار تال ٹھیکہ

بولے نہین چالے بتلاے نہین اری سکھی ایسا لنگر ڈھیٹ
کانا کالی جن دے۔
ہون جمنا جل بھرن جات ہی ہلو ہو اکو گھر کو نہ اپنو۔

دھرپد دھناسری تال چوتالہ

تن کی تپت تب ہی موری مٹی جب پیارے کو درشٹ بھر دیکھونگی

جب درشن پاؤنگی انکو تب ہی جی جنم اپنا لیکھونگی۔
اشٹ جام دھیان موہے واکو رہت ہیں رے نجانون کب درشن
بھیٹونگی ۔ جو کہ ہو پر بھو پیا ہے سے ملا دیں وا کے پاین مین
سیس ٹیکونگی۔

خیال دھانی تال ٹھیکہ

ایرے بیر کہا کہیے تو سے نردئی بات مت پوچھ مو سے۔
دیکھ روپ باوری بھئی لگ گئے نین مت پوچھ مو سے۔

رتوائی دھانی تال کہرا

جنید اکی بیرن باؤلی ۔ اے میرا ہان ماڑ واڑ۔
تیری چال نیوا می۔ ایضاً ـــــ ایضاً
تجھے غرض پڑی تو چلی اوری جو بارہ سیدھی پھیر کی اے میرے
ہان ماڑ واڑ۔
کبھی نچرائے مودھو گائے رے ناجو کا رے ناڑہ مونج کا اے
میرے ہان ماڑ واڑ۔
آٹھ پکائے یہ تو سولان گھائے کمپائی بھیس مین جائے کہان سے

بھر ونگی یاکو بیٹ رے موئی نے لاج نہ اوتی میرا بان مار واٹر۔
ایسے گیت قوم میو مین گاتے ہین اور وہ سنکر بہت خوش ہوتے ہین۔

دادرا دھن تال دادرا

کانٹالاگا ہو رمجنیان۔
ہری تلیا سیان کی بگہریا۔ چن مچھلی بگلا کھائے۔
اس بگلے کے کانٹا لاگا ترپ ترپ جیا جاے۔ ہو رمجنیان۔

خیال رام کلی تال تلواڑا

حضرت علی گھر انند بدھاوا۔ حورین سب مل منگل گایا۔
چودہ طبق پر ہوئی روشنائی حسن حسین جنم جب پایا۔ اچھے گیت
حورین سب مل منگل گایا۔

خیال رام کلی تال تلواڑا

ایکی تو رکھ لیجو لاج ہماری۔ بکیٹ پڑی حضرت علیؑ والی۔
دین دنی کے تمہی ہو مالک ایکی تو رکھو شرم ہماری۔ مشکل
بکٹ پڑی حضرت علیؑ والی۔

خیال رام کلی تال تلواڑا

ارے اے میرا جیار الو بھانا۔ رس گھونگھٹ کھول۔
سگری رین موہے ترپت بیتی بھور بھیے اٹھانا۔ رس گھونگھٹ کھول

خیال زیلف تال جھومرا

آپیا پیارے مورے مندر مین تیرے روپ کی دھوم پڑی ہی نگر مین
راکھونگی نینن مین اور نہ کھین دونگی مین جو پڑی ہون تیرے پریم
کے ساگر مین۔
بن دیکھے کل کیسے پڑیگی ہیرت پھرت ڈگر نگر مین۔
اعظم کو سیل کیو نظام الدین کے لاڈ لی بھلو سکھ پایو تیری نام کے آدر مین

خیال سورٹھ تال جھومرا

دئی پی بنا موکو رتیان بیرن بھئین چھن نہ گنت موسی انچیلا بھئی۔
ایرے بیر کیسے دھرون دھیران نینن موری نیند گئی۔

خیال سوہنی تال تلواڑا

عشق پھندے دیچ پھندے دے میان۔
رانجھن مینڈا واری دے بین رانجھ دی تا مین شکر گزار دیان

وے میان۔

خیال سوہنی تال تلواڑا

نینان وے نوکان واگریان وے میان۔

نینا تو سادی واری وے برچھی وے نوکان وے میان سول کلیجے مین ساریان۔

خیال سارنگ تال تلواڑا

چھوڑ ارکے موہے ڈگر بتادے واہی گانون کورے۔

اور گانون کی مین راہ نجانون تیرے گانون کو بورارے۔

ٹھمری سارنگ تال تلواڑا

سیان نے موکو گروا لگا لینو رکے اکیلی جان کے۔

ساس نند کی مین آئی چورا چوری سیان نے موکو الگ کلا لینو رے اکیلی جان کے۔

ٹھمری سارنگ تال تلواڑا

کنتھا مورا رے باڑی کے بھونرا۔

سات سکھی مل چلی باغ کو کانچی کلی مت توڑ رے۔ باڑی کے بھونرا

ٹھمری سارنگ تال تلواڑا

گگریا ڈھرک جات پیا موری چھاڑ چھیل انچرا مین وے ہون گوریا۔
کتا سمجھارے ڈھیٹ لنگر وا ساس نندکی چو وریا۔

خیال سارنگ بندرابنی تال تلواڑا

سانچی کہو واکی کوئی نمانے جھوٹا جگ پتیات سبھن کو۔
اہل خوشامد تازہ روزے۔ زرنکار کی کوئی نجانے یا نگر کے لوگ
بھلے ہین پرکھین پتھر نباوین نگن کو۔
پیٹ کے کارن بھیکھ نبا یوات اُت سے موہے لاگی کنکو۔
تم پریت پال دو وہو جگ تارن سب کو دینگے تو دیو نیگے ہمن کو۔

خیال سارنگ مدھمات تال تلواڑا

لاگ لی پیت تم سنگ موری لاگ لی پیت۔
شاہ اعظم کی بھاونو ان سو تمہارے بھلا کون گانون کی ریت۔
تم سنگ موری لاگ لی پیت۔

ٹپہ سرپردہ تال ٹھیکہ

سیان میتو چال بھجا گی ہمدم تیج نجارہ سے جانی۔

تینے پائے نہ دہن سے تیرے دشنام تمام۔
جنبش لب ہی مین اپنا تو ہوا کام تمام۔

خیال سرپردہ تال تلواڑا

۱ ناڑے نو دست نہ لاوین گ دے طبیبان والان دے بھیدن مولاہی جاندا۔
۲ کھول ناڑی نو دکھین طبیبان مویان پیان دم ناہی دی طبیبان والان دے بھیدن مولاہی جاندا۔

ٹھمری سرپردہ تال ادھا

۱ ان جالون مین مینڈا جیا نہین لگدا ست اکنھیا کوئی نہین رے۔
۲ اونچا کوٹ بلند دروازہ وہان چڑھیا کوئی نہین رے
۳ واجد علی شاہ عاشق جانا متا کنھیا کوئی نہین رے۔

ٹھمری سرپردہ تال ادھا

۱ تینے تو من لینو رکے یار سانوریا۔ تیری سانوری صورت میری من نہ بھاوے چلو چلو کان جوبن رس لینو رے سانوریا۔
۲ ادھر بانسری باجن لاگی سبت سُرن اور تین گرام گاین گاین۔

اے ری سکھی برج کی سکھی سب ہیاں رے ہوج رے سانورا۔

ٹھمری سندھ بھیرین تال تلواڑا

آ میکو نا چھیڑو جی نا چھیڑو جی نا چھیڑو میری بالیان دکھین

میکو نا چھیڑو۔

آ اول تو مری کا کل پیچان کو نچھیڑو۔

ہم آپ پریشان ہین پریشان کو نچھیڑو۔

خیال سندوریہ تال دھمالی

آ آج تو ایسی بنی جیسی سکل بھاونیتی چمک روپ چپلا سے۔

آ سبھی سنگار سوار درے پالی دیپک جوت سبھا سے۔

خیال سندوریہ تال دھمالی

آ کاہے کو تم آوت گے ہو سچ سچ بالم ابہی مورے دوارے۔

آ تمری بہت ہم جانت ہین وا سوتنیان کے دوارے۔

خیال سندوریہ تال ٹھیکہ

آ پیتم کو پاتی کا پنچ لے رے جیر بنوا۔

ایسا سگن بچار دہ تو پیگی آون کہیے۔

خیال سوگھری تال تلواڑا

رنگ دے رے رنگ رجوا چو ندری جو پیا من بھائین رے
آئین لا مورے - من کی بھاونوان -
گرہون مین انت سنگر وا ساجن ساجن پائین لاپی مورے گھر
آوین انت بدھا واگائین لا -

خیال سوگھری تال تلواڑا

گہری گہری ندیا کی بہت ہین پون چلت پورتو یاری وتیا -
گہری ندیان مور یانہ لاگی کیسے اوتر ونگی پار موری وتیا -

خیال سوگھری تال تلواڑا

پھولون کے گیند ون ہی کو آکر ڈار درے پھیروا -
ہمسن تمسن لڑو بجا رے تم جیتے ہم ہاری روشنٹ بچاکرا و پھیروا -

نور وز سوگھری تال تلواڑا

نوروز بھیلوا سب گھری سب دن بیٹھے تخت مبارک حضرت علی -
ولی شاہ دین پناہ بھیلو جگت آنند راج -
بیٹھے صاحب سرتاج دین دنی کے بہی جگت سون نرناری

گا و بجا و رجھاؤ تھیا تھیا تن انو ڈیاتم تنانا ورنا۔
باجو رہے مدکلا باج۔

خیال سنکھرا تال تاواڑا

تم بن میکو کل نہ پرت پیروا نیک نہ پرت موہے چین۔
جاگت جاگت رین بیت گئی تونے موری سُدھ ہو نہ لینی اسون
بھرآئے نین۔

خیال سنکھرا تال تلواڑا

اس خیال کو اکثر بہاگ مین گاتے ہین

بنجروا تمنے نا نڈالا دا بھاری بھاری رے بنج کیا بیو پاری
پورا تول جوکھ۔
اس منڈی کا ایک بھاو ہے اچپل اپنا پورا کری تول جوکھ۔

خیال سوہا تال اکتالہ

اے آج کوئی بن جا چرا ین ہو گیان لو لگائن اسے بیر
بیٹھے کہا شدھ لیوں سویرے نینن لاگی او سیر
اک بن ڈھونڈھا سکل بن ڈھونڈھا کھن بن پانے مرلی کی ٹیر۔

تانسین کے پربھو تمھارے ملن کو تل کی اوٹ سمیر۔

خیال سری راگ تال ٹھیکہ

اری ہون تو آسن گیلیئے پاس گیلیئے لوگوا دہرین مکونام۔

جب سے پیا پردیس گون کینو دہلی ند نیو پاؤن۔

خیال سری راگ تال تلواڑا

اری میری مورکت نیئ دن چار کی۔

رنگ تو پتنگ رنگ جات ہونہ لاوی بار پل مین چپلی رل ملجاویگی۔

خیال سُند کلیان تال تلواڑا

بیٹھے تریا گور لوگن مین ات سرسنگت سندر روپ بسیکی۔

آئے تو آئے سدارنگ سوجا مین من بھاونتا انت کو انت لکھی۔

خیال شاہانہ تال تلواڑا

مین تو جب ہی کرونگی سنگرواتب مورا پیرواگر لاوے۔

سن ری سکھی موہے کہاری ڈراوے انکی بات موہے بھاو۔

ترانہ شاہانہ تال روپک

گوندھ لا مالن پھولون کا سہرا آج بنا بنڑی کو مبارک

آپ نبی جی نے کنگنا بندھایا تاج کلاہ سرچھتر دھرایا نبی جی کا کلمہ صلے اللہ سلم۔

بنڑا شاہانہ تال تلواڑا

اچھی نیکی بنو پہ تو کیھانا بنڑا۔ بنڑی کو دیکھ لوبھانا بنڑا
سندر دولہا سندر دولھن رنگ سے رنگ ملانا بنڑا۔ خواجہ قطب دین
بیاہن چڑھیا گاوت راگ شاہانہ بنڑا بنڑی دیکھ لوبھانا بنڑا۔

خیال شیام کلیان تال تلواڑا

مین تورے سنگ نا کھلونگی انکھ مچوا کھیلے گی ہمری بلائی۔
وار ون رے اس ریوائی کو سین دی ہون بتائی۔

خیال شام تال تلواڑا

سانج آئی انیہا کہان لگائے اتی بار۔
گوری کے گئی بپا جو نہ آئے نا جانو کسکے بس پری رے گون۔
وقت گانے کے سانج کو سا۔ انج کر کر گانا چاہیے جو تال مین برابر رہے اور انج پہ سم ہے۔

ٹپہ ضلع تال ٹھیکہ

سن توجانی یار وگے انکھیان نا پھیر دے ۔
ہمدم عشق دے نہ کہے نہ سنے بندیان مین تیری وے ۔

ٹھمری غارا تال ادھا

انسون کی جھڑ لاگ رہی سپ چھاے رہی ہی بادریا ۔
موروا رے بولے پپیہا بولے اموا پہ بولے کویلیا ۔

ٹھمری غارا تال ادھا

کا سے کہون دکھ اپنا رے دیا پیت کیسے کی ریت نئی ہے ۔
ایسے نرموہیا کے پالے پڑی ہون پیت لگا مین توجیا سے گئی ری

ٹھمری غارا تال ادھا

نردئی کسے پیت دئی نکر وگھر جاو جی تیان جو بھئی سو بھئی ۔
ایک بات جو ہمنے تمسے کہی ایک بیت کی ریت رہی نرہی ۔
جاتی تھی مین ڈگرے ڈگرے آن پھسی تھری نگری راحت پیا تم
معاف قصور وخطا جو بھئی سو بھئی ۔

دھرپد کانڑا تال چوتالہ

تھر ہمد تھر ہرارگیت گھر گھر بھرت علی بلی نرپت نرشرا سر تم

عالم جنات دیو دان بھوت پریت تھور تحت سب ڈر ڈر۔
دس دیس جھون دیس چودہ طبق مین کھل بل پڑ جات سنت وھونسا
کی دھکار ہے ہوت دھر دھر ایسا مہابلی۔
علی شاہ مردان ابو طالب کا نند۔ دو ہو جگ کا چند شیر اللہ نبی
کینو امت کے کاج سنوارن۔ انور عاجز کے دکھ ٹارن پربل
پرسن جب دیت رکابن پاین دھاے دھاے پائین پرت ان
سکل درجن سب دین زیر ہوت زیر کفر۔

خیال کانڑا باگیسری تال ٹھیکہ

گورے گورے مکھ پہ بیسر سوہے اور سوہے نینن کجرارے۔
سیس پھول ماتھے بندی سوہے کنٹھ مال موتی بن گجرارے۔

دھرپد کانڑا درباری تال چوتالہ

شاہ اکبر سدا دولھا غوث قطب دولھا دلھن چرنجی رہو۔
جو لو گنگ جمنا دھوسے تارو۔
پن انیک لگن چتوت سیس پھول سہرا چتر مالن گوند گوند لاین
البو بیل چمیلی کے ہارو۔

دھرپد کانڑا تال چوتالہ

اُن بجائی بنسی کان برکھ بھان جو کے دوارے - اچانک نکس
آئین برج بال -
چنچل بر سنت پیارے چھل بل سون چھتر ناری مکٹ بالا تور ڈالے
موتی خیت متواری چنن کے مس گھیر لیو لال -
گھیر لیو لال بھول گئے جال چال کدھون جا وگے بھاج آج رہو
مہارے آل -
انگ مورت نند لال ایسی کینی برج بال وتیجیے جو سیج شیوگو پال -

خیال کانڑا درباری تال اکتالہ

اری بیر رسے جاکو من چاہے نہ چاہے آپ کورین وناکیسے بھرے
بھٹ پرو سونا جاسے تو ٹین کان بیت کری کچھ ریت نجانی اپنے
امنگ سے ایسے مانس سے ڈر ہیے -

خیال کانڑا حسینی تال جھومرا

بالموا مورا رسے اُن بن اکیلی رین نکت ہون -
بنا سدا رنگ رتیان نہین بھاوے - سگری رتیان ناسہاوے

خیال کانڑا نا کی تال تلواڑا

استھائی موراآج ہی تمہی کو چاہے مورے بلماولیا مین ہی چاہون سندر
چھترسکھر بالموارہیں رہیں گرو الگاو۔

انترا من اچھا کو جاو درجن ناہنسا و بہیان گہین تو موہے پارلگاو۔

خیال کھٹ تال اکتالہ

استھائی من ہی مورا بس کرلینو تم ہی مورے پیا۔ بیگ کیون نہ آو جھجکت
کیون مورے سیان۔

آو بھاو کر جاو جگت جانے بلماڈھگ آو مورے سیان پر ہونگی
بپان۔ بیگ کیون نہ آو جھجکت کیون مورے سیان۔

خیال کھماچ تال تلواڑا

استھائی پنیان بھرن کیسے جاؤن مورے راجہ جی اودے چیرے والا
موسے اینڈ وہے ڈولی۔

گھر میرا دور گاگر سر بھاری مین نازک نہاری۔ مورے راجہ جی
اودے چیرے والے موسے اینڈ وہی ڈربی۔

ٹھمری کھماچ تال تلواڑا

لاگے لو مارا نہ نبسی وارے سانورے سے۔

چھب نرکھت موری بہیان مروری سانوری صورت میں من بس کینو۔

ٹھمری کھماچ تال تلواڑا

پنیاں کیسے کی بھر کون۔ چھوٹی نندی رے۔

بھاری رے گھڑا سر سلت ناہی مایسے کیسے دھرون۔ چھوٹی نندی رے۔

بڑا کھماچ تال آدھا

گڈھین گوٹ نشان نوکوٹ منگل ہوا دھولر کامنی جیت رہن جاؤ بید

من جوشی سدھ ساہو کار لکھو بھاٹیا پرنجی ماڑوارا و۔

اگر و تھام اور کلس سونے نتو ماندھالوپ سب پلاس چھایو سیانو

ٹوٹنی سکھ سیج چونری رچو رہیورا اور نگ محل آیو۔

راجہ رائے سنگھ بید نولاکھ جانے چرھو سبت سُر سبد نی نشان باجا

بیگ کڑہ تلک کلیان ہون توآیو پرنجی آج رائے سنگھ راجہ۔

تورت آبیو بدن کنورجی تن ہرو کامنی مدھر سوادھگ گائے اوجرا

بہار دیکھ نیکو بدن پدمنی آرتا کرن آئے۔

السو تیبی گج بنی چھترپتی رائے سنگھ اندر جیو گرج گتا کیا گمن گھور۔

راونے سمجھ دس لاکھ دیواندھی چرچ سے راو سو کرور۔
راجپوتانہ مین اکثر چارن وغیرہ صاحب علم ہوتے ہین
یہ نیز اکسی چارن کا بنایا ہوا ہے - اکثر الفاظ اس کے
زبان مارٔ واڑ مین ہین - اگر اُسی انداز پر گایا جاوے
جیسا کہ کھماچ کو راجپوتانہ مین گاتے ہین تو بہت اچھا
معلوم ہوگا۔

خیال کھماچ تال تلواڑا

بھادوی کا ہوبدھ ٹارے ناٹرے -
پرکہان راہ کہان روی سسی دیکھیے آن سنجوگ جورے -
لکھ گھوڑا لکھ پالکی سر پرچھتر بھرے ہر چند راجہ کو بپت جو دینی نیچ گھرنیر بھرے
بالاپن کے متر سدا اناک چت سال پڑھے بچن ولدر دیو سُدا مادوبل
بھیس بھرے -
بھارت کے سارتھی چڈھ رتھ پر رچھا کرشن کرے جو کوا وپکارت
پوجے الجھن جھوج بھرے -
گورشست پنڈت مُن گیانی لکھ لکھ لگن دھرے جسرت مرن

ہرن سیتا کو بن مین بپت پرے۔

بھیکم کرن درو پدی آدک وا ہو سون ند رسے۔ بھری سبھا مین دُرپدستا کو دساسن پکرسے۔

تینون لوک بھاوی کے بس مین بھاوی بس نہ پرے۔ سورداس ہونی سو ہوگی اب کاہے سوچ کرے۔

ٹھمری کھماچ تال شپتو

بنجارا بانی راج دورسے آئی کامنی۔

دوہا

لگت بھلی بجھرت بری جلو بلو یہ ریت — کن سکھ پا یوری سکھی پردیسی کی پیت

ساجن ادن کو نسو جو سکھ سہرا ئی پیت — اب دکھ دی نیا رہے کون گانو کی ریت

مانی کہو کمھار سی تو مت اندھی موہے — الدن ایسا ہوگا مین اندھونگی تو ہے

سجن سکاری جانیگے نین نیگے روے — بدھنا ایسی رین کر جو بھور کبھی نا ہوے

بچلو چکوی وجنران مت مارو کوی — وہ ماری کرتار کے رین بچھو وا ہوی

بنجاری بن مین پھرے لیے لکڑیا ہاتھ — اندھا وا کا لدگیا نایک نا ہے ساتھ

دشمن پر گھر جا یکر دکھ نہ کہیے رُے — بھرم گنوا دیگا نٹھ کا بات نہ سیکھی کوے

گٹھری باندھی ہولکی رہتی تو نسی بھول
بابل بھیجی نیچ کو نیچ گئی سب بھول

بابل بید بلایکر پکر دکھائے بان
سسر و بکی مین لئی سوتی کر نہین لاگ

ہزار ۱۲ ہاتھ ۱۲
ہم پردیسی پاؤنا اور آن کیو بسراو
مہمان ۱۲ مقام ۱۲
آؤ کرو دن تو جگ جرے جنگل ہو جلجای

پردیسی کی پیت کو سب کا من للچائے
مچھلی بکتی مین سنی جھینور کے در

پانی مین میر گھر ہے اور رہتی آل تال
ساجن تم مت جانیو تو ہی بچھڑے مو کو چین

ساجن وکھیا کر گئی سکھ کو لیگے ساتھ
سن ری مورکھ باورے برج تلمت روے

جلتے جا کی دیکھکر دیا کبیرا روے
جا بیدا گھر آپنے تو کی جانے پیار

طبیب ۱۲
کفن ہماری گودری اور گور ہمارا گانو

گانٹھ جوبن کی کھلگئی انت ہولکی ڈہول
ٹھگوا موہی کو ملگیا نفع رہا نہ مول

بورا بید نجانے کرک کلیجہ مان
درد ۱۲
ساگر کا کہاوس ہی ہین ہماری بھاگ

سمندر ۱۲ گنہ ۱۲
بھور بھئے اٹھ جائینگے بسو تہارو گانو

پاپی جیارا نا جلے جا مین آہ سمائے
ایک بات کا کھوٹ ہے رہے نہ سنگ لیجائے

مین توسے پوچھون مچھلی تو کاہے بندھی جال
کرم ترپالی بک گئی تو یا بدھ بندھی جال

جیسے بن کی لاکری سلگت ہون دن رین
اب دکھ دی نیارے بھئی موی نپوچھی بات

یہ تریا کسکی میت تو لیکر دانکھ دھوے
دو پاٹونکے بیچ آ ثابت گیا نہ کوے

عاشق جنگلے کن گئے بن دیکھے دیدار
لحد ہمارا بسترا اور خاک ہمارا ناؤ

او پیارے نین مین پلک نہ لگا تو ہی لوں	تا مین دیکھیوں در کونا تو ہی دیکھین دو ون
جوبن تھا جب تھا چ تھا کہ تھی سب کو ہر	جوبن رتن گوای کر رہے نمائی سہے

ترانہ کھماچ تال اِک تالہ

تار تارا تدر تدر درتا دیم تدانی۔

تا در در تا در در تدر در تدر در وہ تلانگ تم تد و در

در در در۔

خیال کھماچ تال اِک تالہ

یار وجی تیہارا ملن نے جیا ترسے۔

نس اندھیاری کاری بجری چمکے آنگن ساون بھادون برسے۔

خیال کھماچ تال سواری

عرضان سن لیجو جی بہار ترخان۔

صدقہ بو علی قلندر کا سکھ سمپت دیجو ہنسیا رنگ کی کھین فردان۔

خیال کھماچ تال سواری

تیہارے پاس اب مین کیسے آؤنگی۔

رین اندھیری سایان مہانی ڈر لاگے ساس نند بیرن جاگے

ٹپہ کھماچ تال ٹھیکہ

گھڑ گذاری رَیَن آری رین رے ماہیرا یاران۔

چلا گیا دھن مین اپنی ایک نمانی سین — اری سین ری ماہیرا یاران۔

ٹھمری کھماچ تال ادھا

اپنے شہزادہ عالم کے لیے صحرا جنگل بیابان پھری۔

تن خاک ملی پہنی کفنی کر جوگن کا سامان چلی۔

اتر دکھن پورب پچھم دلی شہر ملتان پھری۔

ٹھمری کھماچ تال تلواڑا

تو سے ڈگر چلت دیئی گارگی رے۔ رسیانے دیکھو موری آلی۔

بمتی کرت مین تو جتن کر ہاری۔

نیر بھرنے چلی ہون تو دھام سے بیچ سکھی ری شمار و گپ مین چھیل

چھنگھٹ کی گیل موسے جانے مدرے سند پیا رکھت عجب نیاری۔

دادرا کھماچ تال دادرا

ارے ہان رے کہین لچک لچک چلت مورے آو گے۔

ادھرا ادھرا ادھر ادھر ادھر مرلی والو۔

کہین لچک لچک چلت مورے آوے - ادھر ادھر ادھر مدھر
مدھر مرلی والو -

سوہنی صورت مدھری مورت بن مین گوان چراوی ہاتھ لکر
کاندھے کمریا کہ سے بین بجاوے - کہین لچک لچک چلت
مورے آوے - ادھر ادھر ادھر مدھر مدھر مرلی والو -

خیال کھماچ بہار تال چاچر

اری جاسے نینا لاگ رکہے رے جانے ہمسے کونسی انوکھی نار -
آیو بسنت سبھی بن پھولے جا مین بھونرا اور جھ رہوری جانے
ہمسے کونسی انوکھی نار -

خیال کھماچ بہار تال تلواڑا

کر سون لیجا گڈوا پی پاس موتی بن کر سون -
ارے ہان لال رنگ رس کی نا فرمانی گل داودی دیکھ سید
یہ کیسی پھولی سرسون -

نڑا کھماچ بہار تال چاچر

آج بنا میرے آیا ری کنجن وار دن مین نگ موتین میرے

من کے کام سدھارے رے۔
اولیا انبیا غوث قطب سب نبی نام پر پیارے رے۔

خیال کالنگڑا تال تلواڑا

مورے سائین سی ملا دے مورے رام رے۔
تمسے نہ کہیے کا سن کہیے تم مورے بھگوان ورجوا تمری ٹھاڑی رہونگی۔
جپہون تمرا نام۔ مورے رام۔

دھریدکیدارا تال چوتالہ

چند مبارک گگن مبارک دنیا مبارک نرکھ نرکھ گونی ین۔
باجت منڈل دولہا کے سہرا نیکی نبو کے آآآنند۔

دھریدکیدارا تال چوتالہ

آنند بھیو ری میرے جیا کی شکھ
تن شکھ من شکھ روین رون سیتل بھئے دکھ گئے سب جیا کے۔

خیال کدارا تال تلواڑا

مائی ان نینن بیر گیو اب موسے ناجانون کون جنم کی بیری میرے
درس پیرس دنیمی کے جادو دن دے مارن کو کہا کو سون۔

خیال کاموو تال ٹھیکہ

برنی نجات شاہ جہان سندر کے مکھ کیہے کا جے -
ایک انگ پر سنگ ایک سے ایک سرس میری تو ایک ہی جا مین کر

ہون نوچھاور - کون کون پی مانے -

خیال کاموو تال ٹھیکہ

کنگنوا مورا دیہوات ہے اموا مینا کار را کھی لولو کا سے اب

مین کیسے گھر وا جاؤن -

جو تم دیہو گوگن مانون نا توکر ہون تورا ناؤن -

خیال ککب تال جھومرا

ارے ہورے گنائی پا مجھے پر وستی ندے سندہ لینے ندوسے

ات مین بجائین -

جا گت جاگت رین سب بیت گئی پیا مورا ات ہر کھری لرکائین -

خیال ککب تال فرپک

ارے موہے دے گیوآج دکھائی نند مہر کو کھائی -

مرلی مین کچھ منتر پڑھ ڈار دیہون سنکے اُٹھ دھائی -

توری خیر دن میرو من ہر لیتو گھر انگنا نہ سوہا وے دھوندھی کے پھو
تم ہو نایک موہے ملو سکھدائی۔

خیال ککب تال روپک

مبارک ہووے کیسھلا بر پایا جیسے چند۔
ہیرا موتین کا سہرا براجے دھوم گجر سے بیاہن چڑھیا اور نقارہ
کی گھور۔ (آواز نقارہ ۱۲)

خیال گونڈ ملار تال تکواڑا

موپہ میا کیجے دیجیے من اچھا دان۔
علی ولی جانت سب روشن سکل جہان۔

خیال گونڈ ملار تال تکواڑا

سکن گھنے امریاں لہ لہ دہ دہ تامین بولت کوئلیا مدھ ماتی بار بار (درخت انبہ ۱۲) (شراب ۱۲)
رین دن ارو تاری بدر واچمکت دامنی کوندت چوندے کر (ہمہ وقت ۱۲) (برق ۱۲)
پیچھے پپہیا شور مچاوت ڈار ڈار۔

خیال گونڈ ملار تال تکواڑا

تو نجارے پیا بر کھا رت این بولن لاگے مور و پپہیا۔

اندھیری کاری بجری چمکے جو تم گون کیو پردیس جوں جوں لرجت
رات
موراجیا۔

خیال گونڈ ملار تال تلواڑا

توجن جا مورے ڈھگ سے پیارے برکھا کی آئین تہار۔
چھور تی ہند ورہی سگری بدھون کر کرکے سب ہی سنگار پیا کے
سنگر بائین ڈار۔
بن پھولے گھن اومند گھو سنڈ چمک بجری جھابر سے بوندین پرت
ابر
پھوہار مور لا پپیا کرے پکار۔
یہ توجین سب دن صاحب کے آنند کر دھر بار۔ برکھا رت ہے
موج کرن کو یہی مہینے چار اساڑھ ساون بھادون کوار

خیال گونڈ ملار تال تلواڑا

بان نہ کر دوری بوری تورے کارن آیو سیہا۔
مورے منے بھوم پر برسو ہر چا ہیے نی بیت لیو نیہا۔

خیال گونڈ ملار تال تلواڑا

جون جون گرجے برسے چمکے تو کیوں کا لرجت جیارا

رین اندھیری پیا گھر ناہی کا ہے بار ہون و یارا۔ جھم جھم جھم جھم بو
پرت ہین لرجت موہرا جیارا۔

خیال گن کلی تال تلوارا

تیرو ہی ہی سب تن مین آدر تیو بہو گیان دھیان تو سلامان سمجھ رسے
پیت کی ریت ہون چلا جانت جای کہت چھواب کہا ہوت پچھتاے

دُھر پد گندھاری تال چوتالہ

آئے رے آئے آیا در شنا سے ساون گھر کے سدھ ساکھ۔
ایک برن برن مورت کاری پیری لال بھگوان بسترا نیک
رنگ پین کور کھ۔
ایک گرجت ایک گاجت ایک مولی اڈ نہر رہت نت کھائن
کور اکھ۔
ایسے دل سمندرا سے رہی کیرو نید د مہا بھارت بھادون جوت
ہے جیت انکو کہا ڈر تن کی اور نا برا ہین۔ وسے پا پچن
وسے لاکھ۔

دھر پد گندھاری تال چوتالہ

بیت منہ سکونچ لے رہے آئی جاتو اے کیٔ ات پر بین
رہی رہی رو بنی تن تو سب کو ہرن ترگ تم پ د ہ بی دہ
تم گ تہ ش آ رنگ لینو—

خیال گندھاری تال تلواڑا

کو کہے انکی بات ان بن کل نا پرت دن رات—
اتنی دورا ین کن نے بدی ہو بگ مارے پنچھی بات—

خیال گندھاری تال ٹھیکہ

وہین کیون نہ لیجلو کرے جہان برم رہ لو پیا مورارے—
جا ملون رے اپنے پتیم سے نا مرے پنکھ نا پانون بل رے—

خیال گندھاری تال ادھا

اب تور ہو نجانکے سو بلما مورے پیانے گونوان کینو مہو کو چھاڑ—
اپن پار اتر گئے بلما ہم جھاڑی منجدھار گھاٹ—

دھرپد گوجری تال چوتالہ

بانس کی بانسو یا کانا کھانکہ لگائین ہین—
سب گنجن بہنگت بات کہات بھین بجال گوپی سند ھو رہے تد

سنبھال تن کی تپت چل سے جگہ سے سب بج دھوم مچائین -
سُر لاگین سُر لو و ہین سُن سُن دُھن رہین گھائل جو گھوم رہین ایسی
تان بجاین دھیرج کے پربھو تمنے سکھاے دینی گوپی بُدھ ہرن
مالک ۱۲ عقل ۱۲
کو تم ہو ہو ہوئی سکھائی ہین -

خیال گوجری تال یکتالہ

اُٹھو پیارے بھور بھئین تو جگت کا ہے نا ہے کب کی مناوت
تو ہے پران پیارے -
درگ کول کول دیکھو پھوپہ چھئین لاگی پنچھی ملے اور چکوا چکوی -
آنکھ ۱۲

خیال گوڑ سارنگ تال ٹھیکہ

گجرا سُگے پیارے تیرے نین سلونے مدہ بھرے بیاگی پیاری
ایرے انجن بنا -
چنچل چپلا سی چکمت کھنجن مین مرگ دار دار ڈاری ایری انجن بنا -
بجلی ۱۲

خیال گوڑ سارنگ تال ٹھیکہ

جا جے بدیس ارے گگوارے -
لبس ون موہر کو کل نا پرت ہمرے تو جیا کو اندیسو -

دھرپد گوری تال مختلف

جاؤ بھوانی رانی ادوت جوگت وینی ابہت پدہ برنی پر کاس کرنی
وینی دیالی موکھ جوت بھوانی امرت چھل چھل چھل چھل کرنی۔

خیال گوری تال تلوڑا

بوندا پیان میر سجان رس دیان رے۔
گھڑانی گھڑولا داری دے پانی لوچلی دے میان مل گیا محرم یار
رس دیان رے۔

خیال گوری تال ٹھیکہ

اس نگری کی ریت بری ہو کہو کیسے کی آوے بیوپاری۔
مایا پونجی کچھ نہین لاوے حاصل مانگے پٹواری۔

خیال گوری تال ٹھیکہ

میرا رے بیوپاری سوداگر آیا۔
کسی نے لادی لونگ سپاری کسی نے لادی کیسر کیاری ہم نے
لادا نام سائین کا پورن کھیپ ہماری۔

خیال للت تال تلواڑا

بجو ترکرے بسد کھارجی کو پہلے ہی نور رچو جو نبی کو۔
کلمہ کہے سے بیکنٹھ پتی گین تول ہوا ہو رسول نبی کو محبوب نہج
رہوا نپے جب پاتک ناس کیو جو سبھی کو۔

طبعزاد جیارام صاحب برادر تیج سنگھ صاحب
رئیس ریواڑی

خیال للت تال تلواڑا

تم بن کون ہرکے موری پیر حضرت نظام الدین اولیا پیر۔
آن پری دربار تمہارے تُس لیجو حضرت امیر۔ حضرت نظام الدین اولیا پیر۔

خیال للت تال تلواڑا

آج رتیان کیسے آئیں آج بتیان کرت نہ لگائیں ایک گھڑی موسے چھتیان۔
کہا جانو مورا بس نہ چلت ہے میر عالم تمری نس جاگے پی امدا کیسے کر پائین۔

خیال للت تال تلواڑا ۂ

پیارے تمرے نہ آئے گا سب رات رہا دل پہ کھٹکا۔

دھیان لگا رہا پور کی اور تمہارے پانون کی آہٹ کا۔

کبھو تو من مین یہ آوے کاہو نے راکھو نہین اٹکا۔ کبھو کے

آئے مت کہو بھیو کاہوسے جھٹکی چھٹکا۔

تارے گن گن من بہلایو دیکھ چاندنی کا چھٹکا۔ کوئی بات جب جیت

نہ چڑھی پر دہ الٹ چھپر کھٹ کا۔ جو کی ڈار آنگن مین بیٹھی بھون پردو

ہون پگ لٹکا۔

پھر یہ سونچ نہین کاہو کے بس کے کرت ہین کام اپنے ہٹ کا

کا ہو بدنا چین بھئین من پھیر اگیا بھولا بھٹ کا موج بھئین جب ہمکو

دکھیا دوکھ سب بسر گیا گھٹ کا۔

خیال مالی گورا تال تلواڑا ۴

مینڈری لاؤ گن آئی ہو دولو پیارے کو سب گھری۔

اب ایسے اچانک مینڈری رنگ بھری۔

دھرپد ملتانی تال چوتالہ

الہٰی تیرو نام سکل جیت پر گھٹ تو ہی تو ہی سب مین جانت ہر سنسار

ہادی حکیم کریم رحیم غفور غفار ستار جبار کرتار۔
پاک ذات بیشک برحق آلہ غریب نواز پروردگار رب العالمین
محمد رسول کو خوشرنگ مانگت ہو دیدار۔

خیال ملتانی تال تلواڑا

لنگ مندریا موری گڑھ دی رے مورے بیر سونروا۔
(انگشتری ۱۲)
ایسی گڑھ دی پیا من بھاوین جگت سرادی توری کندنکی چڑیان۔

خیال ملتانی تال جھومرا

کون دیس گئے لو پیا موارے۔
ان بن سدا رنگ کیسے بھرونگی بیت گئے جگوارے مین تو واہر
دیس کے بل جاون۔

ترانہ مالکوس تال ادھا

دیم تنا درنا تدر دانی دوست۔
گرچہ من لیلی بیاسم دل چو مجنون در نواست۔
سر بصحرا میزدم لیکن حیا زنجیر پاست۔

دھرپد مالکوس تال چوتالہ

سوہت چندر بدن مرگ نینی۔
پک بینی مگ ہرنی چمپک برنی گج گونی رہنی بن ٹھن بیٹھی رنگ محل مین۔
ادھر وسن بدرم ڈارم ناسکا برکٹی دہنس تن جھلکت پیاری کونت آنند۔
لب۱۲ دندان۱۲ مونگا۱۲ انار۱۲ ناک۱۲ بھون۱۲ کمان۱۲
رتی رمہا اُربسی چیری سی لاگت بدھنا بنائے را دھکا آنند کوکند
زوجہ کام دیو۱۲ برہما۱۲
یا بدلیھون بلاین سب برج کی گوارن واری واری جات ہین رے نند کونند۔

خیال مالکوس تال تلواڑا

پیر نجانے پیروا دکھی تہاری انوکھی پیت۔
ہمسے آوت بدی انت برم رہے کون گانون کی ریت۔

دادرا مانڈ تال دادرا

مرگا نینی وادہولا ملا کیون نہ چالوجی ماروراج۔
چندا تیری چاندنی سوتی پلنگ بچھائے جب جاگون جب ابکلی رہون کنارا کھائے۔

خیال میگھ ملار تال اکتالہ

تولاگی مان کرن کو تیرے تو آئے ہین لال لیجے مناسے۔

جدھ دیکھو جیہر ساری اُگی گھنا کاری وسے دیکھو۔ اور برات

لاگی رسے بادر بھرن۔

دھرپد مالکوس تال سول

آون کہ گئے اجھون نہ آئے سب نس بیتی موہی گنت تارے۔

دیپک جوت ملن کر لینی کن دونی راکھی بلما سے پیارے۔

رات ۱۲ میلا ۱۲ فریفتہ ۱۲

خیال ملار تال دیپک

ساون آئے گھنگھور۔ کالے پیلے بادر ابرست چارون اور۔

ترکھا بھی تیرے دیکھنے کی نرکھ میری اور۔

طرف ۱۲

گرج سن پنچھی پکھیرو آئے گھر سب دور۔ بالم سے بس نا چلے جا کے

رہے کہین اور۔

باغون مین بولے کوئلی بن مین بولے مور۔ سُوہا چولا پہن کے جھول

رہین پگ جور۔ کامین کاگ اوڑا اوتی ٹھاڑھی دیکھے پور۔

تمسے صاحب اور نہ کوئی ہمسے لاکھ کروا مینی بھنین جوبن کی مالی

سیدا نیا ہمئین جو راب کی سمپت راکھو جی اہا گنپت پور۔
یوسف لگن جو لگ رہی نبی کرون کر جور۔ اس مرم کی ابد ہی جانے
بہونچ کیجیے غور۔

وہرپد میان کی ملار تال چوتالہ

کا من پاوس سمجھن آئین کارے پٹی سوہت شام
گھٹا الی رے بندھین بھگت نکٹ مال ابرئین Bursain
Bandhain
نور دادر تیہون گھن گرجت ہسن دسن دت دامنی
سے دمکت کو کلا کنٹھ ملار گائین Doot Dasan H

خیال میان کی ملار تال ٹھیکہ

بادر رسکے تو امنڈ گھمنڈ چہون اور سے آئے برسن گھر گھر کے۔
ایک تو پیا بنا دکھ پاون دوجے سدا رنگ نہین بھا وسے بوند
برن لاگی بھر بھر کے۔

خیال میان کی ملار تال اکتالہ

برکھا پاتر نا کچے رے یار نگ بھوم پردا ربھوے چرن کائین
گھٹا دامنی بھوئی بھویہ سنجری وارت گاین کو گلس سنگ

گرج مردنگ بہک بجائین۔

خیال میان کی ملار تال تلواڑا

محمد شاہ رنگیلے بلما تم بن موئے کو کاری بدریا نیکی نہ سوہاوے۔
امنڈ گھمنڈ گھر آوے نینن جھر لگاوے ترساوے سدا رنگیلے
محمد شاہ کڑک بجلی رات ہی ڈراوے۔

خیال ماروا تال تلواڑا

میرا من لاگا سانورے سلونے سے۔
سنیورے میری بگر پڑے وسن مورا جیا چاہے کروں گی نیہورا نیہورا۔

خیال ملسری تال تلواڑا

انکھان لجاتی پیا مورے کہا برہاد کرد تہورے۔
دو تین دی مارن کو کہا کو سون پریم بیت جن تورے۔

خیال نٹ تال تلواڑا

پتیان لیجاؤ موری رے شام سندر پاس پاپکوا۔
ہاہا کرت ہون پیان پرت نبتی کرت جو ہم توری رے۔

دھرپد نٹ نارائن تال چوتالہ

چھترپتی اکبر جیرن آج جو راج جو لو دھرن دھروے تارو۔
کرہون سلام توڑ کفر اند ھیار ہمایون کو جگ اُجیارو۔
دن دن پرتاب تیرو اگر سگھر چھتر چھایو سمیر ہوسو بجھار سین مہیش
مہا دیو ۱۲ پہاڑ ۱۲
یہی بھاوت تانسین گر گیے بچارو۔
Phanee

خیال نٹ ملار تال تلواڑا

جانے ند ون ہورگے مائی اپنے بلم کو راکھونگی نینن مین
پل پل موند موند کر۔
گھٹا کاری اور بجری چمک آئین سدا رنگیلے محمد شاہ برس میہا
پرے بوند بوند کر۔

خیال نٹ ملار تال تلواڑا

پیارے مول لاڈلے لاوکرے آئین لوسکھ سُندر ہس ہس کے
بتیان کرت پیار۔
رہس رہس آنگن مین دوڑے سنگ لیے سب سکھین بور پیا رے
خوشی ۱۲
اِت جوبن اُت سدا رنگ منگل گاو۔
بیان ۱۲ دان ۱۲

دھرپد نٹ نارائن تال چوتالہ

تو جیسد و ناتھ جگت تیی جگ جیون جگناتھ آآآجگ بندن۔
سری دھر مندر سنگ جگر گدام پدم مرلی دھر کر کنجن۔

دھرپد ہنڈول تال ردپک

توسے کوئی سر برکرے تو ایسی ات ناگر۔
سنگل ترین مل ونڈ گھومنڈ آئین پھر گئین جیسے پون بادر۔
سولہ سنگار بتیسون ابھرن اور اوڑھین پٹ سیس چادر یا چھب
دیکھ رتیجے شاہ اکبر باتین بد وہی ہے تیر و آدر۔

خیال ہمیر تال جھومرا

اڑے اب گوندلاؤ مالنیان اس بنڑے کے سیس سہرا لاگی لگن
سلطان سلیم کی بنڑا بنی سے لاگا نیہا۔

ہولی الیّہ بلاول تال چاچر

ایسی دھوم دھام سے کھل رہی ہولی بندرابن کے کنجن مین۔
ٹھور ٹھور دیکھت واہو کارن کھل رہو سگری جھونگن مین۔
رادھا جیوڑ دھگ لیسے لگت ہو مانو نیلی بیچ کندن مین۔
رنگ گلال بھی ترنی کی سنگ شام سانورے کے سام لیے

جیونیکی لگت بھل کنجن مین۔

ہولی بھیروین تال چاچر

مدکے چھیل متوارے نے موہے بھورین آن جگاین رے۔
جھٹک لیے موری چندری اچانک کیسی دھوم مچائن رے۔
خوشرنگ پیا مین چیری رے تیری دیتی مین رام دہائی رے۔

ہولی بہرون تال چاچر

کھیلیے بھاگ سجن سنگ آج رنگ ہی کیون نہ لاو چت رے۔
روپ رکھہ جوبن سواب ہی یہ مین بورہین چت رے۔
ایسے کھلارسے او کیون نہ کھلو جو تم چاہو سو سب اتھ رے۔
شاہ نظام گھر بھاگ رچو ہے بل بل جاؤ نت نت رے۔

ہولی برج تال چاچر

موپہ تو رنگ ڈارگورے اور آپ نہ بھیجے۔
گلال لین اور کچھ مکھ میدت کہوری سکھی کیا کیجے۔ اور آپ نہ بھیجے۔
بات کہون کہبر کی نا ہین آپ کہے اور ریجے اچپل تو ٹ مار بست ہی
واکو گاری بھی دون تو نہ کیجے۔ کہوری سکھی کیا کیجے۔

ہولی پرچ کا لنگڑہ تال چاچر

اپنا بالم موہے مانگو دے رے پھاگن کے دن چار۔ مان لے رے
مانگے بالم کہاں پائین ری گھٹے تو کا سون لون ۔ مان لے رے
موتی برابر تول لے گھٹے تو دونا دون ۔ کان لے رے ۔

ہولی جونپوری تال دھمالی

اے رے مین گوکل دھوم مچائین ۔ پیا بدیس مین پائین اکیلے
برہانے آن ستائین ۔
سبھی نجات جیسے آنکی ۔ بیری کرت چڑھائین بول بول بان جسم
لاگت تن مین بیدت آئین مین پائین اکیلے برہانی آن ستائین
کوک کوک ڈرپا دلی لاگت جیا مین ہوک بڑھائین بہتو بسنت
پھاگ رت آئین کام کیل ادھکائین جیگی سدھ بیجو سدا انگ
دکھ دنیو سکھ دائین ۔ مین پائین اکیلے برہانے آن ستائین ۔

ہولی جوگیا آساوری تال چاچر

شرمائے رہی نا کھلون تو سے ہوری ۔
سبھی سکھین سنگ کھیلین ایک ہی اکیلی ہم جو چلی پیا گھر اپنے

ناکوئی سنگ چلو رے -
ہمرے پیاکی نار لگی ہر گذار و لگو ہے بھار ہی بادی حافظ یون اُٹھ
بولے ہمرے اُترنے کی ہر باری -

ہولی دیس تال چاچر

ہولی کھیل نچانے یا من نیٹ انارہی -
Painth
Khanch
ہاتھ مین تھال گلال پھینٹ مین سر پر گٹھری بھاری اُٹھے نیٹھ
سوداکر آیا کیا کرے بنج بیوپاری -
پانچ بار کر ڈنس بس کینھے اور بہتر ناری دوڑ شام جب گھیر لیے
مین چڑھ گئی گگن اٹاری -
آسمان

ہولی دیوگری تال چاچر

کچھ ایسا منتر پڑھ رنگ چھڑکون ری یالی ہوری کے دنن مین
ان من موہن نیواری -
نام کرشن
سکل ترین مین کون سکھایو ہون نچانو ایسی کونسی داری ہر ناری
ہون نچانو برک بہان دلاری من ہر لینو نند کے بہاری - جیہون
جیہون جانت من ڈا ہو رنگ سہس گاری ہر دی بھبین مثنو اری بجائے تاری
ہزار

ہولی کانڑا تال دھمالی

Malar

آ رُت بدو یاتے کھلاکہ ہوری کے کرلیے ڈھپ ہو بجاتے۔

ایک ابیرو وجے پچکاری لیے نینن مین مسکاتے۔

ہولی کانڑا باگیسری تال دھمالی

Khain Thag

تو جن بوگلے دین دسے وا سے گاری۔

اگر نگر سے کھیلن نکسین ہون کیسے کھیلون لاج کی بھاری کھلت

کھلت نند دوار آئی۔ کرشن جیون تھے رام جنجاری۔ دین دسے

وا سے گاری۔

ہولی کافی تال چاچر

Kafee

کوثر کو جام بھردے نجف کے بسیا۔

پل صراط کی راہ کٹھن ہے اوگن ماری ہون دیا۔ ابکی پار اتار دو

علیؑ جی ہمکو نبیؐ کی دوہیا۔ نجف کے بسیا۔

کمر تمھارے ذوالفقار سوہت ہے دُلدُل کے ہو چڑھیا۔

امام حسینؑ پہ مل مل احمد کاری کا مردا لو کنھیا۔ نجف کے بسیا۔

ہولی کافی تال مختلف

دلے کے بھر موتہہ گلال کی نینن ما جودئی۔
مید رہے انکھیان گہہ کر سون ابیر نکاسن میٹھی دہی ۔ گر پچکاری
چھوپائی چھبیلے نینن تاک دلی۔

ہولی کافی تال چاچر

Dudh
میری بھر گیو رنگ سے گگریا اور چھولیو دودھ کی مٹکیا۔
وہ رنگ موکو کیون ندیت ہو جا رنگ توری بگریا۔
Mutia khapal
موسے چپل اور کی مٹیا بھورے بھیگی اندریا جو کچھ کہی سو سہی سب
مین نے نیٹ بھتی گاری گریا۔
یا کی ڈھٹائی کی آج نند سون جاکے دونگی خبریا۔
اپنی موج سے ڈاٹین گے تب ہی جبی مانے گا وہ بجریا۔

ہولی کافی تال چاچر

موہے سانورے نے گاری دئی ۔ دئی مینے کچھ نہ کہی۔
اِت متھرا اُت گوکل نگری بیچ مین جمنا بہی ۔ آپ تو سیان پار اُتر گئے
مین تو تکتی کی تکتی رہی ۔ دئی مینے کچھ نہ کہی۔
دوڑ کے پکڑون تو پکڑا نہ جاوے دھارا دیکھ ڈری ۔ من کی بتھا

کہہ کہ نسکت ہون میرے دلکی دلہین رہی۔ وئی مین نے کچھ نہ کہی۔

ہولی کافی تال چاچر

جاؤ بالم جہان رین گنوائی۔
نا مین کھیلون نا کھیلن دون دو نگی وہ دارے دہائی۔ پانون پڑنگیا
پہ دھرنے ندونگی لونگی مچلکہ لکھائی۔ بالم تم تو ہو ہرجائی۔
بیاہ کے باجے باجن لاگے ہونے لگی تیاری آگے آگے مورا
پیاجات ہر پاچھے ڈولیا ہماری۔ بالم تم ہو ہرجائی۔
نا ہنس بولون نا گھونگھٹ نا چھوء دنرم کلائی۔ مانو تو مانو نہین کہدون
نندسے سب تلعی کھلجائی۔ رات موہے نیند نہ آئی۔

ہولی کھماچ تال چاچر

آج آئے دیکھو ری سجنی کس چھب سے میرے کان کھڑوری۔
ہاتھ لکریا کاندھے کمریا کو و جانے انجان کھڑوری۔
وہ تو ڈھیٹ برجو نہین مانے مرلی کی ٹیر سنائی کھڑوری مرلی بجائے
میرا من بہرلینو داسی کرن کو آن کھڑوری۔

ہولی کھماچ تال چاچر

چھیلا چت چور رے یہ چھیل چھبیلا
سیس جٹا بانگیں سوہے راتی ہین جگس گورسنگ نا دسنی من میرے
جا کے بدن مرور - یہ چھیل چھبیلا -
مدن سنگ جا ترللتا پربھو کو کاہے ہو ہے کہور - جا دللا ہم جان تم
ہو کیا تیہار و رور - یہ چھیل چھبیلا -

ہولی کدارا تال دھمالی

سکل برج دہوم مچی آیو ہے پھاگن ماس -
کھٹ تال مردنگ جھانج دھپ اون آگے دھن رچی -

ہولی گونڈ ملار تال چاچر

عجب سامان سے ہولی جہان مین دیکھی آئی -
ہمی پر رنگ چھرکت ہو ہمی سے مانگو پچکاری پیارے ہم نے یہ
دیکھی انوکھی کار فرمائی -

ہولی مالکوس تال دھمالی

لالن میرے آئے آج مائی ری جاگ بھاگ موری کیون نہ کھیلو مین ہوری

وہ چاتر سبھی رس گن کے اُنکے رنگ مین بھوری۔

ہولی سندوریہ تال چاچر

انپی انپی چوپ سکھی ری نکسین بھون سے کھیلن ہوری۔ بسترانیک بہنی رنگ بھینی سنگ سکھا لیے نولکشوری۔

کچ اکرہوئی مانگ سُدھارے سیس پھول ات راجت گوری۔
ٹیکا تلک بندامرک مدہ کوار بند پھول آلی سست لپٹوری۔

بکھری الک رہی جوبدن پر ماندا ندر گھن شیام چڑھوری۔ کرن پھول مین تاراکی چھب دمکت پاس پٹ نکسوری۔

کھنجن نین بھرے ات انجن بھوم گھس مین مین ڈھروری۔ دوست چھلک ہو بیسر مین دنج الشر گورباس بسوری۔

مدرم ادھر دسن کھہ بیری پریم سُدھا رس چھوک چھوری۔ کنٹھ کپول بدن کی سوبھا دھوئی جان اڈرگن للچوری۔

سبک سُت کی مالا اُرپر کچھ کنجن مین مین جگوری۔ بجہ مُرال تیسل پلو سے چاوک نیک سے ادھک رجوری۔

تن سی ابین نابھ پرس سیلی جنید گن بھونگ سیپ طوری۔ کٹ کیہر

اور بالاپن پر یہ وہ باہن گئی شیام ٹھگوری۔

کدلی کمبہ الت جم دھر رپگ اوپر نوپر جھنکوری ۔ بچھوا ٹمین
ٹھنن ٹھن باجین جگل جنگ سب نپٹ بنوری۔

سیل ستاکی ست کا باہن چن چن نج کر سکھر دھروری کھیلن پھاگ
چلین نند نندن سنگ جادو تی چھپن کروری۔

برج کی نار چھب دیکھت ہر کو اومنگ ہنسی من جی ہلسوری ۔ چوداچند
چھرکت ہر کو دھوم مچی برج پھاگ رچوری۔

بدسنی چیترنی کھیلت ہستنی ست سکھین مین سنکھنی بوری۔

باجت تال مردنگ جھانجھ دف ان مرلی دھن پران ہرری۔

مارت تاک کانھ پچکاری تیمبر بسیر اوجھوری مالالال موہن کے گل مین
جب رادھانے گہ کرتوری۔

منڈل راس رچو بندرابن رنگ سے گوکل سب چھرکوری۔

سوردا س سوامی تمرے ملن کو کرشن رادھکا کی اچل جوری۔

تقریظ قانون ستار طبع سابق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اے بلبل خامہ زخمہ منقار
ہاں چھیڑ ستار مدح کا تار
بس زمزمہ سنج ہو یہ آواز
پر دیمین بجے گا کب تلک ساز
آغاز ترانہ ثنا کر
تحریر سے نغمہ کو ادا کر

نے اجوف قلم خروشیدہ رقم سیہ مستہام نغمۂ توصیف ایسے والا مقام کا ساز کرتی ہے اور سرود تعریف ایسے ذوی الاحتشام کا آغاز کہ جنکی ذوات با برکات فیض آیات علوم گوناگون اور فنون بوقلمون کا مجمع ہی اور ضمیر صفا تخمیر عرفان و یقین کا دُر مکنون صدف بحر سرمدی غواص محیط امواج انوار ایزدی مخزن جواہر اسرار معرفت الٰہی معدن یواقیت آبدار علوم نامتناہی نیر رخشان فلک مروت و حیا گوہر تابان کان فتوت و سخا زیبایش وسادۂ ایالت و برتری آرایش مسند امارت و سروری مربع نشین چار بالش عز و تمکین صدر گزین شاہ نشین فر و تزئین دوحۂ شاداب چمن سیادت

ونجابت نہال سرسبز گلشن سعادت و شرافت کبعت زمزمہ پیرا
باغ سخندانی عندلیب دستان سرا بساتین معانی قمر خدم ناہید
نغم عطار در قم خورشید علم برجیس شیم مریخ حشم کیوان ہمم شیر بیشۂ
شجاعت و مردانگی پلنگ جبال شہامت و فرزانگی نہنگ دریای
جسارت و دلیری ببر نیستان شیر مردی و شیری مرکز محیط عدالت داد
نقطۂ دائرہ صلاح و سداد منہل عذب جود و احسان چشمۂ شیرین بر و امتنان
شمع پر ضیاء دودمان رسالت حشم و چراغ خاندان امامت نظم

پارۂ قلب رسول خافقین	نور چشم فاتح بدر و حنین
سید عالی نسب والا حسب	دلبر میر نجف شاہ عرب
آفتاب برج مجد و اعتلا	ماہتاب منزل عز و علا

قدوۂ گروہ عارفین اسوۂ حلقۂ واصلین زبدۂ خاصگان بے نظیر
خلاصۂ فرزندان حضرت امیر حاکم زمان عادل دوران جناب والا شان
سمو المکان سید صفدر حسین خان نعمت اللہی الحسینی سلمہ
المنان کہ آج کل ذات اقدس و اعلی سے منصب عہدۂ
اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری ممتاز ہے اور بسبب اسکے کہ حکام

ذوی الاحترام کو حضرت پر کمال اعتماد ہے کرسی انتظام ریاست
پاٹودی وجود با وجود سے سرافراز الغرض خامہ کی کیا مجال کہ ہزار
وصفون سے ایک وصف تحریر کر سکے یا باوجود دو زبان ہونیکے
ایک صفت بھی لاکھ صفتون مین سے تقریر اگرچہ طبع ذاک عالی
ہر علم و ہنر کو شامل ہے مگر علم موسیقی مین عجب دستگاہ کامل ہی خاصکر
ستار نوازی مین ید طولے ہے گویا یہی معرفت ستار کے چھپانیکا
پردہ ہے چونکہ ذہن ارجمند اور طبع بلند ایجاد پسند ہے اسلیے ایک مجموعہ
کہ جسمین نئی نئی گتین رنگین و دلکش اور ہر طرز کے توڑے تازہ و
خوش درج ہین اس شرح و بسط کے ساتھ تحریر فرمایا کہ اگر آدمی کچھ
بھی دخل اس باب مین رکھتا ہوے استعانت استاد ایسا ستار
بجانے لگے کہ لولی چرخ سی شوخ و شنگ کو رجھانے لگے واہ وا
کیا کیا رنگین گتین ہین کہ اگر ایک گت کو بھی انمین سے میان تانسین
سنتے سب تان سین بھولکر یہ گت ہوتی کہ کان پکڑکے سر دھنتے اور
بیجو باورے تو باورے ہی ہوجاتے تمام عمر ہوش و حواس مین آتے
اگر بار بد اور نکیسا زندہ ہوتے تو ان گتون کو سنکر اپنی جان کھوتے

اور توڑے نئے نئے رنگ ڈھنگ کے ایسے دلچسپ اور بہتا تیرین
ہم کہ انکو سنکر یہ وہ چشم عشاق سے آنسوؤن کے تارون کی لڑی ستار
کے تارون کی طرح بندھ جاتی ہے ساون کی جھڑی کا روپ دکھاتی ہی
امیر خسرو دہلوی کہ موجد اس ساز کے تھے اگر وہ بھی ان
نوطرز آہنگون کو سُنتے یقین ہے کہ سُن ہوکر نقش دیوار ہو جاتے
اور بے اختیار ترانہ تحسین و مرحبا کا گاتے ازبسکہ قاعدہ کی رو سے
ہر ٹھاٹھ کا ترالا چڑھاؤ اُتار رکھا ہے نام اس مجموعہ حواس پریشان
کرنے والے کا قانون ستار رکھا ہے تصویر ستار بھی آئین
ایسی خوبصورتی سے بنائی گئی ہے کہ پیر آسمان ششش جہت دو تا
چشم حیرت سے دیکھکر چاند سورج سے اپنے دو تارون بلکہ سب
ستارون کو بجاے مروارید آبدار اس صورت پر سے نچھاور کرتا
یہ صورت اسلیے ہے کہ مبتدی پر اچھی طرح سے ہر ٹھاٹھ کے
پردے کھلجائین کچھ دقت باقی نرہے واقعی ایسا کار دست بستہ
آجتک کسی ماہر فن موسیقی سے نہین بن آیا کہ ایسے تامض اور
دقیق علم کو ایسی سہولت و آسانی سے بیان کیا ہو کہ ہر شخص کم استعداد

کو رسوا دا و نے معلومات سے اس فن مین دستگاہ کامل بہم پہونچا سکے علاوہ اسکے دُھرپد خیال ٹپے ٹھمریان ہولیان ہر راگ و راگنی کی نہایت صحت لفظی سے لکھی ہین تاکہ اس فن کے شائق کو اور کسی جگہ تلاش کی احتیاج باقی نرہے قصہ مختصر حضرت سے یہ وہ کارنامہ مین آیا ہے کہ تا قیام قیامت صفحۂ دہر پر نام باقی رہیگا حقیقت مین جو اہمیت دار فانی کو سمجھے ہین وہ جانتے ہین کہ ہمیشہ کسی کو بجز ذات واجب بقا نہین ہے پس نتیجہ بیان کے آنے کا یہی ہو کہ نام نیک کسی سبب سے یادگار رہجائے - پس اس سے بہتر اور کیا چیز ہوگی کہ جس سے ہر کہ و مہ خاص و عام کو فائدہ پہونچے اور شائق وصل معشوق حقیقی کرے اللہ بس باقی ہوس

اب قطعات تاریخ سنہ عیسوی و ہجری جو اس کتاب فیض اکتساب کے کہے گئے ہین ذیل مین درج ہوتے ہین

قطعۂ تاریخ سنہ عیسوی قانون ستار

سید صفدر حسین خان سے
ادیب سے اسم با مسمے
قانون ستار کیا لکھا ہے
ہر گت کا عجیب قاعدا ہے

کہنا اسے کارنامہ ساز	زیبا ہے بجا ہے اور سزا ہے
سید ہی ملاز مومنین انکے	اک شخص کہ صاحب ذکا ہے
تاریخ لکھی یہ اُسنے بے حد	قانون ستار خوش صدا ہے

ایضاً ہجری

قانون ساز خوش نوا جسدم مرتب ہو چکا
بس فکر مین تاریخ کے سید بھی مستغرق ہوا
آئی یہ اُسکے کان مین بولی گردون کی صدا
تاریخ ہے کیا ہی بجا قانون ساز خوش ندا

ایضاً ایضاً

قانون ستار کی رقم کر	اے خامۂ مشک بار تاریخ
تحریر ہو نغمۂ طرب سے	جون زمزمۂ بہار تاریخ
سنکر جسے روح ہوئی تازہ	لکھ کوئی وہ پُر بہار تاریخ

خامہ نے لکھی بدیہہ فی الفور
قانون گت ستار تاریخ

۱۲۸۸ ہجری

تقریظ مصنفہ منشی محمد مظہر الحق صاحب پلولی اتالیق نوابصاحب پاٹودی

اللہ جمیل ویحب الجمال

گہ بادِ بہاریم وگہے نیسانم	گہ گوہر و گاہ لالہ مے افشانم
جادو نیم و فسون ندانم لیکن	نیرنگ طلسم سیمیاے دانم

اللہ اللہ عشرت خانۂ عالم عجب گلستان پر بہار ہے اور مسرتکدۂ جہان کیا بوستان لطافت بار کہ نغمہ ہاے رنگا رنگ عنادل سے ہر طرف چمن آباد ہے اور زمزمہ سنجی مرغان جہان سے ہر گوشۂ گلشن مینو بنیاد کہین نواے دلکش سے چمن چمن مدہوشی اور کسی جگہ تعطر گلہاے بوقلمون سے خیابان خیابان از خود فراموشی جدھر دیکھیے ہر تختے مین نیا ڈھنگ ہے اور جسطرف نگاہ کیجیے خوش نوائی کا نرالا رنگ ہے کوئی سرگرم ذکر تمجید اور کوئی مخمور نشۂ توحید کوئی درس گوے معقولات اور کوئی سبق خوان منقولات کوئی محرک سلسلۂ تالیفات عظیم اور کوئی صاحب تحقیقات فخیم کوئی ہندسہ وہیئت سے آگاہ اور کوئی فن موسیقی مین عالی دستگاہ کوئی خنجرہ باریک سے بار بدِ دم اور کوئی لحن داؤدی مین نکیسا شیم اگرچہ مرحشمۂ فیضان فیاض حقیقی

سے گلکدۂ دماغ ہر فرد وبشر یکسان سر سبز و مطرا ہے اور سحاب
مکرمت ایزدی سے کشت خیال خرد و بزرگ براہ نضارت افزا ہی
مگر بفحواے فضلنا بعضکم علے بعض ایک ہی گل بو یا کی توصیف مین
بلبلان مختلف نئے نئے طرز سے ترانہ ریز فصاحت ہین اور ایک ہی
غنچہ سربستہ کی تبسیح مین شگفتہ طبعان نازک خیال زمزمہ سنج بلاغت
اگرچہ جمیع علوم مین خوش آہنگان تا در فن ہمصفیر بلبل ہزار داستان ہین
اور تمام فنون مین بالغ نوایان پر ہنر ہم آواز قمری شیوا بیان مگر علم
تالیف جسکو موسیقی بھی کہتے ہین جسطرح اول کانون سینہ سے قانون
سفینہ مین مدون ہوا تھا اسیطرح امتداد زمانہ سے اندر اس
پاکر گنجینۂ سفینہ سے پھر خزینہ سینہ مین مکتوم و مختوم ہو گیا کچھ ہندہی مین
منحصر نہین نہ اصفہان مین یہ فن سرمہ کش چشم بصیرت نہ عراق مین
یہ شاہد دلفریب نضرت افزاے عین حقیقت نہ تبرزمین اس جنس کی
گرم بازاری نہ نیشاپور مین اس گوہر کی خریداری حجاز سے غلغلۂ
زنگولہ معدوم ہے عجم مین شوریو سلیک موہوم تناسب سلسلہ ملے
فروغ موسیقی کا تو کلا جانا در کنار فن ستار نوازی کا حصول بھی

دشوار ہے یہ فن بھی واقعی عجیب ہے سچ پوچھیے تو مونس غریب ہے
افسوس اس فن مین کسی نے ساز و برگ نپایا جو منقار بلبل قلم سے
ترانہ ریز بیان ہوتا اور بربط نوازان سرود محبت پر تمام حال
بالاستیعاب عیان ہوتا مگر للہ الحمد والمنت کہ اندنون ثمرۂ نورس اقبالمندی
چنگ نواز بزم مکھیتی نالہ آموز مجمع عشاق نے نواز محفل وفاق نغمہ پرداز
ترانہ ساز مشتری شیم ناہید نغم جناب مکرمی صفدر حسین خان صاحب
اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر منتظم ریاست پاٹودی نے ایک مکمل سالہ
موسوم بہ قانون ستار تالیف کیا اس فن کا رتبہ پستی سے اوج
تک بڑھا دیا مبتدیون کے لیے مادۂ تکمیل مہیا کیا منتہیون کے سر پر
بار احسان رکھا رباعی

درج گہر صوت و صدا گشتہ دہان
تا نغمۂ نورس آشنا گشتہ زبان
از زمزمہ پر برگ و نوا گشتہ جہان +
بیگانہ دل شدند غمہا ے کہن

سبحان اللہ کیا ترکیب ہے ماشاء اللہ
نئی ترکیب ہے نشست الفاظ پر دل قربان تسلسل عبارت آب دان
گرمی مضامین آتش فگن جان عاشقان دائرون کی گردش روکش
گنبد آسمان شوخی نقاط ہر دل عود وار سوزان معانی نے دلنشین

مضراب تار رگ جان باریک بین حق گزین دیکھین کہ اس پردہ
مین عجب اسرار ہین جنکو معنی سے کچھ بھی دسترس ہی بجان نثار ہین
اگر ستار نوازان بزم اس جنگل جنگل دیس دیس جوگی آسا
خاک چھانتے یہ گوہر نایاب نہ ملتا اور حقیقت مین کار آگاہ پورب
پچھم آوارہ پھرتے یہ گل ہمیشہ بہار ہاتھ نہ آتا واقعی وصف اس
کتاب کا دائرہ تقریر سے باہر ہے جو کچھ اسمین مندرج ہی وہ توصیف
سے برتر ہے بہر تقدیر جب رسالہ دلپذیر مرتب ہوا بندہ عدیم البضاعت
قلیل الفرصت محمد مظہر الحق دہلوی نے یہ تقریظ تحریر کی اور عبارت
بے ربط باصرار بعض احبا تسطیر کی افسوس ہے کس زبان سے اس
در نایاب کی مدحت مین لب عجز وا ہو اور کیونکر حرف مطلب دائرہ
انشا سے ناآشنا املا سے نابلد نہ زبان مین طاقت تقریر نہ
قلم مین طاقت تحریر نہ نظم کی دستگاہ نہ نثر سے آگاہ مصرعہ
خط غلط معنی غلط انشا غلط املا غلط بہ خیر المامور معذور آزردن دل
دوستان جہلست وکفارہ یمین سہل شہرت سے غرض نہین
نمایش سے مطلب نہین بہرکیف یہ چند سطور لکھدین مصرعہ

بہرجاکہ بری زحیست دیوے باوست ۔ اللہ بس باقی ہوس

قطعۂ تاریخ

رقم نمود چو صفدر حسینخان مظہر — رسالہ بفن موسقی عدیم مثال
بگو زروی مقامات اربعہ تاریخ — حجاز و فاختہ وہم رہاوی ست غزال

ایضاً

چون از پے ماہران نغمہ — تالیف رسالہ کرد صفدر
تاریخ کنون زروے بہجت — سرمایۂ عشرت ست مظہر

نتیجۂ کلام شاعر بے مثال فاضل متبحر سید احمد حسین صاحب دہلوی

چو آن صفدر حسین خان بہادر — کہ از آل رسول دو جہانست
بفن موسقی تالیف فرمود — کتابے کو ہمہ سحر البیانست
سزد وصفش ببرگ گل نویسم — بنامہ خامہ مقطوع اللسانست
چو کردم فکر احمد گفت ہاتف — کہ مضراب المعاد سال آنست

ایضاً

چون جناب سید صفدر حسین — مصطفٰے و مرتضٰے را نور عین

کرد طرح این رسالہ در جہان
بہر استعداد جملہ طالبان

گفت ہاتف جان من جان رفت و بگو
سال آن بفرغ با تمامش شنو

۱۲۸۳

تاریخ طبعزاد حکیم عبد الرحیم صاحب سررشتہ دار محکمہ جناب سید صفدر حسین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر منتظم ریاست پاٹودی مولف کتاب متخلص بہ رحیم

سید صفدر حسین آن نامدار
کرد چون تالیف قانون ستار

گشت از رنگینی نغمات او
سینہ گلزار عالم داغدار

این تماشا بین کہ بے صوت و گلو
مثل بلبل نغمہ میگوید ہزار

بسکہ دارد تازہ و نو نقش و گل
ہست بستان ارم زو شرمسار

تا کجا رنگینیش گویم رحیم
بہر تاریخش سبز و باغ و بہار

۱۲۸۰

خاتمۃ الطبع

رنجیتہ قلم جادو رقم ابو ناظم مولنا محمد حامد علیخان حامد شاہ آبادی مصحح مطبع

قانون کمالات ہے قانون ستار	اک طرفہ طلسمات ہے قانون ستار
کیا سہل ہوا ہے اب فن موسیقی	مرشد کی کرامات ہے قانون ستار

شائقان فن موسیقی کو نوید دلربا اور مژدہ جانفزا ہو کہ بطور تفنن کسی علم و فن کا سیکھنا سکھانا برا نہین اہل مذاق کا دست و زبان سے مذاق پا نا لطف اُٹھانا بیجا نہین جیسے فن سخنوری ایک دل لگی ہے ویسے ہی دل کا بہلاو فن موسیقی ہے واقعی سماع مزیل رنج و غم ہے دافع الم ہے اگر ایسے سامان انسان کے لیے نہوتے تو بڑا غضب تھا ہر دم مقابلہ رنج و تعب تھا ہجوم خیالات کے شور و شر سے دماغ کے ٹکڑے اُڑ جاتے اشرف المخلوقات لطف زیست نپاتے حکیم مطلق نے یہ شغل مناسب ایجاد فرمایا خانہ عشرت آباد فرمایا سرور نغم بہتر کوئی ذریعہ جانفزا ہاتھ نہ آیا نشاط و طرب کا ہجوم ایک طرف فکر و افکار کا لشکر علحدہ ایک کا ایک ضد قرار دیا اور اس خاکی نژاد کو مایہ عقل و دانش و خرد و فہم و ذکا عطا کیا گیا لیکن بشر کہ شر کے ساتھ تھا جوش عشرت سے فسق و فجور مین مبتلا ہوا پابند اعتدال نرہا بمصداق ع سماع زہرہ برقص آورد مسیحا را

راگ سے بڑے بڑے خانمان خراب ہوے گرفتار بلا شیخ و شاب ہوے
شارع نے عموماً ممانعت کی صوفیان صافی طینت کو اجازت دی
چنانچہ اہل باطن اتبک اس مذاق سے حظ روح پاتے ہین لطف زندگی
اُٹھاتے ہین خصوصاً ستار نوازی بطور تفنن نہین معیوب سمجھی گئی ہے بلکہ بغرض
رفع تشویش خوب سمجھی گئی ہے اور فی زمانہ گو اس فن کے اہل مفقود
ہین مگر تاہم اکثر موجود ہین چنانچہ مجمع کمالات صوری و معنوی واقف رموز
سحر بیانی مالک ملک جادو نوائی و نکتہ دانی مؤلف لاثانی معلے خطاب والا شان
جناب سید محمد صفدر حسینخان صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر دہلی کی کتاب
لاجواب مسمی بہ قانون ستار ہے جسپر شائقین فن موسیقی کا جان و دل نثار ہے
اس کتاب لاجواب کی خوبیان اس جگہ جسقدر لکھیے کم اور مختصر ہین اسکی خوبیان
دیکھنے پر البتہ موقوف و منحصر ہین اکثر شائقین کو کتب موسیقی کا مشتاق دیکھا
اور جملہ واقفکارون کا اسکی عمدگی مین اتفاق دیکھا لہذا بفضلہ تعالی یہ مجموعہ عشرت
گلستان ہمیشہ بہار موسوم بہ قانون ستار نولکشور پریس کانپور مین بسرپرستی معلے القاب
عالیجناب منشی پراگ نراین صاحب رای بہادر مالک مطبع ام اقبالہ باہتمام کامل جناب منشی
بھگونت دیال صاحب عاقل الخیبت مطبع بار پنجم ماہ ستمبر ۱۹۱۱ع چھپا اور اشاعت پذیر ہوا

تاریخات طبع کتاب ہذا

از نتیجۂ فکر عدیم المثال مورخ کامل منشی بھگوان دیال صاحب عاقل المخاطب بہ طبع ہذا

قانون ستار ہے یہ اچھا ۔ ہیں راگوں کے ٹھاٹھ اسمیں موجود

ہے جیسی یہ تاریخ لکھو عاقل ۔ قانون ستار بہجت آمود

از نتیجۂ فکر سحر بیان رشک سحبان مولنا محمد حامد علیخان حامد محافظ عملۂ تصحیح

شهیر زمن میر صفدر حسین ۔ کتابے رقم زد بار دو زبان

کہ قانونہاے ستار اندر روست ۔ بہ نہجے کہ فہمند خرد و کلان

بفنے کہ تصنیف فرمود او ۔ کتابے ندیدم دگر ہمچنان

ازان فرخ بہ جانِ سعید ۔ بفضل خداے زمین و زمان

کنون بار دیگر درآمد بطبع ۔ بحکم سر و سرورِ منشیان

امیر خردمند فرخ سیر ۔ بتدبیر پیر و بدولت جوان

باقبال و دولت فریدون و جم ۔ بجود و کرم ہمچو بحرِ کلان

بہ فیضِ او مثل بارندہ میغ ۔ در دولتش مرجع کاملان

درین بحر نامش نگنجد مگر ۔ نویسیم بطرز دگر مہتابان

بہ آخر ترائین پر آگ اوست ۔ درآیے بہادر فزون کن این

خدایا در آفاق پاینده دار ۔ باقبال و دولت با من و امان

نیاید ز وصفش یکے از ہزار ۔ اگر بر شمارم شب و روز بان

غرض این رسالہ چو مطبوع شد ۔ شدہ شاد و خرم ہمہ شائقان

دلم فکر تاریخ حامد نمود ۔ کہ ماند ز من یادگار جہان

لب چنگ و اشد تاریخ سال ۔ زہے راحت قلب عاشقان

١٢ ضو ٢٩

فہرست قانون ستار بحروف تہجی

نمبر شمار	نام راگ یا راگنی	وقت	صفحہ جلد	۱	۲	نمبر شمار	نام راگ یا راگنی	وقت	صفحہ جلد	۱	۲
۵۱	سارنگ	دوپہر	۰	۱۰۹	۱۹۱	۶۴	شام	اول شب	۰	۰	۱۹۷
۵۲	سارنگ بندرابنی	ایضاً	۰	۰	۱۹۱	۶۵	ضلع	شب	۰	۱۱۷	۱۹۷
۵۳	سارنگ مدہات	دوپہر	۰	۰	۱۹۲	۶۶	غارا	شب	۰	۱۲۲	۱۹۰
۵۴	سرپردہ	شب	۰	۱۱۲	۱۹۲	۶۷	کانڑا	اول شب	۲۵	۱۳۰	۱۹۸
۵۵	سندھ بھیرین	آخر روز	۰	۱۱۴	۱۹۳	۶۸	کانڑا باگیسری	″	۰	۱۳۰	۱۹۸
۵۶	سوگری	صبح	۰	۱۱۵	۱۹۴	۶۹	کانڑا درباری	″	۰	۰	۱۹۹
۵۷	سندوتر	شب	۰	۱۱۶	۱۹۴	۷۰	کانڑا حسینی	″	۰	۰	۳۰۰
۵۸	سنگھرا	شب	۰	۱۲۱	۱۹۵	۷۱	کانڑا نایکی	″	۰	۰	۲۰۰
۵۹	سوہا	ہر وقت	۰	۰	۱۹۵	۷۲	کہٹ	صبح	۰	۱۳۱	۲۰۰
۶۰	سری راگ	آخر روز	۰	۰	۱۹۵	۷۳	کافی	شب	۳۲۱	۱۴۱	۸
۶۱	سدھ کلیان	اول شب	۰	۰	۱۹۶	۷۴	کھماج	شب	۲۹	۱۳۱	۲۰۰
۶۲	شہانہ	اول شب	۰	۱۱۷	۹۶	۷۵	کھماج بہار	شب	۱۰	۱۰	۲۰۶
۶۳	شام کلیان	اول شب	۰	۰	۹۷	۷۶	کالنگڑا	[illegible]	۳۳	۴۵	۲۰۰

نمبر	نام راگ وراگنی	وقت	صفحہ			نمبر	نام راگ وراگنی	وقت	صفحہ		
			[illegible]	۱	۲				[illegible]	۱	۲
۷۷	کیدارا	نصف شب	۰	۱۴۴	۲۷	۹۰	مانڈ	شب	۰	۰	۲۱۶
۷۸	کامود	دوپہر	۰	۰	۲۷	۹۱	سیک لا	نصف شب	۰	۰	۲۱۶
۷۹	کلب	آخر شب	۰	۰	۲۲۸	۹۲	ملار	″	۰	۰	۲۱۷
۸۰	گونڈ ملار	شب	۰	۱۴۶	۲۰۹	۹۳	میاں کی ملار	″	۰	۰	۲۱۸
۸۱	گن کلی	صبح	۰	۰	۲۱۰	۹۴	ماروا	آخر روز	۰	۰	۲۱۹
۸۲	گندھاری	بعد پہر روز	۰	۱۴۸	۲۱۰	۹۵	مالسری	بعد دوپہر	۰	۰	۲۱۹
۸۳	گوجری	چاشت	۰	۱۴۹	۲۱۱	۹۶	نٹ	آخر روز	۰	۰	″
۸۴	گور سارنگ	دوپہر	۰	″	۲۱۲	۹۷	نٹ نارائن	″	۰	۰	″
۸۵	گوری	آخر روز	۰	۰	۲۱۲	۹۸	نٹ ملار	شب	۰	۰	۲۱۹
۸۶	للت	صبح	۰	۱۵۰	۲۱۳	۹۹	ہنڈول	چاشت	۲۴	۵۳	۲۲۰
۸۷	مالی گورا	آخر شب	۰	۰	۲۱۵	۱۰۰	ہمیر	اول شب	۰	″	″
۸۸	ملتانی	بعد دوپہر	۰	۱۵۰	۲۱۵	۱۰۱	ہولی مختلف بموجب راگ وراگنی		۰	۰	۲۲۱
۸۹	مالکوس	آخر شب	۰	۱۵۱	۲۱۵						